بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آثار النجوم

حِصّہ دوم

پَیدائشی زائچہ سے احکام مرتب کرنا

مطبوعات اوراق

[redacted]

قیمت : ۸۰ روپے

فرمانِ خداوندی

فقضھن سبع سمٰوٰت فی یومین واوحیٰ فی کل سمآءٍ امرھا وزینا السمآء الدنیا بمصابیح وحفظنا ذالك تقدیر العزیز العلیم ۝

ہم نے سات افلاک کو دو دنوں میں مقرر کیا۔ ہر فلک کے اندر اس کا اثر ڈالا اس سے آسمانِ دنیا کو زینت بھی بخشی اور دنیا والوں کے لئے محافظت کا سامان بھی پیدا کردیا۔ یہی اس عزیز اور علیم خدا کی تقدیر ہے (جو اس نظام میں جاری ہے)

بار چہارم : ۱۹۹۵ء

تعداد : ایک ہزار

مطبوعہ : فضلی سنز لمیٹڈ، اردو بازار کراچی

ناشر : کاش البرنی، حارث عثمانی

آثار النجوم

حصّہ دوم

مُصنّفہ

کاشف البرنی

واقفِ علمِ نجم، ماہرِ فنِ تقویم و صاحبِ اسرارِ خفی و جلی علم ہندسہ و علم الحروف



زائچہ کی مخفی طاقتوں کو سمجھ کر ہر قسم کے
دنیوی معاملات میں رہنمائی حاصل کرنا



اوراق پبلشرز۔ کراچی نمبر۵

فہرست مضامین

حرفِ اوّل

ضرورتِ علم

کوئی شخص بھی کسی ایسے کام میں وقت اور پیسہ صرف نہیں کرتا جو اُسے فائدہ نہ دے یا دوسروں کو فائدہ نہ دے سکے۔ اگر کوئی ایسا آدمی ہے۔ تو میں اُسے قطعی پسند نہیں کرتا۔ روحانی علوم کی سائنس کی دو عظیم شاخیں علم جفر اور علم نجوم ہیں اور یہ دونوں عملی استعمال کے لئے ہیں۔ اگر کوئی سائنس زندگی کے کاموں میں عملی اقدام پر مائل نہیں کرتی یا عمل کے لئے معذور ہے۔ تو تسلی، امید اور کامیابی کی قوتیں اس سے قطعی حاصل نہیں ہوسکتیں۔ جدید سائنٹیفک زندگی میں ایسے علم کی کوئی گنجائش نہیں۔ اور اگر کوئی شخص ان علوم کو جانتا ہے اور وہ دُنیا کو فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ تو ایسا خود پرست آدمی بھی انسانیت کے قابل نہیں۔

اگر علم نجوم انسانی زندگی کے لئے بہتر نہ ہوتا۔ تو خالق عالم قرآن پاک میں بیسیوں جگہ اس نظام کی اہمیت کی طرف توجہ نہ دلاتا۔ اور اگر یہ عملی علم نہ ہوتا۔ تو ابوالحسین۔ ابوالفزن۔ ابرموصوخم۔ ابن صوفیس۔ جابر موصغم۔ ازونی۔ ابن الاعرابی۔ ابن رواحہ۔ ابوحنیفہ الدینوری۔ ابوالحسین۔ عبدالرحمٰن بن عمر الصوفی الرازی۔ ابوالفضل محمد بن الحسین۔ البستانی۔ ابن سنان البتانی الحرانی الشعبی۔ بخت نصر۔ بطلیموس۔ الحاج من مطر۔ طیموخارس۔ ذی القرنین۔ مرزا الغ بیگ گورگانی البیرونی۔ خواجہ نصیرالدین طوسی یحییٰ ابن منصور وغیرہ عالمان اپنی زندگی کبھی ضائع نہ کرتے۔ دَور جدید کے یورپین سائنسدان پوکاک۔ ہابر۔ ڈرون۔ آرجی لینڈ نوبل۔ بیبزر۔ کلاڈس۔ پٹولیمی۔ مقیلیس۔ اور قدیم زمانہ میں بیکن۔ کارڈن۔ آرچ بشپ اشہر۔ بوڈ۔ مرکالوڑ۔ اشمول۔ ڈگبی۔ سر کرسٹوفر ہائیڈن۔ ڈرائیڈن۔ ڈاکٹر جوہین بلڈ۔ سر جارج وارٹن۔ ونسنٹ ونگ۔ جارج وچل۔ کیلر۔ ٹائچو براہی وغیرہ اپنے قیمتی وقت کو برباد نہ کرتے۔ بلکہ حقیقت ہمارے سامنے یہ ہے کہ آج بھی دنیائے انسانیت ان کی تحقیقات سے فیض حاصل کر رہی ہے یہ حقیقت زندگی کے ہر شعبہ کے لئے دلائل پیش کر کے کہہ رہی ہے کہ عقل و ادراک کی پوری قوتوں سے اس کو سوچیں اور پھر فیصلہ کریں۔ میں تو یہ کہتا ہوں۔ کہ روحانی علوم کا سب سے پہلا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ عالم اپنے گرد و پیش ایک اچھی جماعت اپنے لئے پیدا کر لیتا ہے۔

علم نجوم کے جاننے کے لئے چند ایک اصول ہیں۔ ان کی پیروی کرنے سے تخیلی خواہش کے حصول کے لئے اطمینان و مسرت ناگزیر نہیں ہوتے۔ اس امر کے لئے محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یاد رکھئے دنیا میں ہر کام کے لئے انسان کو اپنی مخصوص اور مختلف قوتوں سے کام لینا پڑتا ہے۔ کیونکہ ہر قوت ہر جگہ کام نہیں دیتی۔ جیسا کہ سیلاب کو روکنے کے لئے "قوت" کی ضرورت ہے۔ مگر مچھلی پکڑنے کے لئے "وقت" کی ضرورت ہے۔ عین اسی طرح علم نجوم سیکھنے کے لئے محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔

علم نجوم میں سب سے پہلے کسی شخص کی ذاتی شخصیت اور کیریکٹر کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ جو اور کسی بھی سائنٹیفک طریقہ سے ممکن نہیں۔ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ انسان اپنے آپ کو سمجھے، اپنی قوتوں اور کمزوریوں سے آگاہ ہو جائے۔ ان تمام امور کی آگاہی دوسروں سے تعلقات رکھنے اور اس میں کامیابی اور عزت حاصل کرنے کے لئے مدد دیتی ہے۔ نتیجتاً کامیابیاں مستقبل کی فائدہ مند صورتوں کو لاتی ہیں۔

علم نجوم سے جب کوئی شخص اپنی جسمانی کمزوریوں سے واقف ہوجاتا ہے تو اپنی بیچارگی امراض اور اس قسم کی قوتوں کو زائل کرنے والے حملوں کے خطرے سے آگاہ ہوجاتا ہے۔ وہ آگاہیاں اس کو حفاظت کے لئے تیار رکھتی ہیں۔

زندگی کے طویل راستے پر چلتے ہوئے علم نجوم کے مشورے وقتی خطرات ناکامیوں اور مشکلات سے آگاہ کرتے رہتے ہیں۔ وہ ہر شعبہ میں اپنا مشورہ دیتے ہیں۔ وہ صحیح ملازمت کے فیصلے میں کبھی فیل نہیں ہوتا۔ دوسروں سے مقابلہ کرنے اور اعلیٰ سروس کی جدوجہد میں وہ کسی موقع کو ہاتھ سے نہیں جانے دیتا۔ وہ کاروبار کے شریک اور بیویوں کے انتخاب میں فیصلہ کرسکتا ہے۔ وہ کاروبار اور اس کی نوعیت کو بیان کرسکتا ہے۔ وہ ایسا علم دیتا ہے۔ جو سعد امور کو اختیار کرنے اور نحس امور کو چھوڑنے کا فیصلہ لاتا ہے۔ وہ زندگی کا ایسا راستہ اختیار کراتا ہے۔ جو اعتماد اور تحفظ کی لائنوں پر چلتے ہوئے ترقی کے راستہ پر گامزن ہو۔ وہ ماحول میں مقبول و باقوت بننے کا علم سکھاتا ہے۔ وہ قوتوں کے ضیاع سے بچتا ہے۔ وہ امراض کے حملے۔ حادثات اور ناگہانی موت کے اندیشوں سے پہلے سے آگاہ کردیتا ہے۔ وہ روپیہ وہاں نہیں لگانے دیتا۔ جہاں منافع کی اُمید نہ ہو۔ وہ کام کی ابتداء میں ہی انجام کا اندازہ لگا دیتا ہے علم نجوم کا حامل کسی وقت دنیا میں نمایاں کامیابیاں حاصل نہ بھی کرے۔ تو بھی یہ کیا کم ہے کہ وہ ناکامیوں سے حفاظت کا راستہ اختیار کرنے کی قابلیت رکھتا ہے۔ وہ ناقابل تشریح اور ناقابل انکشافات امور کی وجوہات کو حاصل کرسکتا ہے۔ وہ اپنے زائچہ سے اعلیٰ درجہ کے کاموں میں حصہ لیتا ہے۔ اس کے لئے زندگی کی عظیم دشواریاں اور مشکلات ناقابل نہیں ہوتیں۔ اور بالآخر جب اس کا وقت آخر ہوتا ہے تو وہ اس کے لئے پہلے سے تیار ہوجاتا ہے۔ اور اس کو علم ہوتا ہے کہ وہ اپنے خالق سے ملنے والا ہے۔

لیکن نجوم میں کامیابی کے لئے متواتر متعدد سالوں تک تجربہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اول اول اپنے اور دوسروں کے حالات اس کتاب کے حوالہ سے اخذ کریں ہر وقت اور ہر جگہ کے حسابی قواعد ضرورت کے لئے پاس رکھیں۔ حرکات کواکب ان کے انتقالات، رجعت و استقامت نوٹ کرکے رکھیں اور جہاں ضرورت پڑے ان سے کام لیں۔ ان حوالوں کی مدد سے آپ نمائش و مظاہرہ کرسکتے ہیں۔ مخالفین کو دنداں شکن جواب دے سکتے ہیں۔ عموماً منجم کو ایسے بہت سے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے جو اس علم کے منکر ہوتے ہیں یا اسے ناپسند کرتے ہیں یا مذاق اڑاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو قائل کرنے کے لئے استدلال اتنا مؤثر نہیں ہوتا جتنا عملی مظاہرہ۔

مثال کے طور پر، کواکب کی حرکات استقبالیہ سے ایک ایسے وقت کا انتخاب کریں جو قوت فیصلہ میں شکوک پیدا کرتا ہے۔ اُسے کاغذ پر اس طرح لکھیں کہ عام آدمی کے لئے اس کا سمجھنا دشوار نہ ہو۔ اس کو لفافہ میں ڈالیں مہر لگائیں اور اس شخص سے کہیں کہ فلاں تاریخ کو اسے کھولو جس کو قائل کرنا مقصود ہو۔

یا ایک ایسے شخص کو لیں جو ماضی میں کسی غیر متوقع امر میں تکلیف اٹھا چکا ہو۔ اور اس قسم کی مصیبت اسے آئندہ آنے والی ہو۔ تو اُسے بھی لکھ کر دے دیں کہ فلاں وقت اس قسم کا آرہا ہے۔ جب وہ اُسے صحیح پائے گا۔ تو لازمی یہ سوچے گا۔ کہ آپ نے ایک اندیشہ اور خطرے سے آگاہ کرکے اس کی مدد اور حفاظت کی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ منجم زندگی کے انتظامیہ کو ہاتھ میں لے کر ایسے کام کرسکتا ہے جس سے اس کے حلقہ کے لوگ ممنون احسان رہیں گے۔

زندگی کے امور کو جاننے کے لئے یہ علم ان وجوہات کو بیان کرتا ہے۔ جو صرف علم نجوم سے ہی اخذ کی جاسکتی ہیں۔ ہر آدمی کا حادثہ سے واسطہ نہیں پڑتا۔ کسی شخص کا گھر سے نکل کر سڑک کے حادثہ کا شکار ہوجانا تو شاذ و نادر ہوتا ہے۔ مگر ہر شخص کا ایسی تبدیلیوں سے ضرور واسطہ پڑتا ہے۔ جو نقصانات، چوری امراض، یا قسمت کے مد و جزر سے ہوں۔ وہ شخص جو مستقبل میں ان امور کے وارد ہونے کا یقین نہیں رکھتا اسے چاہیئے کہ انہی لائنوں پر ماضی کی طرف حساب لگا کر ایسے اوقات نکال کر دیکھ لے۔ امید ہے حقیقت پسند آدمی اس عملی تجربہ سے کبھی انکار نہ کرے گا۔

صرف اس کتاب کے مطالعہ سے علم نجوم مکمل نہیں ہوگا۔ کیونکہ اس کی اور بھی عظیم شاخیں ہیں۔ مثلاً (۱) سماوی نجوم اس سے کواکب سے فضا کو متاثر کرنے کے حالات اخذ کئے جاتے ہیں جو ہوا، سمندر کے طوفان۔ بارشیں، زلزلے، وبائی امراض وغیرہ کے متعلق ہوتے ہیں۔ (۲) ملکی نجوم۔ اس سے سلطنتوں کے عروج و زوال، سیاسی انقلابات۔ جنگ و حکمراں طبقے حالات اخذ کئے جاتے ہیں۔ (۳) کاروباری نجوم سے اشیاء کے نرخوں کے اتار چڑھاؤ۔ قحط۔ بنکوں کی شرحیں، روپیہ کی قیمتیں، شیئرز اور اسٹاک ایکسچینج وغیرہ کے متعلق ہوتا ہے۔ (۴) وقتی نجوم، اس سے کسی خاص امر سے متعلق سوال قائم کرکے کسی بھی وقت جواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

غرضیکہ جدید سائنٹیفک نجوم کے مختلف شعبوں کا علم جان کر صحیح پیشگوئی کے لئے کچھ اخذ کرنا مشکل نہیں ہوتا۔ البتہ یہ مصنف کی تحریر پر مبنی ہوتا ہے۔ کہ اس

سے کچھ حاصل کرسکیں یا نہ۔

علم نجوم میں مسلمانوں کا حصّہ

تعصب اور جہالت دو توام بہنیں ہیں۔ یہ ہر انسان کو اور ہر قوم کو ہر قدم پیچھے لے جاتی ہیں۔ ہمارے ملک میں یہ علم ہندو قوم کے ایک مخصوص طبقے کے ہاتھ میں رہا۔ جو اچھوت جیسے اصولوں کو زندگی کا شعار بنا چکی تھی در حقیقت یہ تعصب کی انتہا تھی۔ ادھر دورِ انحطاط میں مسلمانوں میں جہل زیادہ پیدا ہوگیا۔ ان دونوں نقائص نے مسلمانوں کو علمی ترقی میں عموماً اور روحانی علوم میں خصوصاً زمانہ سے بہت پیچھے پھینک دیا۔

کیا یہ ہندو قوم کا بڑھا ہوا تعصب نہیں؟ کہ وہ اصول جو انھوں نے مسلمان قوم سے لئے انھیں ہندوا لیا اور پھر اتنا پروپیگنڈہ کیا کہ آج کا مسلمان بھی ان کو ہندو قوم کی عظیم علمی قابلیت جانتا ہے۔ مثلاً مشہور ہے کہ ہندوؤں میں تاجک کتاب ان کی علمی قابلیت کا سنگ میل ہے۔ زندگی کے ادوار نکالنے اور سہائم کے طریقے دنیا میں اور کسی قوم کے پاس نہیں۔ اب میں ان عام غلط فہمیوں کو دور کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔

سہائم عربی لفظ ہے۔ اور سہم کی جمع ہے۔ علم نجوم میں سہم نکالنے کے طریقے درج ہیں۔ اور ان تمام کی ترکیب عربی ہے۔ سنسکرت یا ہندی زبان میں نہ ہی سہم ہے اور نہ ہی جمع کا قاعدہ ہے۔ جس سے سہم کی جمع سہائم بن سکے۔ کیا اس سے صاف طور پر واضح نہیں ہوتا۔ کہ سہائم کے طریقے محض عربوں کی ایجاد ہیں۔

جہاں تک ادوار کا تعلق ہے۔ وہ بھی مسلمان منجموں کے وضع کردہ ہیں۔ یہاں جو مسلمان آئے ان کی زبان فارسی تھی۔ اور فارسی میں انھوں نے کتابیں مرتب کیں۔ ہندوؤں کو ادوار کے وہ طریقے دیئے جن کو وہ اشٹوتری اور ونشوتری کہتے ہیں۔ دورِ اشٹوتری ۱۰۸ سال کا ہوتا ہے اور ونیشوتری ۱۲۰ سال کا ہوتا ہے۔ دراصل اشٹوتری فارسی کے لفظ ہشت وصدی سے بنایا گیا ہے۔ ہندی میں ہ کو الف سے بدل لیا جاتا ہے لہٰذا ہشت کو اشٹ کر دیا گیا۔ اور ونش وتری فارسی کے لفظ بست وصدی کا بگاڑا ہوا ہے۔

اب تاجک کے متعلق سنئے جو ہندوؤں میں مستند کتاب کا درجہ رکھتی ہے۔ زمانہ قدیم میں عباسیوں کے عہدِ عروج کے فلسفیوں اور سائنسدانوں کی معلومات کی کتابوں کے نئے مراکز مثلاً غرناطہ۔ غزنی۔ نیشاپور۔ بلخ۔ بخارا۔ سمرقند۔ قاہرہ۔ قرطبہ اور موصل وغیرہ میں کھل گئے تھے۔ مقامی زبانوں میں ترجمے ہوئے سلجوقیوں کے عہد میں فارسی ترجمے ہوئے۔ اس صدی میں الکندی نے جو عرب تھے افلاطون اور ارسطو کے فلسفہ اور فیثا غورث کے علم ریاضی پر تحقیقات کی۔ فارابی نے ۸۷۰ تا ۹۵۰ء میں افلاطون اور ارسطو کے فلسفہ حکومت و سیاست سے نیا نظام مرتب کیا۔ ابن سینا نے سامانیوں کی لائبریری سے استفادہ حاصل کیا۔ یہ بخارا کے قریب ایک گاؤں کے باشندے تھے۔ یعنی تاجک تھے۔ ریاضی اور علم نجوم میں ابن نصر۔ البیرونی۔ عمر خیام نے ریسرچ کی۔ ہندوستان میں جن لوگوں کے ذریعہ سے نجوم کا علم پہنچا۔ وہ تاجک تھے۔ ازبکستان۔ تاجکستان۔ ترکستان اب بھی یہ ملک موجود ہیں۔ غزنی کے بادشاہوں کی سرپرستی میں سمرقند و بخارا (تاجکستان) کے علمائے ریاضی و علم نجوم کو ہند میں پہنچایا۔ ان سے نجوم کے بنیادی اصولوں کا وہ علم تاجک قوم سے ہندوؤں کو ملا۔ اور اس علم کے اصولوں کی جو کتاب نیل کنٹھ نے ترجمہ کی اس کو تاجک نیل کھنٹی کہتے ہیں۔ اور جو ترجمہ سورداس نے کیا۔ وہ تاجک سورداسی کہلایا۔ اب یہ دونوں کتب موجود ہیں۔

تاریخ بتاتی ہے کہ عربوں کی آمد سے پیشتر ہندوستان میں نو پنڈت اکٹھے ہو کر کسی ایک بات کا حکم لگا سکتے تھے۔ مسلمانوں نے جب ان کو ادوار و سہائم اور سورج کی استقبالیہ حرکات کے اثرات کا علم دیا۔ تو اس سے ایک اکیلا پنڈت بھی حکم لگانے کا اہل ہوگیا۔ تب پنڈتوں نے یہ کہا کہ مسلمانوں نے ہمیں روزی دی ہے کیونکہ جدید علم سے اُن کے اندر خود اعتمادی اور خود مختاری پیدا ہوگئی۔

عرب قوم کے علم نے ہندوؤں کو ہی نہیں نوازا۔ بلکہ یورپ بھی اس سے متاثر ہوا۔ ان کے ہاں ایسی کتاب جس میں ستاروں کے مقامات، حرکات، اتصلات و تحویلات ہوں۔ کا کوئی متبادل نام موجود نہیں۔ وہی نام ہے جو عربوں نے رکھا۔ یعنی "المانک" جرمن قوم ایسی کتاب کو "المانو" کہتی ہے۔ انگریزی زبان میں اٹھارویں صدی کی طبع شدہ کتابوں کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ زائچہ سے زندگی کے واقعات کی مدتوں کے تعین کرنے کے جملہ طریقوں کو "عربک سسٹم" کہا گیا ہے۔

۱۴۳۸ء میں سمرقند میں مرزا الغ بیگ گورگانی (فرزند امیر تیمور) نے رصدگاہ قائم کی اور اس نے صور الکواکب کے نام سے جو کتاب لکھی۔ آج بھی اس کے قلمی نسخے لندن۔ برلن۔ استنبول اور پیرس کے عجائب گھروں میں موجود ہیں۔ نظام حیدر آباد دکن نے اصل عربی نسخہ اس کا شائع کیا۔ اس کتاب میں آسمان کے

۴۸ مجامع النجوم ان کے مقامات و اشکال درج ہیں۔ اس کے تین زبانوں لاطینی، فرانسیسی اور فارسی میں تراجم چھپ چکے ہیں۔ یہ دنیا کی تین نادر کتابوں میں سے ایک شمار کی جاتی ہے۔ جن کے نام یہ ہیں۔

(۱) یونس کیٹلاگ۔ گیارھویں صدی عیسوی میں لکھی گئی۔

(۲) صور الکواکب۔ مرزا الغ بیگ گورگانی نے پندرھویں صدی میں مرتب کی۔

(۳) پٹولیمی (انگریز ہیئت دان) کی کتاب بھی اسی موضوع پر ہے۔

مرزا الغ بیگ گورگانی کا دوسرا کارنامہ اصطرلاب علم ہیئت کی ٹیکنیک کا عظیم کارنامہ ہے۔ ۹۸۲-۹۴۹ء میں شیراز میں عضد الدولہ نے ایک آبزرویٹری... بنائی، جس کے اصولوں کے تحت البیرونی۔ الفانسو۔ پرنس آف کیسل۔ خواجہ نصیر الدین طوسی۔ شاہ الغ بیگ گورگانی اور جے سنگھ دوم (ہندوستانی مہاراجہ) نے کتابیں تیار کیں۔ دَورِ جدید کے یورپین سائنسدانوں۔ پوکاک۔ آرچی لینڈ اور نوبل نے بھی ان سے استفادہ حاصل کیا۔

الصوفی پہلا آدمی ہے جس نے ستاروں کے رنگ بدلنے کو نوٹ کیا۔ ان کی حرکات اور مقناطیسی قوت کو قلمبند کیا۔ ہیولائے سحابی (NEBULA) مراۃ المسلسلہ (ANDROMEDA NUBECULAMAJOR) جنوبی مجامع النجوم (SOUTHERN CONSTELLATION) شہابی انبوہ کو دریافت کیا۔ البطونی نے ان کی تصیح کی۔ پٹولیمی نے ان کا ریکارڈ تیار کیا۔ الصوفی کی کتابوں سے ابو الفرح یحییٰ ابن منصور (وفات ۸۳۱ء) نے بھی استفادہ حاصل کیا اور اس نے ہارون الرشید کے بیٹے المامون کے لئے "الزیج الممتحن" کتاب لکھی۔

الصوفی پہلا آدمی ہے جس نے آسمان کا فاصلہ ناپنے کے قواعد مرتب کئے۔ یہی قواعد انہی عربی ناموں سے آج بھی مغربی ہیئت دانوں کے ہاں رائج ہیں کیا یہ عربوں کی تحقیقات کا عظیم کارنامہ نہیں کہ دوسری قومیں نام تک رکھنے میں عاجز ہیں۔

ایک رمح برابر ہے ۱۴ درجہ کے۔ انگریزی میں RUMH کہتے ہیں۔

ایک ذراع برابر ہے ⅙ رامح کے (۲ درجہ ۲۰ دقیقہ) انگریزی میں DHIER کہتے ہیں۔

ایک شبر برابر ہے ½ ذراع کے۔ انگریزی میں اسے SHIBR لکھتے ہیں۔

ایک اصبع برابر ہے $\frac{1}{12}$ ذراع کے۔ انگریزی میں اسے ASBA لکھتے ہیں۔

یہ بھی عربوں کی تحقیق ہے کہ ایک درجہ ۶۶ سال کے برابر ہوتا ہے۔ ابن یونس نے ۷۰ سال مقرر کیا ہے۔ جسے پٹولیمی نے ایک سو سال کے برابر قرار دیا ہے۔

حجاج ابن یوسف ابن مطر نے ستاروں کے نقشے تیار کئے علی ابن عیسیٰ الحرانی نے مقامات کواکب اور منازل کی جدولیں تیار کیں۔ ابن صوفی نے ۳۳۷ ہجری میں اصفہان میں اسلامی اور یونانی علم کی تحقیقات کی۔ اور ابن رواحہ کی تحقیقات پر اعتراضات کئے۔ تیسری صدی کے نصف اوّل میں النخوارزمی ابن کناسح۔ تیمور جارس اور مینی لاؤس نے بھی کواکب کے مقامات اور نقشے بنائے۔ اور طول بلد اور عرض بلد کو درست کیا۔

تیرھویں صدی عیسوی میں علی ابو الحسن مصر میں ایک مشہور ہیئت دان ہوا ہے۔ یہ اس کی تحقیق ہے کہ بروج منقلب میں دن رات برابر ہو جاتے ہیں۔ اور یہ دنیا کا پہلا شخص ہے جس نے گھنٹہ کو ساٹھ برابر حصوں میں تقسیم کر دینے کا اصول ٹھہرایا۔ ورنہ اس سے پہلے سات ہزار سال سے یہ قاعدہ چلا آرہا تھا کہ دن لمبے تو گھنٹے بھی لمبے اور دن چھوٹے تو گھنٹے بھی چھوٹے کر لئے جاتے تھے۔ ان کی طوالت کا کوئی مقررہ اصول نہ تھا۔

صور الکواکب، الزیج الکبیر الحکیمی، زیج الخانی۔ زیج جدید سلطانی اور دیگر متعدد نادر کتابیں اب بھی موجود ہیں۔ جو دورِ جدید میں خراج عقیدت حاصل کر چکی ہیں اور جن پر موجودہ علم ہیئت کا دارومدار ہے۔ مجھے آپ کسی ایک ہندو کا نام بتا دیں۔ جو کسی جدید علمی تحقیق کا بانی ہوا ہو۔ ان کے ہاں زمانہ قدیم کے وہ قواعد موجود تھے جو زمانہ قدیم میں ہر بڑی قوم میں موجود تھے۔ چین کی تاریخ ہندوؤں کی تاریخ سے بھی پہلے کی واقعات کی شہادت دیتی ہے۔ میرے کتب خانے میں ۱۸۶۱ء کی لندن میں طبع شدہ ایک کتاب موجود ہے جس کا نام "اے ہینڈ بک آف آسٹرنومی" A HAND BOOK OF ASTRONOMY

ہے۔ اس کے آخر میں اس علم کے محققین کی وہ فہرست ہے جنھوں نے قبل مسیح سے اب تک تحقیقات میں حصہ لیا۔ آپ کو یہ سن کر حیرت ہوگی۔ کہ اس فہرست میں مسلمانوں کے دور اقتدار میں بیسیوں مسلمان علماء کے نام درج ہیں۔ مگر ایک بھی ہندو کا نام اس میں موجود نہیں۔

ہندوؤں کی کتب قدیم میں جو تشریحات موجود ہیں۔ وہ فرسودہ تخیل اور ایسے لایعنی عقائد پر مبنی ہیں۔ جسے عقل قبول کرنے سے انکار کر دے البتہ ہندوستان میں اسکندریہ سے جو علم ریاضی و ہیئت ہندوستان پہنچا تھا اس میں انھوں نے ترقی کی۔ چنانچہ شہر اوجین کے ہیئت داں برہما گپتا کی کتاب کا ترجمہ عربی میں ہارون الرشید کے دور میں ہوا۔ اور ہندوؤں کو عربوں کے ذریعہ سے یونان و فارس کی کتابوں سے تحقیق شدہ علم حاصل ہوا۔

علم نجوم کے متعلق عربوں کا عقیدہ یہ تھا۔ کہ انسانی معاملات کا کنٹرول ستارے نہیں کرتے۔ وہ ستاروں کو حاکم نہیں سمجھتے تھے۔ صرف دلیل قرار دیتے تھے ان کا عقیدہ یہ تھا کہ تمام امور خدا کے ہاتھ میں ہیں۔ برخلاف اس کے ہندوؤں۔ یہودیوں اور نصرانیوں کا عقیدہ یہ تھا۔ کہ ستارے حاکم ہیں اور انہی کی وجہ سے قسمتیں بنتی بگڑتی رہتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہندو قوم نے علم نجوم کو دن رات کا اوڑھنا بچھونا بنا رکھا ہے۔ ان کا مرنا جینا اس علم کے مشوروں کے تحت ہوتا ہے۔ یہ امر اس بات کی دلیل ہو سکتا ہے۔ کہ علم نجوم کے تجربات میں ہندو قوم کافی وسعت اور ترقی حاصل کر چکی ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ان علوم کی موجودہ ریسرچ میں ان کا کوئی حصہ ہے۔ آج اس علم کی تمام شاخیں جن قواعد اور جن معلومات سے ہم تک پہنچی ہیں۔ وہ عربوں کی مرہونِ منت ہیں۔ ان کو ملکی فتوحات میں ایران۔ یونان اور مصر سے ایسے نادر ذخیرے ہاتھ لگے تھے۔ کہ کسی قوم کی قسمت میں نہیں ہو سکتے۔ عربوں نے نئے علوم کی طرحیں ڈالیں۔ تحقیقاتیں کیں۔ ایسی کتابیں لکھیں۔ جن سے آج مشرق و مغرب برابر مستفید ہو رہے ہیں۔ دور جدید میں مغربی اقوام نے بھی جو ریسرچ کی ہے۔ وہ بھی قابلِ داد ہے۔ یورنس۔ نپچون اور پلوٹو تین نئے کواکب دریافت کئے۔ اور علم نجوم میں ان کے احکام مرتب کئے۔

میں اپنی کتابوں کو جدید تحقیقات کی رو سے مرتب کروں گا۔ مسلمانوں کے مرتب کردہ قواعد و اصطلاحات اور انہی کے تجویز کردہ زائچہ کے نقشہ کو ترجیح دوں گا۔ امید ہے۔ آپ بھی اپنی قومی انفرادیت کو قائم رکھنے کے لئے میرا ہاتھ بٹائیں گے۔

باب اوّل میں قواعد ہیں۔ باب دوم میں منسوبات۔ باب سوم سے پندرھویں تک زندگی کے مختلف شعبوں کے حالات معلوم کرنے کے دلائل ہیں۔ پھر سولھویں باب میں دو تمثیلی زائچے دیئے گئے ہیں۔ تمام کتاب سادہ اصولوں پر مرتب کی گئی ہے۔ تاکہ وہ روح ذہن نشین ہو جائے جو علم نجوم کے قواعد میں کام کرتی ہے۔

تحت الاجوزۃ بحمد اللہ تعالیٰ وعونہ وحسنِ توفیقہ وھدایتہ وطریقہ والحمد للہ رب العالمین وحسبنا اللہ ونعم الوکیل وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمدٍ وآلہ واصحابہ وتابعیہ اجمعین وسلم تسلیماً کثیراً دائماً ابداً الیٰ یوم الدین ہ آمین! آمین!! آمین!!!

کاشؔ البرنی

بابِ اوّل

فصل پہلی

قواعدُ

نجوم کے ابتدائی قواعد کا اعادہ

۱۔ **اصول**:۔ نجوم کی بنیاد وقت کی حالت کا نام ہے۔ اس خاص حالت کو کائنات کے جملہ کرّوں یعنی کواکب کے مختلف مقامات پر ہونے سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ **قانونِ حرکت**:۔ اس دنیا کی ہر چیز حرکت میں ہے۔ یہ حرکت کائنات میں ایک خاص اثر ڈالتی ہے۔ ہر چیز پر اثر اس کی طبعی خاصیت کے مطابق ہوتا ہے۔ انسانی فزیکل یا ذہنی یا اخلاقی حرکات کا نتیجہ فوراً یا بعد میں مرتب ہوتا ہے۔ اس کی ایک دوسری حرکت کا سبب بنتی ہے۔ اس سے ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ ماضی کی حرکات مستقبل کی حرکات کا ایک سبب ہیں۔

۳۔ **نجوم کا مقصد**:۔ نجوم بالکل اسی قانونِ حرکت کی نشان دہی پر مرتب کیا گیا ہے۔ کواکب جس طرح ہماری ماضی کی حرکات کو ظاہر کرتے ہیں اسی طرح مستقبل کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ صاف ظاہر ہے کہ نجوم کی سائنس اسباب کی بنیاد ہے۔ خدا مسبب الاسباب ہے۔ کواکب علامات اسباب ہیں اور انسان مظہر اسباب کی زد میں ہوتا ہے۔

۴۔ **کواکب**:۔ ہماری شمسی کائنات کے کواکب مندرجہ ذیل ہیں۔ (۱) شمس (۲) عطارد (۳) زہرہ (۴) زمین یا قمر (۵) مریخ (۶) مشتری (۷) زحل (۸) یورنس (۹) نپ چون (۱۰) پلوٹو۔ یورنس۔ نپ چون اور پلوٹو موجودہ دور کی دریافت ہیں۔ راس اور ذنب فضا میں قمر و ارض کے سایہ ہیں۔ راس سر کی جانب اور ذنب دم کی جانب کے سایہ ہیں۔ نجوم میں ان کا اثر بھی لیا جاتا ہے۔ جو لوگ انھیں سیارے کہتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ زائچہ میں کواکب کے اختصار کے لئے آخری حرف لیا جاتا ہے۔ مثلاً شمس کا س۔ قمر کا ر وغیرہ۔

۵۔ **عقیدہ**:۔ مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے۔ کہ انسانی معاملات اور مقدر میں ستاروں کا کوئی دخل نہیں۔ یہ سب مرضی مولا کے تحت ہے۔ ستارے صرف اس امر کی دلیل قرار دیئے جا سکتے ہیں۔ کہ منشائے الٰہی اس کی قائم کردہ حکمت اور نظام کے تحت کیا ہے؟ فطرت کے قانون کو سمجھنے یعنی مرضیِ مولا کو پانے کے لئے اس علم سے مدد لی جا سکتی ہے۔ تاکہ زندگی آسانی کے ساتھ فطرت کے قانون کے مطابق گزاری جا سکے۔ لہٰذا یہ ستارے مؤثر بالذات نہیں۔ مسخراتِ بامرہ ہیں۔ چونکہ یہ دنیا اسباب کی ہے اس لئے یہ وجہ دلائل ہیں۔ اور علامات ہیں۔

۶۔ **بروج**:۔ بروج بارہ ہیں۔ دائرۃ البروج کو بارہ مساوی حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر برج کے ۳۰ درجہ ہوتے ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں:۔

بروج	علامات	نشان حرفی	درجات
(۱) حمل	♈	ا	۰ تا ۳۰
(۲) ثور	♉	ب	۳۰ تا ۶۰
(۳) جوزا	♊	ج	۶۰ تا ۹۰
(۴) سرطان	♋	د	۹۰ تا ۱۲۰
(۵) اسد	♌	ھ	۱۲۰ تا ۱۵۰

بروج	علامات	نشانِ حرفی	درجات
(۶) سنبلہ	♍	و	۱۵۰ تا ۱۸۰
(۷) میزان	♎	ز	۱۸۰ تا ۲۱۰
(۸) عقرب	♏	ح	۲۱۰ تا ۲۴۰
(۹) قوس	♐	ط	۲۴۰ تا ۲۷۰
(۱۰) جدی	♑	ی	۲۷۰ تا ۳۰۰
(۱۱) دلو	♒	یا	۳۰۰ تا ۳۳۰
(۱۲) حوت	♓	یب	۳۳۰ تا ۳۶۰

۷۔ دائرۃ البروج:۔ طریق الشمس کے دونو طرف ۹ درجہ کے اندر اندر کے راستہ کو اگر ایک وسیع حلقہ قرار دیں۔ تو ہم اس حلقہ کے اندر تمام کواکب کو حرکت کرتا ہوا پائینگے اس حلقہ میں آسمان پر جو مجامع ستاروں کے نظر آتے ہیں۔ وہ بارہ ہیں۔ انہی کو بروج کہا جاتا ہے اور اس تمام حلقہ کو دائرۃ البروج کہتے ہیں۔

۸۔ منازل:۔ تمام دائرۃ البروج کو ۲۸ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان کا شمار طریق الشمس پر حمل سے شروع کیا گیا ہے۔ ایک منزل کا عرصہ کم و بیش ۱۳ درجہ طول بلد ہوتا ہے بروج و منازل دونو ایک ہی لفظ سے یعنی حمل کے صفر درجہ سے شروع ہوتے ہیں اس لئے برج حمل کا ابتدائی پہلا درجہ منزل اوّل شرطین کا بھی پہلا درجہ ہوتا ہے۔

چونکہ بروج بارہ ہیں اور منازل ۲۸ ہیں۔ لہٰذا ہر برج میں تقریباً سوا دو منازل کا فاصلہ ہوتا ہے۔ اس کا تفصیلی حساب الگ کتاب میں درج ہے۔ یہاں صرف اتنا ہی جاننا کافی ہے۔

۹۔ بروج کی طبعی خاصیتیں:۔

عنصر	آتشی	خاکی	بادی	آبی
اکائی	طاق	جفت	طاق	جفت
جنس	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
طبع	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر
مزاج	سخت دل	نرم دل	سخت دل	نرم دل
وقت قوت	رات	دن	رات	دن
جزو	روحانی	جسمانی	ذہنی	جذباتی
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان
	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب
	قوس	جدی	دلو	حوت

۱۰۔ ماہیت بروج :۔

ماہیت	مطلب	بروج			
منقلب	متحرک۔ سرگرم عمل۔ نقل و حرکت (جلدی)	حمل	سرطان	میزان	جدی
ثابت	قیام پذیر۔ استقلال والا (دیری)	ثور	اسد	عقرب	دلو
ذوجسدین	دونوں طرح کا مزاج رکھنے والا (متوسط)	جوزا	سنبلہ	قوس	حوت

بروج کی طبعی اور ماہیتی خاصیت کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اگر ہمیں کسی شخص کے متعلق معلوم ہو کہ اس کا طالع برج حمل ہے۔ تو ہم اس شخص کو برج حمل کی طبعی اور ماہیتی خاصیتوں کا مالک قرار دیں گے۔ مثلاً وہ آتشی طبع ہے۔ یعنی گرم خشک طبع رکھتا ہے۔ سخت دل ہے۔ مردانہ فطرت ہے۔ نقل و حرکت بہت رکھتا ہے۔ سرگرم عمل رہتا ہے۔ ان خاصیتوں میں اعلیٰ یا ادنیٰ ہونا برج کے قوت و ضعف پر منحصر ہوتا ہے۔

۱۱۔ کواکب کی طبعی خاصیتیں :۔

شمس۔ مذکر۔ نحس۔ رنگ سرخ۔ مزاج گرم خشک۔ صفراوی۔ دن اتوار۔ منقلب۔

قمر :۔ مؤنث۔ بدر سعد۔ ہلال نحس۔ رنگ سفید۔ مزاج بلغمی۔ سرد تر بادی۔ دن پیر۔ ثابت۔

مریخ۔ مذکر۔ نحس اصغر۔ رنگ سرخ و سفید۔ مزاج گرم خشک۔ صفراوی بادی۔ دن منگل۔ ذوجسدین۔

عطارد :۔ مونث مخنث۔ سعد ممتزج۔ رنگ سفیدی مائل سبز۔ مزاج ممتزج۔ دن بدھ۔ ثابت۔

مشتری :۔ مذکر۔ سعد اکبر۔ رنگ زردی مائل سفید۔ مزاج گرم تر بلغمی۔ دن جمعرات۔ ثابت۔

زھرہ :۔ مؤنث۔ سعد اصغر۔ رنگ گندمی۔ مزاج بادی۔ سرد تر بلغمی۔ دن جمعہ۔ ثابت۔

زحل :۔ مرد مخنث۔ نحس اکبر۔ رنگ سیاہ۔ مزاج سرد خشک بادی۔ دن ہفتہ۔ منقلب۔

راس :۔ مذکر۔ نحس۔ رنگ سیاہ۔ مزاج سرد خشک بادی۔ دن اتوار۔

ذنب :۔ مذکر۔ نحس۔ رنگ سیاہ۔ مزاج سرد خشک بادی۔ دن اتوار۔

کواکب کی مندرجہ بالا طبعی خاصیتوں کا مطلب بھی یہی ہے۔ کہ جس شخص کا جو ستارہ ہوگا وہ اپنی خصائل اور فطرت کا مالک ہوگا۔ ان خصائل میں اعلیٰ و ادنیٰ ہونا ستارہ کے قوت و ضعف پر منحصر ہوتا ہے۔

مندرجہ فطری و طبعی خاصیتیں ہیں۔ یہ کس طرح کام کرتی ہیں۔ ان کا بیان آگے آئے گا نحس کواکب کے تاثرات ہمیشہ نحس کاموں کے لئے گرم کرتی اور آمادہ کرتی ہیں۔ اور اکثر حالتوں میں غلطیاں سرزد کراتی ہیں۔ کواکب کی مندرجہ بالا منسوبات پیشگوئیوں کے لئے مفید ہوتی ہیں۔ مثلاً ایک مذکر کوکب جب اولاد کے گھر کا حاکم ہوتا ہے تو اپنے دور میں مذکر اولاد دیتا ہے

۱۲۔ رشتے اور مراتب :۔

کواکب کے منسوبات میں رشتے اور مراتب کا جاننا بھی ضروری ہوتا ہے۔ اور یہ وقتی زائچہ میں بہت کام دیتے ہیں۔

شمس :۔ رشتہ میں باپ سے منسوب ہے اور مرتبہ میں بادشاہ یا صدر سے۔

قمر :۔ رشتہ میں ماں سے منسوب ہے اور مرتبہ میں وزراء سے۔

مریخ :۔ رشتہ میں بھائی سے منسوب ہے اور مرتبہ میں سپہ سالار فوج سے۔

عطارد :۔ ہمسائیوں سے منسوب ہے اور مرتبہ میں نائب صدر یا سکرٹیری صدر سے۔

مشتری :۔ رشتہ میں بچوں سے منسوب ہے۔ اور مرتبہ میں سفیر سے

زہرہ :۔ رشتہ میں بیوی یا خاوند سے منسوب ہے۔ اور مرتبہ میں خدمت گاروں سے۔

زحل :۔ معمر افراد سے منسوب ہے۔ اور مرتبہ میں خدمت گاروں سے۔

راس :۔ والدہ کے رشتہ داروں سے منسوب ہے۔ اور مرتبہ میں خدمتگاروں سے۔

ذنب :۔ باپ کے رشتہ داروں سے منسوب ہے۔ اور مرتبہ میں خدمت گاروں سے۔

فصل دوسری
کواکب کے تعلّقات

۱۳۔ دوستی و دشمنی کواکب

یہ یا تو مستقل ہوتے ہیں یا عارضی۔ جب ہم یہ کہتے ہیں۔ کہ ایک ستارہ دوسرے کا دوست ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کہ اس کی شعاعیں موافقانہ اثر دوسرے پر ڈال رہی ہیں اور جب ایک ستارہ دوسرے کا دشمن ہوتا ہے۔ تو مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس کی شعاعیں دوسرے پر مخالفانہ اثر ڈال رہی ہیں۔

مستقل تعلّقات کا نقشہ یہ ہے

کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
دوست	قمر۔ مریخ مشتری	شمس عطارد	مشتری۔ قمر شمس	شمس۔ زہرہ	شمس۔ قمر مریخ	عطارد۔ زحل	زہرہ عطارد
مساوی	عطارد	مریخ مشتری زحل۔ زہرہ	زحل۔ زہرہ	زحل مریخ مشتری	زحل	مریخ مشتری	مشتری
دشمن	زحل۔ زہرہ	...	عطارد	قمر	عطارد۔ زہرہ	قمر۔ شمس	مریخ۔ قمر شمس

۱۴۔ عارضی دوستی :۔

وہ کوکب جو دوسرے۔ تیسرے یا چوتھے یا دسویں یا گیارھویں یا بارھویں بروج میں ہوں۔ وہ عارضی دوست کہلاتے ہیں۔

مثلاً زائچہ نمبر ا میں شمس کے عارضی دوست و دشمن یں تو مشتری۔ زحل۔ قمر عطارد۔ زہرہ عارضی دوست ہوں گے۔ صرف مریخ عارضی دشمن ہے۔

	ثور	حمل	حوت	
جوزا	ی ر ل	س	د ہ	دلو
سرطان		ا		جدی
اسد	خ			قوس
	سنبلہ	میزان	عقرب	

۱۵۔ مشترکہ تعلقات :۔

اگر آپ کواکب کی قوت معلوم کرنا چاہیں۔ تو مستقل اور عارضی تعلقات کو ملا کر ہی اندازہ لگانا ہوگا۔ مثلاً اگر کسی کوکب کا مستقل دشمن

اثراتِ شرف

شمس شرف میں ہو تو تعلیم یافتہ۔ مذہبی۔ مخیّر۔ متحمل اور باقوت بناتا ہے۔
قمر شرف میں ہو تو امیر۔ محنتی۔ ایک عالم شخص بناتا ہے۔
مریخ شرف میں ہو تو بہت سرگرم پُرجوش۔ تعلیم یافتہ۔ نامور۔ شاہانہ بناتا ہے۔
عطارد شرف میں ہو تو تعلیم یافتہ۔ خوش قسمت۔ باعزت زندہ دل بناتا ہے۔
مشتری شرف میں ہو تو آدمیوں میں مقتدر۔ باقوت۔ معزز۔ گرم مزاج اور متعدد لوگوں کی مدد کرنے والا ہے۔
زہرہ شرف میں ہو تو مخیّر۔ آخری عمر تک بہتر رہائش دیتا ہے۔ متعدد خصائل اور خوبیوں کا مالک بناتا ہے۔
زحل شرف میں ہو تو ہنرمند۔ دانشور۔ مخیر۔ متمول۔ طویل عمر اور عورتوں میں شوہر کی محبت کرنیوالی فطرت پیدا کرتا ہے۔
راس و ذنب شرف میں ہو تو مال و دولت کی فراوانی ہوتی ہے۔
ج۔ ہبوط:۔ شرف کے مقابل بروج میں ہر کواکب زوال پذیر ہوتا ہے۔ اور بالمقابل ہی درجوں میں کمالِ زوال ہوتا ہے۔ حالت زوال میں کواکب اپنی تمام قوتوں کو کھو بیٹھتا ہے اور حالت شرف کے برعکس اثر پیدا کرتا ہے۔
مندرجہ بالا چاروں حالتوں کی جدول یہ ہے۔

۱۷۔ جدول مراتب کواکب۔

درجاتِ شرف

کوکب	حاکم برج	شرف	ہبوط	رفعتین
شمس	اسد	حمل ۱۹ درجہ	میزان ۱۹ درجہ	اسد ۰ تا ۲۰ درجہ
قمر	سرطان	ثور ۳ درجہ	عقرب ۳ درجہ	ثور ۴ تا ۳۰ درجہ
مریخ	حمل و عقرب	جدی ۲۸ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	حمل ۰ تا ۱۲ درجہ
عطارد	جوزا و سنبلہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	سنبلہ ۱۶ تا ۲۰ درجہ
مشتری	قوس و حوت	سرطان ۱۵ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	قوس ۰ تا ۱۰ درجہ
زہرہ	ثور و میزان	حوت ۲۷ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	میزان ۰ تا ۱۵ درجہ
زحل	جدّی و دلو	میزان ۲۱ درجہ	حمل ۲۱ درجہ	دلو ۰ تا ۲۰ درجہ
راس	اسد	جوزا ۲۰ درجہ	قوس ۲۰ درجہ	//
ذنب	دلو	قوس ۲۰ درجہ	جوزا ۲۰ درجہ	۰۰۰

اسے یوں پڑھیں۔ کہ شمس حاکم ہے برج اسد کا۔ اسے برج حمل میں شرف ہوتا ہے اور ۱۹ درجہ پر کمال شرف ہوتا ہے۔ ۱۹ درجہ میزان پر ہبوط میں ہو کر اپنی قوتوں میں زوال پذیر ہوتا ہے۔ برج اسد کے نقطۂ اوّل سے ۲۰ درجہ تک اسے حالت ترفع حاصل ہوتی ہے اور اپنی

اعلیٰ قوتوں کا اظہار کرتا ہے۔ زائچہ میں کسی کوکب کی قوت کو جاننے کے لئے یہ تفصیل مدنظر رکھنی ضروری ہے۔ تعلقات دوستی و دشمنی کے بعد اس سے کواکب کی قوت اور ضعف کو جانیں۔

مندرجہ بالا مقامات شرف و ہبوط کے علاوہ اور بھی مقام ہیں۔ مبتدیوں کو اولین انہی کا جاننا ضروری ہے۔

فصل تیسری

نظرات

۱۸۔ نظرات :۔ کواکب مدار پر حرکت کرتے ہوئے جو مختلف فاصلے بناتے ہیں ان کو نظرات کہتے ہیں۔ یہ طول بلد سے ماپے جاتے ہیں۔ محض ان تعلقات کی بنا پر کسی کوکب کے اچھا یا بُرا اثر ڈالنے کا اندازہ کیا جاتا ہے۔

سعد نظرات :۔ تسدیس و تثلیث ہیں۔

نحس نظرات :۔ نیم تربیع۔ تربیع۔ مسدسہ ربعی اور مقابلہ ہیں۔

قران :۔ سعد کواکب کا سعد ہوتا ہے اور نحس کواکب کا نحس

سَعد کواکب :۔ مشتری۔ زہرہ۔ شمس۔ قمر اور عطارد ہیں۔

نحس کواکب :۔ مریخ۔ زحل۔ یورنس۔ نپ چون ہیں۔

نظرات کواکب کے متاثر کرنے کے طریق کا اظہار کرتے ہیں۔ خواہ وہ اچھا ہو یا بُرا۔ کواکب زائچہ میں اپنی سادہ فطرت سے متاثر کرتے ہیں لیکن جب ان میں کوئی نظر ہوتی ہے تو اس نظر کے لحاظ سے تاثیر مرتب کرتے ہیں۔ سعد کواکب جب ایک دوسرے کے ساتھ سعد نظرات میں ہوں۔ یا ذاتی بروج میں ہوں یا ہم مزاج بروج میں ہوں تو قران یا تسدیس یا تثلیث میں بہت اچھا اثر ظاہر کرتے ہیں اور جب نحس کواکب ایک دوسرے کے ساتھ یا عطارد کے ساتھ نحس ناظر ہوں یا مخالف بروج میں ہوں۔ تو اپنے اثرات میں انتہائی نحس ہوتے ہیں۔ سعد کواکب نحس نظرات میں سعادت کو کھو دیتے ہیں۔ اور نحس کواکب سعد نظرات میں نحوست کو کھو دیتے ہیں۔ اور وہ اپنی فطرت کے لحاظ سے سعد اثر ظاہر کرتے ہیں۔

زائچہ کے اہم حساس مقامات پر جن پر نظرات اپنا فوری اثر دکھاتے ہیں۔ ہر زائچہ میں مقام شمس۔ مقام قمر۔ وتد السماء (وہ درجہ جو زائچہ میں مقام دوپہر ہوتا ہے) اور مقام طالع (وہ درجہ جو طلوع ہو رہا ہو) ہوتے ہیں لیکن ہر کوکب اپنے برج میں خاص طور پر مؤثر ہوتا ہے اور اس گھر میں بھی جہاں پیدائش کے موقع پر قابض ہو۔

۱۹۔ نظر کا گننا بروج کے نمبروں سے اس برج تک ہوتا ہے جس میں ناظر کوکب قابض ہو۔ مثلاً مشتری برج سرطان میں ہو اور مریخ برج ثور میں ہو۔ تو ہم کہیں گے مریخ سے مشتری تیسرے گھر میں ہے۔ دیکھو زائچہ نمبر ۲۔

حوت
حمل
ثور
جوزا
خ
دلو
سرطان
ی
۲
جدی
اسد
قوس
سنبلہ
میزان
عقرب

۲۰۔ نحس و سَعد نظرات میں تبدیلی کب آتی ہے :۔

(الف) مقابلہ یعنی ساتویں گھر کی نظر نحس گنی جاتی ہے مگر ساتویں گھر سے وہ نظرات

ہمیشہ بہت اچھے گنے جاتے ہیں. جب کہ وہ مشتری و قمر سے ظاہر ہوں۔ اور یہ اس وقت اور بھی سعد ہوتے ہیں. جبکہ ان دونوں میں یعنی مشتری و قمر میں نظر مقابلہ ہو۔ اس سے ساتویں گھر کے منسوبات سعادت میں لئے جائیں گے۔ ایک کوکب جو کہ اپنے ہی گھر سے ناظر ہو. ساتویں گھر سے یا خاص نظرات یعنی مشتری و قمر کے ہوں تو وہ ساتویں گھر کے منسوبات کو ترقی دیتے ہیں مثلاً زہرہ ساتویں گھر سے ناظر ہو۔ تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے. کہ ایک خوبصورت بیوی یا بیوی کے متعلق اور خوشیوں کا حصول۔

(ب) آپ یہ جانتے ہیں کہ خانہ چہارم کے نظرات تربیع ہوتے ہیں اور نحس ہوتے ہیں۔ لیکن یہ بھی بعض اوقات سعد ہوتے ہیں۔ مثلاً اگر مریخ خانہ چہارم یا خانہ ہشتم کا حاکم ہو. تو اس حالت میں ہم اُسے خاص رعایت دیں گے. جب کہ تربیع میں یعنی خانہ چہارم میں اس کا کوئی دوست قابض ہو ایسی صورت میں وہ ناظر کوکب کی قوتوں اور گھر کی منسوبات میں نمایاں اضافہ کرتا ہے. یہی اصول آٹھویں گھر کی منسوبات پر بھی صادر ہوتا ہے

(ج) مشتری کی نظر پانچویں و نانویں گھر میں سعد گنی گئی ہے۔ اسے نظر تثلیث کہتے ہیں. اس کا نتیجہ طبعی و مزاجی طور پر سعد اکبر گن گیا ہے۔ یہ جس گھر سے تثلیث میں ناظر ہوگا اس کی قوتوں اور منسوبات میں اضافہ کرے گا. مشتری کے کسی بھی کوکب کے ساتھ سعد نظرات بہت فائدہ دیتے ہیں. اس لئے کہ مشتری طبعاً سعد اکبر ہے. لیکن جب اس کی نحس نظر کسی کوکب کے ساتھ ہوتی ہے۔ تو عارضی طور پر اُسے کمزور طریقہ سے متاثر کرتا ہے۔

(د) زحل فطرتاً نحس اکبر ہے۔ اس کے نظرات نحس ہوتے ہیں. لیکن یہ بھی اپنے نظرات میں سعادت کا اثر رکھتا ہے. جب کہ یہ سعد گھروں میں قابض ہوتا ہے. یا طاقتور ہوتا ہے اس کے مقابلہ کے نظرات سعد یا نحس بالکل ویسی ہی قوت رکھتے ہیں جیسی کہ حالت قران کی ہوتی ہے. اور یہ اثر ناظر کواکب کی فطرت کو مدنظر رکھ کر مرتب کیا جاتا ہے۔

(ہ) تثلیث کے حاکم ہمہ وقت سعد اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اور حالتِ سعادت میں ہوتے ہیں۔

(و) جب سعد کواکب تربیع میں ہوں، تو عارضی نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔

(ز) جب نحس کواکب تربیع میں ہوں، تو عارضی سعد اثر ظاہر کرتے ہیں۔

(ح) بارھویں گھر کا حاکم اس وقت سعد اثر ظاہر کرتا ہے۔ جب کہ اس کا قران موافق کوکب سے ہو۔

(ط) آٹھویں گھر کا حاکم اگر طالع میں واقع ہو یا سعد کوکب سے قران کرے تو سعد ہو جاتا ہے۔

(ی) راس و ذنب اس وقت سعد اثر ظاہر کرتے ہیں. جبکہ یہ سعد کواکب کے گھروں میں ہوں۔

(ک) مشتری و زہرہ آپس میں نظر تربیع رکھتے ہوں۔ تو بہت نحس ہوتے ہیں۔

(ل) جب عطارد تربیع میں ہوتا ہے مشتری و زہرہ سے بھی کم اثر نحوست کا رکھتا ہے صرف بدخواہی لاتا ہے۔

(م) جب قمر تربیع میں ہوتا ہے تو عطارد سے بھی کم اثر نحوست کا رکھتا ہے۔

(ن) مریخ کبھی سعد نہیں ہوتا۔ جب کہ وہ خود دسویں گھر میں ہو۔ لیکن جب وہ خود پانچویں گھر میں ہوتا ہے۔ تو وہ قطعی سعد ہوتا ہے۔

(س) اگر اوتاد کے حاکم خانہ ہائے تثلیث کے حاکموں کے ساتھ قران میں ہوں۔ جب کہ دوسرے گھروں کے حاکموں میں سے اور کوئی ساتھ نہ ہو۔ تو ان کی سعادت بہت باقوت گنی جائے گی۔

حدِ اتصال

۲۱۔ حدِّ اتصّال:۔ حدِ اتصال وہ فاصلہ ہے جو درجات اتصال نظر کواکب میں دونو طرف مقرر ہوتا ہے۔ منجم اس حد میں اختلاف رائے رکھتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ پانچ درجہ سے زیادہ حد نہیں ہوتی جس کا مطلب ہے ۲½ درجہ دونو طرف۔ بعض کہتے ہیں کہ دس درجہ یعنی ایک طرف ۵ درجہ اور دوسری طرف بھی ۵ درجہ کا فاصلہ لیں۔ بعض کہتے ہیں کہ دس درجہ ہر دو اطراف ہونا چاہیئے۔ خصوصاً بیرونی عظیم کروں (معہ شمس کے) یہ فاصلہ دینا چاہیئے۔ بعض منجم مختلف نظرات کے لئے مختلف فاصلے مانتے ہیں۔

عموماً قران و مقابلہ کے لئے، نیمہ تسدیس اور نیمہ تربیع کے لئے ۵ درجہ ہر دونو طرف زیادہ سے زیادہ فاصلہ قرار دیتے ہیں۔ فاصلہ کا مطلب یہ ہے۔ کہ جس وقت نظر سے پہلے اور بعد اس فاصلہ تک کواکب کے نظرات کے نظریہ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اور کواکب نظرات میں گنے جاتے ہیں۔ تقویم میں جو وقت نظرات کا دیا جاتا ہے۔ وہ عین نقطۂ اتصال ہوتا ہے۔ اس نقطۂ اتصال سے ۵ درجہ پہلے اور ۵ درجہ بعد نظر قائم رہتی ہے۔ وہ کواکب جو حد اتصال کے اندر ہوں گے۔ وہ ناظر تصوّر کئے جائیں گے۔

فصل چوتھی
دلائل و احکام

کواکب کے گھروں میں اثرات

سابقہ ابواب مطالعہ کرنے سے ان تمام قوانین کا علم ہو چکا ہوگا۔ جو کواکب کی مختلف حالتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ جن سے کوکب کی قوت پر اثر پڑتا ہے۔ لہٰذا اس امر کے لئے کہ ان مختلف حالتوں کا اثر کیا ہوتا ہے؟ اور کس قدر حالتیں ہیں جو کوکب کو متاثر کرتی ہیں۔ ان کا مختصر خاکہ دیا جاتا ہے۔ آپ جب بھی کسی کوکب کو زائچہ کے اندر جاننا چاہیں۔ تو ان حالتوں کے تمام نتائج کو ایک جگہ لکھ لیں۔ یہ دلائل دس ہوں گے۔

۲۲۔ اختیارات و قبضۂ کواکب:۔

۱ ـــ کوکب خانہ شرف میں ہو۔ تو سعد ہوتا ہے۔ افزائش نسل۔ نفع۔ بڑوں کی نظر میں عزت اور امارت لاتا ہے۔

۲ ـــ کوکب اپنے گھر میں ہو۔ تو شہرت۔ پوزیشن۔ زمین اور خوشیاں لاتا ہے۔

۳ — کوکب دوست کے گھر میں ہو تو خوشیاں۔ خوش مزاجی اور اچھی بیوی یا گھریلو زندگی دیتا ہے
۴ — کوکب سعد گھروں میں ہو۔ تو قوت۔ ہمت۔ آرام اور خوشیاں لاتا ہے۔
۵ — کوکب رجعت میں نہ ہو۔ تو عزم و ہمت۔ مقبولیت اور مالی امور کو بڑھایا جاتا ہے۔
۶ — کوکب برج کے آخری ربع میں ہو تو جرائم کا رجحان لاتا ہے۔ جیل بھجواتا ہے۔ بدفطرت بناتا ہے۔ خواہ وہ سعد گھروں میں ہی کیوں نہ ہو۔
۷ — کوکب دشمنوں کے گھر میں ہو۔ تو خواہ وہ سعد گھروں میں ہی کیوں نہ ہو۔ ذہنی پریشانیاں۔ بیماریاں۔ زوال اور نقصانات لاتا ہے۔
۸ — کوکب تحت الشعاع ہو۔ تو امراض میں بچوں کی اموات۔ بے قدری اور تحقیر لاتا ہے (جو کوکب سورج سے ۱۰ درجہ سے کم تفاوت رکھتے ہیں۔ وہ تحت الشعاع ہوتے ہیں۔)
۹ — کوکب ہبوط میں ہو تو نقصانات۔ مشکلات ناخوشگوار ماحول اور کمزور اولاد پیدا کرتا ہے۔
۱۰ — کوکب جب سریع السیر ہو۔ تو امیدوں میں کمزوری۔ سزا اور مختلف طرح سے نقصانات لاتا ہے۔

قوتِ کواکب

۲۳۔(ب) کواکب کی باقوت حالتیں:۔ پیشگوئیوں کا انحصار گھر اور کواکب کی قوتوں پر منحصر ہوتا ہے۔ اس کتاب میں اعلیٰ تیکنیک کو نظرانداز کر کے چھ اصول ایسے بتاؤں گا۔ جو ہر کوکب کی طاقت و ضعف کی دیگر علیحدہ علیحدہ صورتیں ظاہر کرے گا۔ اس سے ہی زائچہ کو قوت کا علم ہوگا۔ ان کی تفصیل سابقہ قواعد میں بیان کی جا چکی ہے۔

۱۔ صعودی قوت:۔ جب کوکب اپنے برج میں ہو۔ یا برج شرف میں ہو۔ تو اس کی قوت اعلیٰ گنی جاتی ہے۔ اس قوت کو زائچہ طالع نہ بہرہ اور خطوط سبعہ کی دوسری قوتوں میں بھی معلوم کیا جاتا ہے۔

۲۔ مقامی قوت:۔ مشتری اور عطارد طالع میں باقوت ہوتے ہیں۔ شمس دسویں گھر میں زحل ساتویں گھر میں اور زہرہ و قمر چوتھے گھر میں باقوت ہوتے ہیں۔

۳۔ حرکاتی قوت:۔ شمس و قمر راس الجدی پر یعنی جدی۔ دلو۔ حوت۔ جمل۔ جوزا میں باقوت ہوتے ہیں۔ اور مریخ۔ عطارد۔ مشتری۔ زہرہ اور زحل رجعت میں یا قران بدر (پورے قمر) کے ساتھ کریں۔ تو باقوت ہوتے ہیں۔

۴۔ زمانی قوت:۔ قمر۔ مریخ اور زحل رات کو باقوت ہوتے ہیں۔ شمس۔ مشتری اور زہرہ دن کو باقوت ہوتے ہیں۔ عطارد ہر وقت طاقتور ہوتا ہے۔

نحس کواکب تاریک حصہ چاند میں باقوت ہوتے ہیں اور سعد کواکب روشن حصہ قمر میں باقوت ہوتے ہیں۔

نحس کواکب اپنے ہفتہ کے دنوں۔ مہینوں اور سالوں میں باقوت ہوتے ہیں۔

۵۔ نظری قوت :۔ نظرات کے باب میں اس کی تفصیل ملے گی۔ سعد نظرات کے کواکب باقوت ہوتے ہیں اور نحس کواکب کے نظرات ۔ قوت کو کمزور کرتے ہیں۔

۶۔ مراتبی قوت :۔ ہر کوکب کی ایک خاص مستقل قوت کی تعداد ہوتی ہے۔ ان کی ترتیب درجہ بدرجہ یوں ہوتی ہے۔ شمس ۔ قمر ۔ زہرہ ۔ مشتری ۔ عطارد ۔ مریخ ۔ زحل ۔ یعنی شمس کی قوت سب سے زیادہ اور زحل کی قوت سب سے کم ہوتی ہے۔ یا یوں سمجھیں کہ اگر تمام قوت کے ۷۰ درجے مقرر کئے جائیں۔ تو شمس ۷۰ ۔ قمر ۶۰ ۔ زہرہ ۵۰ ۔ مشتری ۴۰ ۔ عطارد ۳۰ مریخ ۲۰ ۔ زحل ۱۰ ہوں گے۔

فائدہ :۔ یہ عین ممکن ہے۔ کہ ان تمام قوتوں کو حسابی طریقہ سے اعداد میں منتقل کر دیا جائے۔ تاکہ اندازہ کے فیصلہ کو صحیح طریقہ سے ماپا جاسکے اس امر کے لئے آثار النجوم حصہ اوّل کے حظوظ سبعہ کا باب رہنمائی کرے گا۔

زائچہ کا فیصلہ منجم کے لئے ایک مشکل ترین مرحلہ ہوتا ہے۔ اس کے لئے کوئی سہل اور زود نتر اصول کی رہنمائی نہیں کی جاسکتی۔ زائچہ کی تمام قوتیں جب ذہن نشین ہو جاتی ہیں اور ان کے معانی و مطالب کے مفہوم سے طالب علم آگاہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر تجربہ جوں جوں بڑھتا ہے۔ تو ذہن زائچہ سے پیدا ہونے والے حالات کا ایک مؤثر نتیجہ خود بخود حاصل کرتا ہے اور قوت فیصلہ کے لئے آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ پھر کم از کم وقت میں بھی کچھ بیان کرنا مشکل نہیں ہوتا۔ دراصل کواکب ۔ بروج ۔ نظرات ۔ قبضہ کواکب اور حالت کواکب کو ملا کر جواب اخذ کیا جاتا ہے۔

۲۴۔ (ج) تعلقات طالع :۔ زائچہ کے اندر اولین اور اہم مقام طالع ہوتا ہے۔ ہر طالع کواکب کے ساتھ مختلف تعلق رکھتا ہے اِن تعلقات کو جاننا زائچہ کے پڑھنے میں بہت مدد دیتا ہے۔ اور بہت سے احکام آسانی سے مرتب کئے جاسکتے ہیں۔ اس امر کے لئے ایک جدول دی جاتی ہے۔ جس سے یہ معلوم ہوگا۔ کہ ہر طالع کو کونسے کواکب نحس یا ناموافق ہوتے ہیں کون سے موافق یا سعد۔ کون سے اقبال مندی اور کامیابی لاتے ہیں اور کون سے اسباب موت بنتے ہیں۔

طالع	نحس کواکب	سعد کواکب	کواکب کامیابی	وابستگان اسباب موت
حمل	زہرہ ۔ عطارد ۔ زحل	شمس ۔ مریخ ۔ مشتری	۔۔۔	عطارد ۔ زحل
ثور	قمر ۔ مشتری ۔ زہرہ	شمس مریخ ۔ عطارد ۔ زحل	زحل	مشتری ۔ زہرہ
جوزا	شمس ۔ مریخ ۔ مشتری	زہرہ ۔ زحل	زہرہ ۔ زحل	مریخ ۔ مشتری
سرطان	عطارد ۔ زہرہ ۔ زحل	مریخ ۔ مشتری	مریخ	عطارد ۔ زہرہ

طالع	نحس کواکب	سعد کواکب	کواکب کامیابی	وابستگان اسباب موت
اسد	عطارد۔ زہرہ۔ زحل	شمس۔ مریخ	مریخ	عطارد۔ زہرہ
سنبلہ	مریخ۔ قمر۔ مشتری	زہرہ	عطارد۔ زہرہ	مریخ۔ مشتری
میزان	شمس۔ مریخ۔ مشتری	عطارد۔ زہرہ۔ زحل	قمر۔ عطارد۔ زحل	مشتری
عقرب	عطارد۔ زحل۔ مریخ	مشتری۔ شمس۔ قمر	شمس۔ قمر	عطارد۔ زہرہ
قوس	زحل۔ زہرہ۔ عطارد	شمس۔ مریخ	شمس۔ قمر	زہرہ
جدی	قمر۔ مریخ۔ مشتری	عطارد۔ زہرہ۔ زحل	عطارد۔ زہرہ	مریخ۔ مشتری
دلو	مشتری۔ قمر	زہرہ۔ مریخ۔ شمس۔ زحل	مریخ۔ زہرہ	مشتری
حوت	شمس، عطارد، زہرہ، زحل	مریخ۔ قمر	مریخ۔ مشتری۔ قمر	عطارد۔ زہرہ۔ زحل

زائچہ میں طالع ایک ایسا مقام ہوتا ہے۔ جو کسی شخص کی شخصیت کا اظہار کرتا ہے زائچہ میں یہ اصول لازمی ہوتا ہے۔ کہ مقام طالع کو اچھی طرح پڑھا جائے اور اس کے حاکم کی قوت وضعف کا اندازہ کیا جائے۔ کہ وہ سعد جگہ ہے یا نحس جگہ۔ کوئی سعد نظر رکھتا ہے یا نحس اور موافق گھر میں واقع ہے یا نہیں۔ بالکل ایسا ہی اندازہ مقام قمر۔ مقام شمس اور وتد السماء (زائچہ کا دسواں گھر) کے متعلق قائم کیا جاتا ہے۔ زائچہ میں یہ اہم مقام ہوتے ہیں۔

اگر طالع دو نحس کواکب کے درمیان واقع ہو۔ تو اُسے مابین نحسین کہتے ہیں۔ اگر طالع دو سعد کواکب کے درمیان ہو تو اُسے مابین سعدین کہتے ہیں۔ یہ حالت پیدائش کے معاملات جاننے میں مدد دیتی ہے۔ تاکہ صاحب طالع کا کریکٹر معلوم کیا جاسکے۔

اگر تثلیث کا حاکم کوکب صاحبِ نظر کے ساتھ ناظر ہو اور ایسا ہی تعلق طالع کے حاکم کے ساتھ بھی ہو۔ تو اعلیٰ اقتدار اور قوت کی علامت ہوتی ہے۔ تعلقات کواکب کی جو جدول دی گئی ہے وہ انہی اصولوں کو مدنظر رکھ کر مرتب کی گئی ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوسکتا ہے کہ کون سے کواکب ہیں۔ جو جاہ و مرتبہ لاتے ہیں۔ اعلیٰ اقتدار اور قوت کے لئے انہی کواکب کا باقوت اور صحیح پوزیشن پر ہونا لازمی ہے۔

قمری اثرات

۱۲۵ (د) قیام قمر:۔

مقامِ قمر سے بھی زائچہ کے مختلف پہلوؤں پر نظر کی جاتی ہے۔ اُن اجتماعات اور مقامات کی نشان دہی کرتا ہوں۔ جو کسی شخص کی زندگی کی خوش قسمتی پر دلالت کرتے ہیں۔

۱۔ السعیدین۔ قمر اور مشتری ایک دوسرے سے ناظر ہوں۔

نتیجہ:۔ شہرت۔ عام کامیابیاں۔ مؤثر تعلقات۔ طویل زندگی۔ سیاسی یا سوشل یا مذہبی جماعتوں کی صدارت لاتے ہیں۔

۲۔ متقابلین۔ سعد کواکب قمر سے چھٹے۔ ساتویں۔ آٹھویں گھروں میں ہوں۔

نتیجہ:۔ اعلیٰ پوزیشن۔ خوشیاں۔ مقبول اور طویل زندگی۔ دشمن نہ ہوں۔

۳۔ السیرین:۔ دو یا زیادہ کواکب (ماسوائے شمس کے) قمر سے دوسرے گھر میں ہوں

نتیجہ۔ عقلمندی۔ ذہانت۔ شہرت اور اعلیٰ پوزیشن رکھتا ہے۔ نیز اپنی جدوجہد اور کوششوں سے کافی آمدن لاتے ہیں۔

۴۔ ایمینین۔ دو یا زیادہ کواکب (ماسوائے شمس کے) قمر سے بارھویں گھر میں ہوں

نتیجہ۔ ایسا شخص زمانہ کی ہر چیز سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ اس کے مزاج میں کبھی برہمی نہیں آتی۔ نہ کبھی پریشانی ظاہر ہونے دیتا ہے۔

۵۔ اطرافین۔ اگر قمر کے ہر دو اطراف میں کواکب ہوں۔

نتیجہ۔ ایثار اور جانثاری کا خاص جذبہ دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اچھے ملازم امارت اور اسباب سفر مہیا ہوتے ہیں۔

۶۔ غیر اطرافین۔ اگر قمر کے اطراف میں کوئی کوکب نہ ہو۔

نتیجہ۔ گنہگار۔ گندی خواہشات رکھنے والا۔ بدکار۔ بدخصال۔ چاپلوس۔ آزردہ اور کف افسوس ملنے والا۔

ان اجتماعات کا اثر اس وقت کم ہو جاتا ہے۔ جب کہ ایسے وقت میں قمر سے کوئی کوکب تربیع رکھتا ہو۔

مندرجہ بالا جو چھ اصول موقعۂ قمری کے بتائے گئے ہیں۔ شمس اور طالع کے ساتھ بھی یہی کام دیں گے۔ یعنی ان کے مقام قیام سے انہی اصولوں پر نتائج اخذ کئے۔

دلائل کے اندر میں نے جن حالتوں کے نتائج کو مقرر کر دیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اگر ویسی ہی صورت ہوگی۔ تو یہ نتائج لازمی ظہور میں آئیں۔ ورنہ جو کمی بیشی ان حالات میں ہو یا یہ حالتیں کسی اور طرح سے متاثر ہوتی ہوں۔ تو نتائج میں تبدیلیوں کا ہونا لازمی ہوگا۔ متاثرہ حالتوں کے نتائج کو بھی جاننا مشکل نہیں ہوتا۔ بشرطیکہ اثراتی کیفیتوں کے نتائج کا بھی علم ہو۔ ان تمام دلائل میں کواکب کی قوت۔ نظرات۔ ہبوط و شرف کی حالتوں کو مدنظر رکھنا چاہیئے۔ اور تمام قواعد کو ملا کر ایک نتیجہ ایسا اخذ کرنا چاہیئے جو ہر لحاظ سے میزان پر پورا اُتر سکے۔

۲۶۔ (لا) اتحادِ حقیقی:۔

کواکب کا ایکدوسرے کے گھروں میں قبضہ

زائچہ کے اندر یہ بھی ایک حالت اہم ہوتی ہے یعنی دو کواکب باہمدگر ایک دوسرے کے گھروں پر قابض ہوں۔

(الف) اگر نویں گھر کا حاکم اور دسویں گھر کا حاکم ایک دوسرے کے گھروں پر قابض ہوں۔ اور اس وقت کوئی پیدا ہو تو اس کے اثرات بہت سعد اور با قوت ہوتے ہیں۔

(ب) اگر خانہ اوّل و خانہ دہم کی جگہوں کا قبضہ جانبین کے گھروں میں ہو۔ تو مولود

کو شہرت حاصل ہوتی ہے۔ اور زمین قبضہ میں ہوتی ہے نیز وہ ہر امر میں فتح حاصل کرتا ہے۔

(ج) قمر و مریخ کا قران باہمدگر اور مشتری و مریخ قران باہمدگر بھی مولود میں اقتدار فتوح اور عام خوش قسمتیاں لاتا ہے۔

فائدہ:۔ وہ کواکب جو ایک دوسرے کے گھروں پر قابض ہوں۔ تو ان دونو کو حالت قران میں سمجھا جاتا ہے۔ جو سعد اور باقوت اثر رکھتا ہے۔ وہ ایک دوسرے کے گھروں کے منسوبات کو تقویت دیتے ہیں۔

۲۷۔ ترتیب طریقہ التشخیص واقعات:۔

زائچہ سے حالات اخذ کرنے کا طریق کار

طالب علم کے لئے لازم ہے۔ کہ وہ زائچہ بنا کر زائچہ کی وسعت سے صحیح نتائج اخذ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اصولوں کو مدنظر رکھے۔

۱ زائچہ جدید سائنٹیفک نقشوں کے ذریعہ سے تیار کرے۔ تاکہ زائچہ کے ہر گھر کے درجات قائم کئے جاسکیں۔

۲ کسی ایسی بہترین تقویم سے کواکب معہ درجات زائچہ میں لکھے۔ جس میں کواکب کی روزانہ حرکات ہوں۔ تاکہ غلطی کا امکان نہ ہو۔

۳ (الف) طالع ولادت یا طالع سوال (ب) طالع شمسی (ج) طالع قمری (د) وتد السماء کو علیحدہ نوٹ کرے۔ یہ زائچہ کے چار اہم مقامات ہیں۔ ان کی قوت و ضعف پر ہی زائچہ کی قوتوں کا مدار ہے۔

۴ نظرات کا نقشہ تیار کرے۔ دیکھو قاعدہ ۱۹۔

5 عارضی دوستی و دشمنی کا امتزاجی نقشہ مرتب کرے۔ جس سے یہ معلوم ہو کہ اس زائچہ میں کس ستارہ کا دوست ہے کس کا دشمن۔ دیکھو قواعد ۱۳۔۱۴۔۱۵۔

۶ کواکب کی سعادت و نحوست اصلی و عارضی کی تنقیح کرے۔

۷ کواکب کی قوت و ضعف حالتوں کو مقرر کرے۔

۸ بروج کی ماہیت اور طبعی خاصیتوں کو لکھے دیکھو قاعدہ ۹ - ۱۰۔

9 کواکب کی طبعی خاصیتوں کو لکھے دیکھو قاعدہ ۱۱ - ۱۲۔

۱۰ کواکب کی حالت برج میں کیا ہے۔ جدول نمبر ۷ اتیار کرے۔

۱۱ کواکب کی زائچہ کے گھروں میں قیام کی قوت و ضعف کو معلوم کرے۔ دیکھو قاعدہ ۲۲۔

ان تمام حالتوں کو قائم کر کے دلائل و احکام کے باب سے کام لے۔ اور ـــــــــ

(الف) اختیارات قبضہ کواکب (ب) کواکب کی باقوت حالتیں (ج) تعلقات طالع (د) قیام قمر (کا) اتحاد حقیقی سے احکام نوٹ کرلے۔

۱۲ زائچہ کے ایک گھر کے امتحان کے لئے مندرجہ ذیل صورتوں کو مدنظر رکھیں۔

(الف) قابض کوکب کی قوت کیا ہے اور حاکم کوکب کے ساتھ اس کی نظر کیا ہے؟

(ب) خانۂ سوال کے ساتھ خانۂ سوال کے حاکم کی نظر کیا ہے۔

(ج) مطلوبہ گھر کے حاکم اور قابض کوکب کی فطرت کیا ہے۔ آپس میں ان کے کیسے تعلقات ہیں؟ اور دونو میں کونسی نظر ہے۔

(د) دلائل و احکامات کے اثرات کیا ہیں؟

(ک) اگر ایک گھر میں بہت سے کواکب ہوں۔ تو ان کواکب کا انتخاب کریں۔ جو آپ کے مقصد سے متعلق ہیں۔

۱۳ آئندہ ابواب میں صاحبِ زائچہ کے حالات اخذ کرنے کے لئے دلائل دیئے گئے ہیں۔ کواکب کی قوت و ضعف کے مندرجہ بالا نقشوں کو سامنے رکھکر ان دلائل سے احکام مرتب کریں۔ تاکہ ایک صحیح فیصلہ حاصل ہو سکے۔

۱۴ منسوبات بیوتِ زائچہ جس قدر بہتر طور پر ذہن میں ہوں گے۔ اتنے ہی بہتر احکام کی نشاندہی کی جاسکتی ہے۔

فصل پانچویں
زائچہ

۲۸۔ زائچہ تیار کرنا:۔

اسباق النجوم میں اور آثار النجوم حصہ اوّل میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ یہاں اختصار کے ساتھ اعادہ ہوگا۔

زائچہ کا مطلب ہے۔ آسمان پر کواکب کے مواقع کا نقشہ لہٰذا مطلوبہ سال کی تقویم پاس ہونا لازمی ہے۔ زائچہ کے بنانے کے لئے مندرجہ ذیل امورات کو نوٹ کریں۔

(۱) تاریخ پیدائش ماہ و سال (۲) وقت پیدائش (۳) جگہ پیدائش۔

(الف) تاریخ پیدائش سے ہم کوکبی وقت اور کواکب کی حرکات لیں گے۔

(ب) وقت پیدائش سے ہم ارضی حرکات لیں گے۔

(ج) جگہ پیدائش سے عرض بلد اور طول بلد کے درجات کسی اٹلس سے معلوم کریں گے۔ عرض بلد کے درجات کے مطابق نقشہ تسوید البیوت کام دے گا۔ اور طول بلد کے درجات سے گرین وچ مقام سے تفاوتِ وقت نکلے گا۔

سابقہ کتب کے طریقوں کو مدنظر رکھ کر مثال کا حل لیں۔

۲۹۔ مثال:۔

۲۵ جون ۱۹۱۱ء کو بوقت اذان صبح ۴ بجے بمقام امرتسر زائچہ بنائیں۔

(الف) ۲۵ جون ۱۹۱۱ کا کوکبی وقت ۶ گھنٹے ۹ منٹ ۳ سیکنڈ تھا۔ اس سال کی تقویم میں سے تمام سیارگان کی اسی دن کی رفتاریں بھی لکھ لیں۔

(ب) وقت پیدائش نقطۂ اعتدال دوپہر سے آٹھ گھنٹے ماقبل کی ہے۔ لہٰذا ہم کوکبی وقت سے آٹھ گھنٹے تفریق کریں گے۔ تو تسوید البیوت سے کام لینے کا کوکبی وقت نکل آئے گا۔

سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ
۳	۹	۶
۰	۰	۸
۳	۹	۲۲

نوٹ: چونکہ ۶ گھنٹے کم ہیں اس لئے ۶ میں ۲۴ جمع کرکے اسے ۳۰ کریں گے پھر تفریق کریں گے۔

(ج) جگہ پیدائش طول بلد ۷۴ درجہ ۵۷ دقیقہ شرقی اور عرض بلد ۳۱ درجہ ۳۵ دقیقہ شمالی ہے۔ لہٰذا ½۳۱ درجہ کی نزدیکی تسوید البیوت استعمال کریں گے۔ تاکہ طالع اور زائچہ کے گھر معلوم ہوسکیں۔ اور عرض بلد سے گرینچ کے مقام کا تفاوت نکالیں گے فی درجہ ۴ منٹ کے حساب سے مندرجہ ذیل ہوگا۔

درجہ ۷۴ × ۴ = ۲۹۶ منٹ = ۴ گھنٹے ۵۶ منٹ ۰ سیکنڈ

دقیقہ ۵۷ × ۴ = ۲۲۸ سیکنڈ = ۰ گھنٹہ ۳ منٹ ۴۸ سیکنڈ

فرق = ۴ گھنٹے ۵۹ منٹ ۴۸ سیکنڈ یا ۵ گھنٹے

نوٹ: یہ فرق اس لئے معلوم کیا جاتا ہے۔ کہ ملکی سٹینڈرڈ ٹائم اور اس مقامی کا فرق معلوم کیا جاسکے۔ چونکہ ہندوستان میں مدراس سٹینڈرڈ ٹائم رائج تھا اور اس کا وقت ساڑھے پانچ گھنٹے تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ آدھ گھنٹہ کا فرق امرتسر کی گھڑیوں میں زائد ہوگا۔ لہٰذا پیدائش کے وقت سے ہم نے نصف گھنٹہ کم کرلیا۔ دراصل ۴ بجے صحیح مقامی وقت تھا۔

قاعدہ۔ ہمیں یہ معلوم ہے۔ کہ نقطۂ اعتدال دوپہر سے آٹھ گھنٹہ کی قبل کی پیدائش ہے لہٰذا تقویم میں دیئے گئے کواکب کی رفتاروں میں سے آٹھ گھنٹہ کی حساب کرکے کم کردیں گے تب اصل وقت پیدائش کی رفتاریں نکل آئیں گی۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ
لوکل مین ٹائم پیدائش =	۰	۳۰	۵
مقام پیدائش کا وقت =	۰	۰	۵
		۳۰	۰

یہ فرق ۳۰ منٹ کا ہم مدراس ٹائم سے کم کریں گے۔ کیونکہ امرتسر مغرب کی طرف ہے۔ پاکستان کے اندر مشرقی و مغربی پاکستان کے سٹینڈرڈ ٹائم سے ہم فرق لیں گے بنگلہ دیش کا ۹۰ درجہ اور پاکستان میں ½۶۷ درجہ ہے۔

اب زائچہ بنانے کے لئے تسوید البیوت کے کوکبی وقت کو نکالنا ہے۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ
پیدائش کا کوکبی وقت =	۳	۹	۲۲
۵ گھنٹہ کا فرق (۱۰ سیکنڈ فی گھنٹہ) =	۵۰	۰	۰
۷۵ درجہ کا فرق (۱۰ سیکنڈ برائے ۱۵ درجہ) =	۵۰	۰	۰
اصل کوکبی وقت =	۴۳	۱۰	۲۲

پیدائشی زائچہ

ثور — جوزا ۱۸۰۱۲ — سرطان ۱۱
حمل ۳ — ل ۲۱ و ۱۶ / خ ۹۳۳ و ۹ جوزا / سہ ۲۹م و ۱۵ / سہ ۱۱ ر ۷ ثور — س ۱۷ ر ۲ سرطان / ۵ ۴ ۳ ر ۲۱ / و ۴ ر ۶ سرطان — ن ۲م ۲ و ۲۰ — اسد ۴
۱۲ ۱۱ — ۱ — ۲ ۳ — ۵ ۱۷ و ۱۶
حوت — ۱۰ — ۳ — ۴ — سنبلہ
۹ ۸ — ۷ — ۵ ۶ — ی ۷م و ۳ عقرب / ن ۱ ا ر ۷ عقرب
دلو ۴ — نس ۲ و ۲۸ — میزان ۳
جدی — قوس ۱۸۰۱۲ — عقرب

اب ۳۱ درجہ ۳۵ دقیقہ کی تسویۃ البیوت سے ۲۲ گھنٹے ۱۰ منٹ ۳۴ سیکنڈ یا اس کے نزدیک وقت کو تلاش کرکے زائچہ کے چھ گھروں کے درجات معہ طالع اٹھائیں اور زائچہ تیار کریں۔ جو نمبر ۳ ہے۔

زائچہ کے اہم مقامات حسب ذیل ہیں۔

(۱) طالع جوزا ہے۔ اس کا حاکم کوکب عطارد اپنے ہی گھر میں موجود ہے۔

(۲) شمس طالع میں موجود ہے لیکن وہ سرطان میں طلوع ہو رہا ہے۔ جو زائچہ کا خانہ مال ہے۔

(۳) قمر خانہ ۱۲ میں موجود ہے لیکن وہ جوزا میں طلوع ہو رہا ہے۔ جو طالع پر طلوع ہے۔

(۴) وتد السماء برج حوت ہے۔ جس کا کوکب پانچویں گھر پر قابض ہے مگر وہ عقرب میں طلوع ہے

اس زائچہ کو پڑھنے کے لئے یوں کہیں گے کہ طالع میں شمس۔ عطارد اور پلوٹو ہیں۔ خانہ دوم میں نپ چون۔ پنجم میں مشتری و ذنب۔ ہشتم میں یورانس۔ گیارہ میں مریخ اور بارہ میں زحل و قمر ہیں۔ تجزیہ یہ ہوگا۔

(۱) شمس طالع میں ہے۔ اپنے ذیلی کوکب عطارد کے گھر میں ہے۔ جو مساوی ہے۔ دائرۃ البرج میں یہ سرطان میں حرکت کر رہا ہے جو قمر کا یعنی دوست کا گھر ہے۔ لہٰذا باقوت ہے

(۲) عطارد اپنے گھر میں ہے یعنی برج عروج میں ہمراہ شمس ہے۔ لہٰذا باقوت ہے۔

(۳) مشتری خانہ پنجم میں ہے اور برج عقرب (خانہ دوست) میں حرکت کر رہا ہے۔ لیکن ذنب کی قربت سے متاثر ہو رہا ہے۔

(۴) مریخ خانہ گیارہ میں اپنے عروج برج میں حرکت کر رہا ہے۔ اس لئے باقوت ہے۔

(۵) زحل خانہ بارہ میں اپنے دوست کے گھر میں ہے۔

(۶) یورانس آٹھویں گھر میں برج دلو میں حرکت کر رہا ہے۔ یہ اس کا برج عروج ہے۔

(۷) نپ چون دوسرے گھر میں برج شرف میں حرکت کر رہا ہے۔

(۸) راس و ذنب خانہ گیارہ و پنجم کی منسوبات پر اثر انداز ہوں گے۔ ان دونو کی زائچہ میں کوئی سعد یا نحس نمایاں حالت موجود نہیں۔ البتہ زحل و مشتری عقدتین کے نزدیک حرکت کر رہے ہیں اس لئے یہ دونوں ان سے متاثر ہو رہے ہیں۔ جس کا مطلب ہے مولود ساری عمر مقروض رہے گا۔ زحل خانہ بارہ میں ایسا قرضہ دیتا ہے جو تکلیف دہ۔ ذہنی پریشانی اور بدنامی لاتا ہے۔

۳۰۔ وقتی زائچہ:۔

وقتی زائچہ

وقتی زائچہ کی بنیاد وقت سوال ہوتا ہے۔ اس زائچہ کے تیار کرنے میں اسی جگہ کی تسویۃ البیوت استعمال میں آئے گی جہاں سوال کیا گیا ہو۔ باقی عمل سرسری ہوگا۔ اور صرف طالع کے درجات کی ضرورت ہوگی۔ باقی گھروں کے درجات طالع کے درجات کے مطابق ہوں گے مثلاً ۸ مئی ۱۹۶۲ء کراچی میں کسی نے ½۱۰ بجے قبل دوپہر سوال کیا۔

حل:۔ یہ سوال دو گھنٹے پیشتر نقطۂ اعتدال دوپہر سے کیا گیا ہے۔ کیونکہ دراصل

وقت ۱۰ بجے ہے۔ جو ہمارے سٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہے (۳۰ منٹ سٹینڈرڈ ٹائم میں قانونی طور پر زائد ہیں)۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹہ
۱۸ مئی ۱۹۶۲ء کا کوکبی وقت =	۴۶	۴۲	۳
مطالع شمسی =	۰	۰	۲
تسویتہ البیوت کے لئے کوکبی وقت	۴۶	۴۲	۱

تسویتہ البیوت میں ایک گھنٹہ ۴۴ منٹ کا نزدیکی آنے والا وقت موجود ہے۔ طالع کے خانہ میں اسد کے ۳ درجہ ۸ دقیقہ ہیں۔ لہٰذا جو زائچہ ہم بنائیں گے اس کے تمام گھروں کے درجات ۳ درجہ کے ہوں گے۔ زائچہ بنا کر ۱۸ مئی کی حرکات کواکب لکھ لیں گے۔ اس زائچہ میں وقت سوال کے مطابق کواکب کی رفتاریں درست کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ دیکھو زائچہ نمبر ۴۔

اس زائچہ میں طالع اسد ہے۔ جس کا ستارہ شمس خانہ دہم میں ہے۔ وقتی زائچہ سے جواب اخذ کرنے کے لئے علیحدہ کتاب لکھی گئی ہے۔

وقتی زائچہ

سرطان ۳ | اسد ۳ | سنبلہ ۳
جوزا ۳ | ثور ۳ | حمل ۳
میزان ۳ | عقرب ۳ | قوس ۳
حوت ۳ | دلو ۳ | جدی ۳
۴

۳۱۔ زائچہ نہ بہرہ:-

خطوط سبعہ کے زائچے مختلف مقاصد کے لئے مولود کے حالاتِ زندگی جاننے کے لئے تیار کرتے ہیں۔ چونکہ اکثر و بیشتر حالات میں زائچہ نہ بہرہ سے واسطہ پڑتا ہے۔ اور اس کا اثر و دخل زندگی میں کافی ہوتا ہے۔ اس لئے صرف اسی کا زائچہ بنانے کا طریقہ لکھا جاتا ہے۔

طالع کے جو درجات ہوں۔ وہ دیکھیں کس برج کے نہ بہرہ میں ہیں۔ اسی برج کو طالع مان کر زائچہ بنالیں۔ اور ہر کوکب جس برج کے جتنے درجات پر حرکت کر رہا ہے اس کا نہ بہرہ معلوم کرکے اسی برج میں اس کوکب کو لکھ لیں۔ زائچہ نہ بہرہ تیار ہو جائے گا۔ تمثیلی زائچہ ۲۵ جون کا زائچہ نہ بہرہ نمبر ۵ کو دیکھئے۔

طالع جوزا کے ۱۸ درجہ ۱۲ دقیقہ کا چھٹا نہ بہرہ حوت کا ہے۔ اس لئے طالع حوت سے زائچہ بنے گا۔ باقی کواکب کے نہ بہرہ بھی اسی طرح نکال کر زائچہ میں پر کر لیں۔ مثلاً شمس۔ سرطان کے ۱۲ درجہ ۱۷ دقیقہ پر ہے تو یہ اوّل اپنے ہی نہ بہرہ میں ہے اسلئے سرطان میں ل سے لکھیں گے۔ علیٰ ہٰذا القیاس۔

نہ بہرہ ہر برج کے نویں حصہ کو کہتے ہیں۔ چونکہ ہر برج ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے اس لئے ایک بہرہ ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ کا ہوا مثلاً برج حمل میں پہلے ۳ درجہ ۲۰ دقیقہ تک حمل یعنی مریخ کا نہ بہرہ ہوگا۔ پھر ثور یعنی زہرہ کا نہ بہرہ ہوگا

زائچہ نہ بہرہ

دلو | حوت | حمل
جدی | قوس | عقرب
ثور | جوزا | سرطان
میزان | سنبلہ | اسد
۵

۳۲۔ جدول نہ بہرہ:۔

حصص	تعداد نہ بہرہ		حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
	دقیقہ	درجہ												
اوّل	۲۰	۳	حمل	جدی	میزان	سرطان	حمل	جدی	میزان	سرطان	حمل	جدی	میزان	سرطان
دوم	۴۰	۶	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد
سوم	۰	۱۰	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ
چہارم	۲۰	۱۳	سرطان	حمل	جدی	میزان	سرطان	حمل	جدی	میزان	سرطان	حمل	جدی	میزان
پنجم	۴۰	۱۶	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب
ششم	۰	۲۰	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس
ہفتم	۲۰	۲۳	میزان	سرطان	حمل	جدی	میزان	سرطان	حمل	جدی	میزان	سرطان	حمل	جدی
ہشتم	۴۰	۲۶	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو	عقرب	اسد	ثور	دلو
نہم	۰	۳۰	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت	قوس	سنبلہ	جوزا	حوت

گھروں کے منسوبات

۳۳۔ منسوباتِ زائچہ:۔

ہر برج ۳۰ درجہ رکھتا ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ زائچہ کا ہر خانہ بھی تیس ہی درجہ کا کا ہو۔ زائچہ کے گھروں کی طوالت در صل جائے پیدائش کے عرض بلد پر منحصر ہوتی ہے تمثیلی زائچہ دیکھو تو معلوم ہوگا ہر گھر کی طوالت مختلف درجوں کی ہے۔

زائچہ کا ہر گھر اپنی مخصوص منسوبات رکھتا ہے۔

پہلا گھر:۔ ذاتی حالات۔ ظاہریت سے وابستہ ہوتا ہے۔ چہرہ اور گردن سے اس کا تعلق ہے

دوسرا گھر:۔ مالی امور۔ قابل انتقال معاملات۔ کامرس سے متعلق ہے۔ جائیداد اور مالی وسعت کا اس سے اندازہ ہوتا ہے۔

تیسرا گھر:۔ چھوٹے سفر۔ خطوط۔ ذرائع آمد و رفت۔ نزدیکی۔ رشتہ دار اور ہمسائے ذہانت۔

چوتھا گھر:۔ زمینی جائیداد۔ گھر۔ زمین۔ گاڑیاں۔ ماں اور اختتام زندگی سے متعلق ہے۔ جسمانی طور پہ گلے اور سینے سے تعلق رکھتا ہے۔

پانچواں گھر:۔ اولاد۔ قوت شہوانی۔ گھریلو تعلقات۔ سوشل مصروفیات سے متعلق ہے جسم میں یہ گردن اور دل کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔

چھٹا گھر:۔ صحت۔ ملازمین۔ ذاتی آرام و آسائش۔ گھریلو امور کے متعلق۔ کپڑے۔ خوراک۔ اور دوسری جسمانی آسائش کی اشیاء، عام صحت اور حفظانِ صحت کے متعلق ہے۔ ظاہرا دشمن سے متعلق ہے۔ اعضائے جسمانی میں یہ پیٹ اور نچلے حصّہ کے خلا کے اعضاء مثلاً جگر اور آنتوں سے متعلق ہے۔

ساتواں گھر:۔ شادی۔ معاہدات۔ ٹھیکہ جات۔ شریک کار۔ خاوند یا بیوی۔ تبادلہ کے معاملات سے متعلق ہے۔ اور اعضائے جسمانی میں یہ کمر اور چوتڑ سے متعلق ہے۔

آٹھواں گھر:۔ موت ۔نقصان ۔ ترکہ ۔ وصیتوں سے متعلق ہے ۔ جسمانی اعضاء میں یہ فعل انہضام اور فضلہ سے متعلق ہے۔

نواں گھر:۔ طویل سفر ۔ نشر و اشاعت ۔ مذہب ۔ اعتقادات ۔ غیر ملکی جائیداد ۔ زمین اور قانون کے متعلق معاملات سے ہے ۔ جسم انسانی میں اس کا تعلق ران سے ہے۔

دسواں گھر:۔ پوزیشن ۔ عزت و وقار ۔ شہرت اپنے کام میں ۔ باپ اور اعلیٰ حکام سے متعلق ہے ۔ جسم انسانی میں یہ زانو سے متعلق ہے۔

گیارھواں گھر:۔ دوست ۔ سوشل تعلقات ۔ سوسائٹی اور کمپنی ان لوگوں کے ساتھ جن سے کام متعلق ہوں ۔ امیدیں خواہشات اور نفع کے متعلق ہے ۔ جسم انسانی میں ٹانگ سے متعلق ہے (پنڈلی سے ٹخنے تک کا حصہ)

بارھواں گھر:۔ نقصانات ۔ تنہائی ۔ قید ۔ چھپ کر حملہ کرنا ۔ خفیہ دشمن ۔ مزاحمت کرنا ۔ حد بندی کرنا ۔ اور وہ تمام امور جو ذاتی آزادی کے خلاف ہوں ۔ اس گھر سے متعلق ہیں ۔ جسم انسانی میں یہ ٹخنے اور پاؤں سے متعلق ہے۔

مندرجہ بالا تمام امور جو زائچہ کے گھروں سے متعلق ہیں ۔ اس طرح بیان کیا جاتا ہے ۔ مثلاً پیدائش کے وقت مریخ طالع میں ہو ۔ تو یہ چہرہ پر کسی داغ یا نشان کو ظاہر کرتا ہے ۔ اس کے خاص نشانات اور حالات کا اخذ کرنا اس وقت بڑا فائدہ دیتا ہے ۔ جب کہ کسی شخص کی پیدائش کا علم نہ ہو ۔ یعنی اگر کسی کے چہرہ پر زخم کا نشان ہو تو ہم کہیں گے ۔ کہ اس کے طالع میں مریخ تھا ۔ اسی طرح دوسرے کواکب کا دوسرے گھروں میں ہونے سے اس قسم کی علامتیں بیان کی جاسکتی ہیں۔

۴۳ ۔ زائچہ کے بارہ گھروں کی کیفیت:۔

زائچہ کے گھروں کی تقسیم بلحاظ قوت و ضعف یہ ہوتی ہے ۔

۱۔ خانہ ہائے ۱-۴-۷-۱۰ کو اوتاد کہتے ہیں ۔ جو کوکب ان گھروں میں ہو ۔ خواہ سعد ہو یا نحس طاقتور گنا جاتا ہے ۔ اس کا اثر بلحاظ ذاتی تعلق اور طاقت کے ، ظاہر ہو کر تاثیر ظاہر کرتا ہے ۔

۲۔ خانہ ہائے ۲ و ۵-۸-۱۱ کو مائل اوتاد کہتے ہیں ۔ ان گھروں میں جو ستارہ آتا ہے ۔ وہ ناقص تاثیر کو دور کرتا ہے ۔ بشرطیکہ وہ ستارہ خانۂ دشمن میں کمزور حالت واقع نہ ہو ۔

۳ ۔ خانہ ہائے ۳-۶-۹-۱۲ کو زائل اوتاد کہتے ہیں ان میں جو ستارہ آتا ہے ۔ وہ کمزور ہو جاتا ہے اس کی قوت زائل ہو جاتی ہے ۔ اور پایۂ اعتبار سے گر جاتا ہے ۔ بدبختی لاتا ہے لیکن اگر یہ بہاں ذاتی طاقت رکھتا ہو ۔ اپنے گھر میں ہو یا شرف میں ہو ۔ تو اس کی قوت بدستور قائم رہتی ہے ۔

۴۔ خانہ ہائے ۵ و ۹ کو خانہ ہائے تثلیث کہتے ہیں ۔ انکی طاقت اوتاد سے تیسرا حصہ کم ہوتی ہے اور سعد ہوتی ہے

۵۔ خانہ ہائے ۶-۸-۱۲ کو ساقط گنتے ہیں ۔ یہ نہایت نحس گھر گنے جاتے ہیں ۔ ان میں جو کوکب آتے ہیں ۔ وہ اپنے گھروں کی منسوبات کو تباہ کرتے ہیں ۔ ان گھروں کے مالکان جہاں جاتے ہیں ۔ ان گھروں کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں ۔

زائچہ کے احکام مرتب کرتے وقت کواکب کی قبضہ کی مندرجہ بالا حالتوں کو ضرور مدنظر رکھا جاتا ہے ۔

باب دوم
منسوبات
فصل پہلی

۳۵۔ کواکب کا اثر خصائل اور نظامِ جسمانی پر

قمر:۔ انسان کے اندر اسلوب اور وضع قطع میں شائستگی پیدا کرتا ہے۔ وضعداری لاتا ہے۔ گفتگو میں لطافت وشیرینی پیدا کرتا ہے۔ اور فطرت میں ملائمت۔ نرمی اور مطابقت پذیری (ویسا ہی بننے کی خواہش) لاتا ہے۔ لہٰذا قمری لوگوں کی یہی خصلت ہوتی ہے۔ زندگی کے کاموں میں تبدیلی سے محبت۔ بے قراری۔ تبدیل پذیری اور رومان پیدا کرتا ہے۔ کارہائے نمایاں کرنے، تحقیق وجستجو کرنے اور بحری یا دریائی سفر پر مائل کرتا ہے۔

اس کا نحس اثر اس وقت ظاہر ہوتا ہے۔ جب یہ بیقراری۔ بے وفائی۔ فکر۔ بدسلیقگی اور غیر مطمئن حالات لاتا ہے۔ اور لوگوں سے مطالبات لاتا ہے۔

جسم میں یہ غدود کے نظام پر حکمران ہے۔

امراض اس کے ماتحت وہ پیدا ہوتے ہیں۔ جو اُن گلینڈز کو ناگہانی حادثہ سے متاثر کرتے ہیں۔ جن میں سفید پانی ہوتا ہے۔ یا عروق یا لسنوں کے ریشوں سے بھرے ہوئے حصّہ سے جو امراض پیدا ہوتی ہیں۔

☿

عطارد:۔ یہ ہوشیار۔ ہر فن مولا۔ غیر مستقل مزاج۔ تیز فہم اور لائق بناتا ہے۔ کاروبار اور کامرس پر مائل کرتا ہے۔ خواہ وہ ذہن سے متعلق ہو یا مارکیٹ سے۔ واقفیت عام کا ہمیشہ مشتاق رہتا ہے۔ ذہین اور صاحب علم بناتا ہے۔ اس لئے عطاردی لوگ ایسی خصائل والے ہوتے ہیں۔

زندگی کے کاموں میں غیر مستقل اور تغیر پذیری لاتا ہے (اس امر کی صحیح توضیح کے لئے اُس وقت جس کوکب کی نزدیکی نظر عطارد سے ہو۔ اس کی فطرت کے مطابق اندازہ لگائیں)۔

اس کا نحس اثر اس وقت ظاہر ہوتا ہے۔ جب یہ کند ذہن متلون مزاج اور نکما بناتا ہے۔

جسم میں اس کا تعلق نظامِ حسیات، حرام مغز یا دماغ سے ہے۔ جذباتِ قلبی کے مرکز اور حیرت وجوش میں لانے والے مرکز سے متعلق ہے۔

امراض اس کے ماتحت وہ پیدا ہوتے ہیں۔ جو رگ وریشہ کے اضطراری فعل سے یا ان کے متاثر ہونے کی حالت میں پیدا ہوتے ہیں۔

♀

زھرہ:۔ شاعر۔ خوش سلیقہ۔ خوش مزاج۔ اچھا احساس رکھنے والا۔ آرٹسٹک بناتا ہے۔ زہرہ سے متعلق لوگ شریف۔ اطاعت شعار۔ اصلاح پذیر۔ ناز ونیاز کے شائق، رنگ رلیاں منانیوالے اور محبت کے شائق ہوتے ہیں۔ زہرہ والے شخص میں یہ تمام خصوصیات ہوتی ہیں۔

زندگی کے کاموں میں خوشگواری۔ کامیابی اور موافقت لاتا ہے۔ یہ آرٹسٹک اور سادہ دونوں قسم کے کاروبار میں نفع دیتا ہے۔ مشتری کے بعد یہ ایک پُر منافع کوکب ہے۔ جو انسان پر اپنی عنایتوں کا باڑ ڈالتا ہے

اس کا نحس اثر اس وقت ظاہر ہوتا ہے۔ جب یہ عیاش طبع شرابی۔ فضول خرچ بناتا ہے کاروبار میں نقصان دیتا ہے۔

جسم میں اس کا تعلق لسنوں اور رگوں کے نظام سے ہے۔

اس کی امراض وہ ہیں جو گندے اور فاسد خون سے پیدا ہوتی ہیں۔ یعنی خارش اور خارجی جراثیمی امراض۔ اگزیمہ۔ چیچک۔ خسرہ وغیرہ۔

☉

شمس:۔ بلند ہمت۔ عالی ظرف۔ فراخ حوصلہ۔ رفیع الشان۔ خود پسند۔ خود دار۔ گراں قدر اور متکبر بناتا ہے۔ کم حیثیتی اور کمینہ پن سے نفرت کرتا ہے۔ خیر خواہی۔ سچائی پسندی بے خوفی اور عزّ و وقار لاتا ہے۔ شان و شوکت معزز عہدہ و مرتبہ پسند کرتا ہے۔ اس لئے شمس والے شخص میں یہ ساری خصوصیات ہوتی ہیں۔

زندگی کے کاموں میں وہ ان تمام امور میں خوش قسمتی اور مرتبہ لاتا ہے جو اس سے متعلق ہیں۔ اس کا نحس اثر اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب یہ کسی شخص کے وقار اور مال کو نقصان پہنچاتا ہے۔ مرتبہ سے گراتا ہے۔

جسم کے اندر قوّت حیات کے اصولوں سے متعلق ہے۔

♂

مریخ:۔ حقوق آزادی کے لئے تیار کرتا ہے۔ بہت خواہشات اور بیرونی بھاگ دوڑ کے کاموں میں ہمت دیتا ہے۔ بلا تکلفی۔ سچائی کو پسند کرتا ہے، انجام کے لئے تیز تر کرتا ہے۔ یہ خصائل مریخ کے لوگوں میں مخصوص ہوتے ہیں۔

زندگی کے کاموں میں زبردستی۔ جنگ جوئی۔ مجاہدانہ طریقوں پر یعنی قوّت سے کام لینے پر آمادہ کرتا ہے۔ نئی سکیموں اور اولوالعزمی کے کاموں میں ترغیب دیتا ہے۔

اس کا ناقص اثر اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ جب کہ جھگڑالو۔ جنگجو۔ غصہ ور اور فسادی بناتا ہے جسم میں اس کا تعلق اعصاب اور پٹھوں کے نظام سے ہے۔

اس کی امراض وہ ہیں جو باریک رگوں میں سوزش اور ورم سے پیدا ہوتی ہیں۔

♃

مشتری:۔ زندہ دلی۔ خوشی۔ رجائیت (یہ رجحان کہ ہر معاملہ کا انجام اچھا ہی ہوگا) پُر امیدی۔ خوش امیدی۔ فیاضی۔ کریمی۔ عالی ہمتی۔ فراخ دلی اور بے تعصبی لاتا ہے۔ ایک امیر اور پُر از منفعت ذہن کی تخلیق کرتا ہے۔ اس لئے یہ خصائل مشتری والوں میں پائے جاتے ہیں۔

زندگی کے کاموں میں خوش قسمتی لاتا ہے۔ متعلقہ امور میں کامیابی پیدا کرتا ہے اور اکثر و بیشتر تونگری کے وسائل پیدا کرتا ہے۔ اور اگر زائچہ میں باقوت ہو تو دولت مند بنا دیتا ہے۔

اس کا نحس اثر اس وقت ظاہر ہوتا ہے۔ جب یہ مالی بدقسمتیاں اور عزت کا زوال لاتا ہے۔ مذہب سے اور مذہبی آدمیوں سے روگرداں کرتا ہے۔ اور شاہ خرچ بناتا ہے۔

جسم میں اس کے تعلقات شریانوں کے طریق کار سے ہیں۔

اس کے امراض وہ ہیں جو کہ پرخوری۔ انجماد خون اور افراط خون سے ہو جاتے ہیں۔

♄

زحل:۔ صاحب فکر۔ پرہیزگار۔ سنجیدہ مزاج بناتا ہے۔ ایسا ذہن پیدا کرتا ہے جو غور و خوض کرنے والا ہو۔ استحکام و پختگی۔ بردباری۔ ثابت قدمی۔ تحمل مزاجی لاتا ہے۔ خواہش اور معمولات کے اسلوب و بندوبست کا رجحان رکھتا ہے۔ لہٰذا زحل والوں کی یہی

خصوصیات ہوتی ہیں۔

مالی حالات میں ایسے کاموں میں موافق اور فوری نتیجہ ظاہر کرتا ہے۔ جو مزدوروں کے متعلق ہوں۔

زندگی کے کاموں میں تب یقینی کامیابی لاتا ہے۔ جب آہستہ روی سے کئے جائیں استقلال سے کئے جائیں۔ یہ محنت شاقہ مانگتا ہے۔ جلدی نہیں چاہتا۔ بدنصیبی اور محتاجی مجبوری کا بھی یہی ذمہ دار ہے۔

اس کا نحس اثر اس وقت معلوم ہوتا ہے۔ جب یہ کاموں میں التواء ڈالتا ہے، ناامید کرتا ہے۔ دل توڑ دیتا ہے۔ اور فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالتا ہے۔

جسم میں اس کے تعلقات استخوانی نظام سے ہیں۔

♅ **یورینس**:۔ ایک بے عقیدہ اور خارج از عقیدہ ذہن رکھتا ہے۔ اس کا کوئی مرکز خیال نہیں ہوتا۔ خود پسند، ضدی۔ جدت پسند۔ قوت تخلیق رکھنے والا۔ ایجاد و اختراع کرنے والا بناتا ہے۔

کاروبار زندگی کے امور میں تفاقیہ اور غیر متوقع ترقی لاتا ہے۔ غیر متوقع خوش قسمتی اور غیر متوقع بدقسمتی لاتا ہے۔

اس کا نحس اثر اس وقت ظاہر ہوتا ہے۔ جب یہ بے ضابطگی۔ بے قاعدگی۔ بے استقلالی اور مدجزر لاتا ہے۔

اس کے متعلقہ امراض فالج۔ لقوہ (حالتِ بے بسی) خللِ اعضا یا فاسد تغیر۔ اعصابی پراگندگی۔ تشنج یا خلل دماغ اور آتشک و سوزاک ہیں۔ جسم میں اعصابی نظام سے تعلق رکھتا ہے

♆ **نیپچون**:۔ آدمی کے ذہن سے اس کا تعلق ہے۔ زود حسی اور اعصابی کیفیت کو نمایاں کرتا ہے۔ اتنا متاثر کرتا ہے۔ کہ یا تو جنون لاتا ہے یا ذہانت۔

یہ کاروبار اور دنیوی امور میں مشکلات لاتا ہے۔ دنیوی امور کی کیفیت و حالت پر حکمران ہے۔ فریب اور دھوکہ پر مائل کرتا ہے۔ ریاکارانہ لین دین اور غیر ذمہ دارانہ حرکات پیدا کرتا ہے۔ پُر از مصارف اور دق کرنے والی خواہشات پیدا کرتا ہے۔

اس کا ناقص اثر اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب جسم میں یہ چھوٹے جراثیم پیدا کرتا ہے۔ نقص گویائی اور خللِ اعصاب، پاگل پن۔ ریاح۔ وجع المفاصل۔ تپ سوداوی اسکے متعلقہ امراض ہیں

راس اور ذنب فضا میں قمر و ارض کے سایہ ہیں ان کا اثر بھی نجوم میں لیا جاتا ہے۔

فصل دوسری

۳۶۔ منسوبات کواکب بلحاظ حلیہ:۔

☽ **قمر**:۔ کسی قدر چھوٹے اور گداز جسم کے لوگ۔ بے رونق چہرہ یا زرد رو۔ صاف و شفاف آنکھیں۔ ہلکے بھورے یا متوسط رنگ کے بال۔ عمدہ دانت۔ چوڑی چھاتی۔ پیشانی اونچی اور چوڑی

دیکھنے میں جسم اتنا بھرا ہوتا ہے۔ جیسے چھوٹا موٹا آدمی معلوم ہو۔ چار زانو بیٹھنے والا۔ یا پستہ قد اور فربہ اندام۔

☿ عطارد:۔ پتلا۔ لمبا اور چست جسم۔ جس سے ہوشیاری ٹپکتی ہو۔ چھوٹی اور عموماً سیاہ آنکھیں۔ موٹے ہونٹ۔ لمبے بازو اور نازک ہاتھ۔ اکثر و بیشتر بہت بولنے والا اور تیز چلنے والا

♀ زھرہ:۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ خوش لباس اور نازک اندام۔ نیلی یا بھوری۔ یا ہلکی سیاہ صاف، خوشگوار آنکھیں۔ بھورے بال۔ دانت۔ انگلیاں اور ناخن عمدہ۔ چھوٹے پاؤں اور گداز ہاتھ۔

☉ شمس:۔ تازہ رُو۔ صاف جھلک۔ نیلی یا بھوری آنکھیں۔ گول سر۔ چوڑے کندھے مضبوط جبڑا۔ سیدھی اور معزز قسم کی چال ڈھال۔

♂ مریخ:۔ مضبوط، گٹھا ہوا ورزشی جسم۔ چہرہ سے سُرخ و سفید جھلک سی ظاہر ہو بھوری آنکھیں ابھری ہوئی اور نمایاں ابرو۔ نشیبی یا ڈھلوان پیشانی۔ عموماً چہرہ پر کوئی نشان یا داغ یا زخم کا نشان ہوتا ہے۔

♃ مشتری:۔ بھرا ہوا جسم۔ فربہ اندام۔ موٹا تازہ۔ قوی ہیکل آدمی۔ بڑی اور موثر آنکھیں۔ سیاہ، نیلی یا بھوری آنکھیں۔ کمان دار ابرو۔ اونچی پیشانی۔ بیضوی چہرہ — خوبصورت اور عمدہ بھورے بال۔

♄ زحل:۔ سانولا اور نحیف و کمزور جسم گویا بید مجنوں کی جھلک۔ چھوٹا۔ گہری گہری آنکھیں۔ بھاری ابرو۔ لمبا ناک۔ باریک لب۔

♅ یورنس:۔ لمبا قد۔ چست و مستعد مضبوط جسم۔ سرگرم اور صاحب عمل نظر آئے۔ ہوشیار۔ چوکنا۔ گٹھا ہوا جسم۔ چال میں کجروی یا کچھ بے قاعدگی (تشنج کا دورہ جن کو پڑتا ہے ان کو دیکھنے سے جو اعصابی کمزوری نظر آتی ہے۔ اس کی جھلک ان لوگوں میں ہوتی ہے)۔

♆ نیپچون:۔ جسم لاغر۔ پتلا۔ مضطرب۔ زود حس۔ خوف زدہ اور پریشان صورت انسان۔ نیلی یا سیاہ شفاف آنکھیں۔ ریشمی بال۔ پتلا اور لمبا چہرہ۔ ایسا شخص جو دیکھنے سے تصنع پرست۔ پُر تکلف اور بناوٹی نظر آئے۔ کم و بیش اچھل پڑنے والے اور چونکنے والے ہی لوگ ہوتے ہیں۔

کواکب کی فطرت اور حلیہ دینے کا مقصد یہ ہے کہ بعض اوقات کسی شخص کا برج طالع قائم کرتے وقت دشواری پیش آتی ہے۔ یا کسی شخص کو دیکھ کر یہ آسانی سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اس شخص کا برج و ستارہ کونسا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہوتی ہے۔ کہ کوکب اور برج کی فطرت، شکل، اطوار اور حلیہ اس شخص میں نمایاں ہوتا ہے۔ جس پر وہ حاکم ہوتا ہے ان لوگوں کو دیکھئے جو آپ کے حلقہ واقفیت میں ہیں ان کو دیکھئے جو سڑک پر آپ کے سامنے سے گذرتے جاتے ہیں۔ اُن کے حلیہ سے ان کے کیرکٹر کے متعلق بڑی

آسانی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اس باب کو یوں بھی سمجھ لیں۔ کہ آپ کسی شخص کو دیکھکر اس کی خصلتوں اور عادتوں کو بیان کر سکتے ہیں۔ بہت سے آدمیوں پر اس کا تجربہ کریں۔ اور کمال حاصل کرلیں۔ یہ خصائل اور حلیہ کسی کے ذاتی زائچہ کو پڑھنے میں کام دیتا ہے اور صاحب زائچہ کو جاننے میں مدد دیتا ہے۔

۳۷۔ منسوبات کواکب :۔

کواکب زائچہ میں جس نسبت سے اپنا اثر ظاہر کرتے ہیں۔ یا جن تعلقات سے وابستہ ہیں وہ یہ ہیں۔

قمر:۔ عام نقطہ نظر سے ماں سے متعلق ہے۔ نسوانی تعلقات۔ ذاتی صحت۔ خوش قسمتی اور تبدیلیاں۔

شمس:۔ باپ سے متعلق ہے۔ مردانہ تعلقات۔ حیاتی اصول۔ پوزیشن۔

عطارد:۔ ذہین۔ علمی قابلیت۔ عام لیاقت۔

زہرہ:۔ محبت کے معاملات۔ گھریلو تعلقات۔ تفریحات۔ نوجوان عورتوں سے تعلقات بہنیں وغیرہ۔

مریخ:۔ کارہائے عظیم کا سر انجام دینا۔ جھگڑے۔ مخالفتیں۔ نوجوان مردوں سے تعلقات۔

مشتری:۔ ترقی بمنافع۔ روپیہ۔

زحل:۔ وصیت۔ وراثت۔ معمر لوگ۔

یورینس:۔ میونسپل یا گورنمنٹ باڈیز۔

نیپچون:۔ بحری سفر۔ تجربات جذبات انسانی۔ روحانی قوت اور روحانی علوم کے تجربات۔

یہ منسوبات امورات زندگی کو زائچہ سے اخذ کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

فصل تیسری

۳۸۔ منسوبات بروج بلحاظ حلیہ

وہ لوگ جو کسی برج کے ماتحت ہیں۔ اُن میں اپنے برج کی خاصیتیں بدرجہ اتم موجود ہوتی ہیں۔ جب یہ کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص کا برج طالع ہے۔ تو اس کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ اس برج کا اثر اس شخص پر ہے۔ اور وہ اپنے برج کی خاصیتوں کا حامل ہے ذیل میں حلیہ کی جو مجمل علامتیں دی جاتی ہیں۔ ان کو ذہن میں رکھکر اپنے دوستوں اور اعزا کے برج معلوم کریں۔ اور پھر تاریخ پیدائش سے دیکھیں کہ ان کا کونسا برج ہے؟ اور کیا آپ نے حلیہ سے صحیح اندازہ لگایا ہے؟ اِن خاصیتوں کو بیان کرتے وقت بُرج طالع۔ قابض کوکب اور ناظر یا طالع کی قوت اور کمزوری کو مدنظر رکھ کر حکم لگائیں۔



حمل:۔ درمیانہ قدوقامت۔ دُبلا جسم۔ لمبی گردن۔ مربع چہرہ۔ رخسار کی ہڈی اونچی گول آنکھیں ہلکے رنگ کے بال خواہ وہ سیاہ ہوں یا بھورے یا زرد سرخی مائل۔ جو کہ یا...

سیدھے ہوتے ہیں یا گھنگریالے۔ ناک و پیشانی ناپسندیدہ۔ اِن لوگوں کے اگلے دانت لمبے اور نمایاں ہوتے ہیں۔ چہرہ سے سرخی مائل جھلک نظر آتی ہے۔



ثور:۔ کھلے نقش۔ بڑا چہرہ۔ بھاری جسم۔ مضبوط گردن اور کندھے۔ نمایاں آنکھیں۔ سیاہ گھنگریالے بال۔ بھرپور لب۔ کچھ چوڑا منہ۔ اور گول سا گولی کی شکل کا سر۔ ہاتھ پاؤں چھوٹے اور گداز۔



جوزا:۔ لمبا مستقیم اور ہوشیار قسم کا قد۔ کھڑے کھڑے نقش۔ لمبے بازو اور ٹانگیں۔ انگلیاں لمبی چوڑے پتلے اور کالے ہونٹ، سیدھا اور قدرے اوپر کو اٹھا ہوا ناک یعنی اونچی ناک۔ سیدھے نرم بال۔ کشادہ کندھے اور دبلا پتلا جسم۔ تیز نظر۔



سرطان:۔ عموماً چھوٹا موٹا پستہ قد۔ فربہ گردن۔ گہرے نقش۔ بھرا ہوا بے رنگ جسم۔ اونچے اوبھرے ابھرے چوتڑ بے رونق چہرہ اور زرد رو جھلک۔ گول چہرہ۔ کھلی پیشانی۔ بال ہلکے بھورے یا سیاہ لمبی مرطوب آنکھیں۔ بھری ہوئی چھاتی۔ چھوٹے گداز ہاتھ اور پاؤں چلنے میں تیز۔ بھاری قدم کی رفتار۔



اسد:۔ لمبا قد۔ کشادہ کندھے۔ عمدہ اور درمیانہ نقش۔ چھوٹا گول سر۔ بڑے رخسار۔ چوڑا چہرہ۔ خوبصورت بال۔ سرخی مائل آنکھیں۔ سن سے سنہرے یا بھورے یا بال۔ بے خوف چال ڈھال۔



سنبلہ:۔ جسم پتلا اور پھرتیلا۔ سر عمدہ تکمیل شدہ۔ کھلی پیشانی۔ بال ہلکے رنگ کے سیاہ جو پیشانی پر گھنگھر بناتے ہوں۔ ہلکی سیاہ یا نیلی آنکھیں۔ کشادہ کندھے۔ لیکن جھکے ہوئے۔ اس قسم کی وضع کہ روشن خیال۔ ذی فہم اور آرٹسٹک معلوم ہو۔



میزان:۔ خوبصورت و نحیف جسم۔ موزوں ہاتھ پاؤں۔ خوبصورت بیضوی چہرہ۔ دلکش جھلک معقول نقش۔ سیدھی ناک۔ خوبصورت نیلی یا گہری بھوری آنکھیں۔ سن کی طرح بھورے۔ سرخی مائل بال یا ہلکے سیاہ بال۔ خوبصورت شکل۔ یاد رکھئے خوبصورتی کے اعلیٰ معیار پر اُترنے والے لوگ اسی برج کے ماتحت مل سکتے ہیں۔ جوانی میں نازک جسم مگر بالآخر موٹا ہو جاتا ہے۔ خصوصاً شادی کے بعد۔



عقرب:۔ چھوٹا۔ بھاری بھرکم اور مضبوط جسم۔ کشادہ اور گہری چھاتی۔ سیاہ یا سانولا یا زرد رو جھلک۔ سیاہ گھنگریالے بال۔ مضبوط اور کچھ کمان کی طرح ٹیڑھی ٹانگیں۔ لیکن کشادہ چال۔ قوی شہ زور اور فربہ اندام شخص۔ گول گھٹنے اور پٹھے (کمر) اوائل عمر میں بیماری سے تکلیف اٹھائے۔



قوس:۔ لمبا قد۔ خوش وضع نقش۔ خوبصورت اعضاء۔ بیضوی اور کچھ لمبا چہرہ۔ اور لمبی گردن۔ بھورے یا سرخی مائل بال پیشانی پر آگے ہوئے۔ عمدہ دلنشیں آنکھیں جو نمایاں اور گہری بھوری ہوں۔ لمبا ناک۔ جو کچھ کچھ عقابی قسم کا ہو۔ کان و ناک بڑے۔



جدّی ۔ نحیف اور کسی قدر لمبی اور سوکھی گردن۔ نمایاں نقوش۔ چھوٹی ٹھوڑی۔ کمزور اور کم و بیش خستہ حال کمزور اعضا۔ کمزور چھاتی۔ جھکے ہوئے کندھے۔ ابرو نمایاں۔ لمبا نمایاں ناک۔ پتلا چہرہ سختی مائل جس پر چستی اور صبر و تحمل کی قابل توجہ جھلک ہو۔



دلو ۔ میزان کے بعد یہ لوگ خوبصورت نقش والے گنے جاتے ہیں۔ عمدہ اور سڈول نقش۔ لمبا قد۔ صاف چمکیلی آنکھیں۔ مغربی لوگوں کے سن کی طرح سنہری سے یا زردی مائل بھورے بال اور مشرقی لوگوں کے سیاہ نرم بال۔ سیدھے نقش۔ ٹھوڑی بہت عمدہ اور اور تکمیل شدہ۔ عمدہ صاف پیشانی۔ بڑے چوتڑ۔



حوت ۔ چھوٹے قد و قامت میں سے ایک متناسب لیکن چھوٹے اعضا۔ بے رنگ جسم۔ جس سے بے رونقی اور زرد روئی کی جھلک نمایاں ہو۔ لیکن چمکیلی جلد۔ گول چہرہ۔ شفاف نیلی یا سیاہ یا بھوری آنکھیں۔ چھوٹا ناک۔ بھرے ہوئے ہونٹ۔ چھوٹے ہاتھ اور پاؤں۔

۳۹۔ چھوٹے بروج ۔ ثور۔ سرطان۔ جدی اور حوت ہیں۔ طویل بروج جوزا اسد۔ قوس اور دلو ہیں۔ باقی اوسط قسم کے ہیں۔

ہر برج میں جب کوئی کوکب طلوع کرتا ہے۔ تو وہ اپنے کیرکٹر اور خاصیتوں کو اس برج کی خاصیت کے مطابق ظاہر کرتا ہے۔ ہر برج کا ایک ستارہ حاکم ہوتا ہے اور برج طالع کا حاکم کوکب اس کی فنریکل حالتوں کی تصدیق کرنے والا ہوتا ہے۔ مثلاً برج ثور طالع ہے۔ زہرہ اس کا حاکم ہے۔ جو کہ برج اسد میں پڑا ہے۔ تو ہم اس سے یہ اندازہ لگائیں گے۔ کہ وہ آدمی لمبا ہوگا۔ اور زہرہ کی خاصیتوں کی وجہ سے کافی خوبصورت اور دلکش ہوگا۔ (خالص شکل و صورت مشترک نہیں ہوا کرتی)۔

جب کوئی کوکب اپنے ہی برج میں (یعنی جس کا وہ حاکم ہے) حرکت کرتا ہے۔ تو وہ اپنی خاصیتوں کو بہت عمدہ طریقہ سے ظاہر کرتا ہے۔ اور جب وہ مقابلہ کے بروج میں چلا جاتا ہے۔ تو اس کی قوتوں کو انحطاط آجاتا ہے۔ اور بہت کمزور طریقہ سے خاصیتوں کا اظہار کرتا ہے۔

وہ کواکب جو مقابلہ کے بروج کے حاکم ہوتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے "دشمن" کہلاتے ہیں۔ وہ جب قران کرتے ہیں۔ تو کبھی بھی سعد تاثیر ظاہر نہیں کرتے۔ اس لئے ان کے نتائج موافق نہیں ہوتے۔ ایسی صورتوں میں انسانی اشکال و اعضا میں ناموزونیت اور بدصورتی سی پیدا ہو جاتی ہے۔

فصل چوتھی

۴۰۔ بروج کی فطرت :۔

برج طالع، قابض کوکب یا ناظر یا طالع کے حاکم کواکب کی قوت اور کمزوری پر ذاتی شخصیت کا اظہار ہوتا ہے۔ انہی کی قوتوں سے جسمانی ساخت اور فطرت کا اندازہ

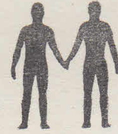
لگایا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل فطرت اس طالع کی بیان کی جاتی ہے۔ جو وقت پیدائش طلوع ہو۔



حمل والے لوگ بہتر عملی قابلیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ملنسار۔ بدمزاج۔ بعض اوقات سست اور کاہل۔ بے ایمانی میں انھیں قطعی پس و پیش نہیں ہوتا۔



ثور والے خوش طبع۔ بھول جانے والی عادت۔ سختی کو برداشت کرنے والا۔ خود رائے اور ضدی ہوتا ہے عملی قابلیت رکھتا ہے۔ جب اُسے اکسائیں یا جگائیں تو بُرا مانتا ہے۔



جوزا والے لوگ دوسروں کے خیالات کی تشریح کرنے کے ماہر ہوتے ہیں موسیقی اور گھریلو کاموں میں دلچسپی لیتے ہیں۔ شرمیلے۔ دستکاری کے کاموں کے مشتاق ہوتے ہیں۔



سرطان والے لوگ بات بات پر نکتہ سنجی کرتے ہیں۔ نظریات میں ضدی۔ دولت کو پسند کرنے والا۔ اولاد ان کی تھوڑی ہوتی ہے۔ گھریلو زندگی سے متعلقہ کاموں نفسیاتی اور روحانی علوم کے دلدادہ ہوتے ہیں۔



اسد والے لوگ متکبر۔ روپیہ کو ضائع کرنے والے۔ فضول باتیں کرنے کے مشتاق نرم کی ذہنیت رکھے۔ فیاض۔ بے تعصب، مخلص۔ باعزت ہوتے ہیں۔



سنبلہ والے لوگ سچائی پسند اور مہربان۔ کم اولاد۔ اچھی ذہنی قابلیت رکھتے ہیں۔ مہذب باسلیقہ اور دقیقہ شناس ہوتے ہیں۔



میزان والے لوگ بحث و دلائل میں منصفانہ پہلو قائم رکھتے ہیں۔ عقلمند لیکن بے درد ہوتے ہیں۔



عقرب والے لوگ اوائل عمر میں بیماری سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ اچھے فعل ان سے کم سرزد ہوتے ہیں۔ خود اعتماد۔ باہمت۔ حاسد۔ نقل و حرکت اور بھاگ دوڑ کے کاموں کو پسند کرتے ہیں۔ برداشت اور صبر کی قوت کافی رکھتے ہیں۔



قوس والے لوگ اعلیٰ قوت رکھتے ہیں۔ فیاض۔ زندہ دل۔ الوالعزم۔ باتہذیب نرم دل ہوتے ہیں۔ فزیکل کلچر اور سفر کو بہت پسند کرتے ہیں۔



جدی والے لوگ آرام طلب ہوتے ہیں۔ کینہ ور۔ مکاری سے خالی۔ یک رُخ دیکھنے والا۔ سرد مزاج نفس پر قابو رکھنے والا۔ انسانی ہمدردی سے غافل۔ مستقل مزاج۔ ثابت قدم۔ اچھی قوت والا۔



دلو والے لوگ عموماً گنہگارانہ افعال کے عادی ہوتے ہیں۔ بعض اوقات اپنی شان سے گری ہوئی حرکات کرتے ہیں۔ عقلمند۔ روحانی علوم کی طرف مائل۔ بھول جانے والی عادات۔



حوت والے لوگ شریک زندگی سے محبت کرنے والے تعلیم یافتہ۔ آرام طلب شرمیلے ہوتے ہیں۔ بدگمان اور وسواسی ہوتے ہیں۔ دوسروں کے محتاج یا ماتحت رہ کر کام کرتے

ہیں۔ ان کے زائچہ میں اگر شمس نحوست میں ہو تو قوتِ باصرہ سے محروم ہو جاتے ہیں۔

زائچہ کے بارہ گھر زندگی کے تمام امورات سے منسوب ہیں۔ ان کے آثار کواکب سے معلوم کیا جا سکتا ہے اور اس امر کے لئے آثار و علامات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ یہ علامات انسان کی ظاہری شکل و صورت اس کے چال چلن، خصلت و مالی حالات، صحت اور امراض میں جاری ہوتی ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ کسی انسان کی شکل و صورت اور خصائل کو جاننے کے لئے مختصر قواعد مرتب نہیں کئے جا سکتے۔ کیونکہ اکثر زائچوں میں اتنی مختلف حالتیں کواکب بناتے ہیں۔ کہ ان سے اندازہ لگانے کے لئے اور صحیح مفہوم مرتب کرنے کے لئے مختصر قواعد رہنمائی نہیں کر سکتے لیکن یہ اولین کتاب ہے۔ اس لئے ایسے اصول دیئے گئے ہیں۔ جن سے اندازہ لگانے میں آسانی ہوتی ہے۔

اور سادہ طریقہ سے ممکنہ نتائج اُن بروج سے بیان کئے گئے ہیں۔ جو طالع میں آتے ہیں صحیح طور پر ان میں کمی بیشی کے اندازوں کو جاننے کے لئے قابض کواکب کی ماہیت حاکم طالع۔ کواکب ناظر یا طالع سے مولود کی ظاہری شکل و صورت کا اندازہ لگایا جاتا ہے نیز حاکم طالع، قابض یا ناظر طالع کے (جو بھی ان میں سے با قوت ہو) نہ بہرہ سے بھی ظاہری شکل و صورت کا حال بیان کیا جاتا ہے۔

۱۴۔ عموماً مشتری۔ زہرہ۔ شمس اور مریخ ناظر یا طالع ہوں۔ یا طالع کے حاکم ہوں یا قابض ہوں۔ تو برج کی خاصیتوں میں پوری طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ اور خصائل میں تبدیلیاں لاتے ہیں۔ مثلاً شمس ہو تو جسمانی صحت کو بناتا ہے۔ چہرہ کے نقش سے شان و شوکت کا اظہار کرتا ہے۔ قمر ہو تو اعلیٰ نفاست اور بہتر مناسبت چہرہ کے نقوش میں پیدا کرتا ہے۔

مریخ ہو تو صاف سرخی مائل جھلک چہرہ میں لاتا ہے۔ صحت مند جسم دیتا ہے جو مضبوط گٹھا ہوا ہو اور مزاج گرم خشک رکھتا ہے۔

عطارد ہو تو مناسب جسم جو اچھی ساخت پر مبنی ہو۔ زرد رُو۔ مزاجی طور پر گرم بناتا ہے مشتری ہو تو صاف عمدہ جھلک چہرہ پر لاتا ہے۔ باوقار جسم دیتا ہے۔ لمبی آنکھیں۔ زہرہ ہو تو اعلیٰ نفاست اور صاف و نرم جھلک چہرہ پر لاتا ہے۔ عورتوں کی خوبصورتی کا خاص طور پر مظہر ہے۔ زحل ہو تو سیاہ اور کنڈل والے بال۔ لمبا جسم۔ کاہل۔ تنگ پیشانی لاتا ہے۔

	حوت	دلو	جدی	
حمل	سہ ۳ ۲	۱	۱۲ ۱۱	قوس
ثور	ر ل ۴	۶	۱۰ ی	عقرب
جوزا	۵ ۶ س	۷ خ د ہ	۸ ۹ نب	میزان
	سرطان	اسد	سنبلہ	

۱۴۔ مثالی زائچہ:- (نمبر ۶ و ۷ زائچوں کی تشریح)۔

۱۔ طالع کی قوت:- دلو برج طالع ثابت ہے۔ مریخ و عطارد۔ زہرہ اور زحل طلوع سے ناظر ہیں۔ اس لئے طالع با قوت ہے۔

۲ حاکم طالع:۔ طالع کا حاکم زحل ہے۔ وہ چوتھے گھر میں قمر کے ہمراہ قران میں ہے۔ قمر

	دلو	جدی	قوس	
حوت		سہ س		عقرب
حمل	ل ۵	ے		میزان
ثور		نب	د ر	سنبلہ
	جوزا	سرطان	اسد	

اپنے گھر میں شرف یافتہ ہے۔ اور مشتری سے ناظر ہے۔ اس لئے سعد ہے۔ اور یہ سعادت نہ بُہرہ میں زحل کی ہبوط کی کمزوری کو زائل کرتی ہے۔

۲۔ مقام شمس۔ شمس ساتویں گھر کا مالک ہے اور چھٹے میں قابض ہے۔ زحل و مشتری سے ناظر بہ سعادت ہے اس لئے سعد ہے گو نہ بُہرہ میں اس کا قیام سعد نہیں لیکن نظرات سعادت زائچہ طالع کی وجہ سے نہ بُہرہ کے قیام کو قوت دیتا ہے۔

نتیجہ:۔

(۱) وضع قطع:۔ پہلا گھر سعد دلو ہے۔ قد اس کا لمبا ہوگا۔ دیکھنے میں دلکش (مریخ۔ زہرہ۔ عطارد کی وجہ سے) گھنے بال (کیونکہ زحل ناظر ہے) جسمانی ساخت بہتر نہ ہوگی یعنی جسمانی اعضا خوبصورت و متناسب نہ ہوں گے۔ کیونکہ (شمس نحس ہے)

(۲) عادت و خصائل کے لحاظ سے اچھا کریکٹر رکھے۔ شیریں زبان۔ متحمل۔ صابر۔ تیز مزاج۔ بھول جانے والا۔ ترقی کا خواہشمند اور ذمہ دارانہ کاموں کو پسند کرنے والا ہو۔

(۳) چونکہ طالع اور شمس سعد حالت سے متاثر ہو رہے ہیں۔ اس لئے صحت اچھی رہے گی۔

فصلِ پانچویں

۴۳۔ زائچہ کے گھروں میں کواکب کا اثر:۔

مختلف گھروں میں مختلف کواکب کے اثرات کا صحیح طور پر جاننا بہت مشکل ہوتا ہے کیونکہ جن بروج میں یہ ہوں ان پر بہت انحصار ہوتا ہے۔ اور پھر نظرات کو بھی مدنظر رکھنا پڑتا ہے۔

اثرات کا اندازہ عام طریقہ سے لگانے کے لئے کواکب کی فطرت کو زائچہ کے گھر کی منسوبات پر متعلق کر دینا چاہیئے۔ اس لحاظ سے سب سے پہلے یہ معلوم کریں کہ کس گھر میں کونسا کوکب ہے اس گھر کی منسوبات نوٹ کر لیں اس کے بعد کواکب کی فطرت کو ملا کر پڑھیں۔

فطرتِ کواکب

قمر:۔ تبدیلیاں۔ پبلسٹی۔

عطارد:۔ کامرس۔ مطابقت پذیری۔ (ویسا ہی بننے کی قابلیت) ہرفن مولا۔

زہرہ:۔ امن۔ خوشیاں۔ معاہدے۔

مریخ:۔ مشکلات۔ مشتعل۔ شتابکار۔ زیادتی۔

شمس:۔ عز و وقار۔ عظمت۔ شان و شوکت

مشتری:۔ ترقیاں۔ مہربانیاں۔

زحل:۔ تنہائی۔ خلوت۔ انکار۔ رد کرنا۔ رکاوٹ ڈالنا۔ محتاجی۔ معزولی۔ محرومی۔

یورنس:۔ بے گانگی۔ کشیدگی۔ مفارقت، بے مہری۔ ایجاد و اختراع۔ کجرو۔ عجیب و غریب۔

نپچون:۔ دھوکہ اور فریب۔ افراتفری۔ پریشانی۔ ابتر کرنا۔ درہم و برہم کرنا۔

پلوٹو: تبدیلیاں لانے والا۔ قدامت پسند اور جلد باز۔ سوسائٹی سے گھبرانا۔ پرانے نظام کو بدلنا۔ کھوئے منشا کو حاصل کرنا۔

مثلاً زہرہ خانہ گیارہ میں ہے۔ چونکہ زہرہ امن اور خوشی سے متعلق ہے اور گیارھواں گھر دوستوں سے۔ اس لئے حکم یہ ہوگا کہ دوستوں کے ذریعے سے خوشی حاصل ہوگی۔ یا

مثلاً نپ چون دوسرے گھر میں ہے۔ تو یہ ایسی آمدن لاتا ہے جو فریب سے متعلق ہو یا ایسے ذرائع سے جن کا ثبوت موجود ہو۔ یا

اگر مریخ خانہ ہفتم میں ہے تو شریک کار یا شریک زندگی (جو بھی صورت ہو) کے ساتھ مشکلات لائے گا۔ مطلب یہ کہ ہر کوکب اپنا ذاتی اثر اس امر کے متعلق ظاہر کرے گا۔ جو اس گھر کے متعلق ہے۔ اگر کسی گھر میں بہت سے کواکب ہوں۔ تو ایک ہی گھر کی منسوبات کے متعلق وہ تمام اندازے ظاہر ہوں گے جو کواکب سے متعلق ہیں لیکن ان کا ظہور آگے پیچھے ہوگا۔ فرض کریں کہ دو کواکب ایک ہی گھر پر قابض ہیں۔ ایک اس میں سے سعد ہے (مثلاً مشتری) اور دوسرا نحس ہے (مثلاً مریخ) تو اس میں سب سے پہلے اس کو لیں۔ جو پہلے وتد السماء یا افق پر آئے گا۔ اس کو یوں بھی کر سکتے ہیں۔ کہ جو گھر کے پہلے حصّہ میں آیا ہو اور دوسرا پھر جو اس کے بعد آرہا ہو۔ مثلاً خانہ گیارہ میں زحل مشتری کے بعد آرہا ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ دوستوں کے ذریعہ سے خوشی حاصل ہوگی۔ لیکن اس کے بعد بدقسمتیاں آرہی ہیں۔ یا زائچہ پیدائش سے یوں بھی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ عمر کے پہلے حصّہ میں دوستوں سے خوشیاں حاصل ہوں گی اور آخری حصّہ میں دوستوں اور مشورہ دینے والوں سے رنج پہنچیگا ان دونو کواکب کے درمیان جس قدر درجات کا فاصلہ ہو۔ وہ ان سالوں کو ظاہر کرے گا جو خوش قسمتی اور بدقسمتی کی تبدیلیوں کے درمیان پڑیں گے۔ اس طرح اگر ایک ہی گھر میں دو سے زیادہ کواکب ہوں۔ تو زندگی کی بہت سی تبدیلیاں کا اظہار اسی طریقہ سے ہوگا۔

کواکب کے یہ اثرات فیصلہ کے لئے آخری ثبوت نہیں ہیں۔ اس کے لئے نظرات کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے۔ یعنی اگر زحل زائچہ کے کسی اہم نقطہ سے سعد نظر رکھتا ہو۔ یعنی مقام شمس، مقام قمر، طالع یا وتد السماء سے۔ اور دوسرے کواکب سے بھی ناظر ہو۔ تو ہم اسے مشتری پر ترجیح دیں گے۔ یہاں زحل سعد اثرات رکھے گا اور اگر مشتری نحس جگہ ہو یا نحس نظرات رکھتا ہو۔ تو مشتری اچھے حالات ظاہر نہ کرے گا۔ مشتری اس وقت سعد ہوتا ہے جبکہ یہ قران میں ہو یا دوسروں کے ساتھ سعد نظرات رکھے۔ اور زحل اس وقت نحس ہوتا ہے جب کہ یہ قران میں ہو یا نحس نظرات رکھے۔

غرضیکہ صاف اور واضح ثبوت کے لئے مختلف گھروں میں کواکب کا اثر اس طرح اچھا معلوم ہو جائے گا۔

باب سوم
اُمورات زندگی
فصل پہلی

ذہنی قوتیں، استعداد و قابلیت

مُنسوبی کواکب:-

عطارد ـــــــ ادراکی قوت

قمر ـــــــ دماغی قوت

متعلقہ گھر:-

تیسرا گھر ـــــــ شعور۔ تحریرات

نواں گھر ـــــــ تحت الشعور۔ ادراک فلسفہ

۲ ۱ ۱۲
۳ شعور تحریرات ۱۱
۴ ۸ ۱۰
۵ تحت الشعور ادراک ۹
۶ ۷ ۸

۴۴۔ عطارد۔ انسانی روح کا حاکم ہے اور قمر حیوانی روح کا۔ عطارد سے ذہنی قوت استعداد اور قابلیت کا تعلق ہے۔ گویا عطارد ادراکی قوت سے متعلق ہے۔ اسی طرح قمر ذہن کی قوت فعلی سے متعلق ہے۔ ذہن کی متعدد ایسی خاصیتیں ہیں۔ جو صرف انسان کے لئے مخصوص ہیں۔ اور اکثر ایسی ہیں جو انسان و حیوان دونوں میں یکساں ہیں۔ اس لحاظ سے اولین صورت عطارد سے متعلق ہے۔ اور دوسری قمر سے متعلق ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہوا۔ کہ عطارد و قمر کی پوزیشن اور نظرات سے ہی یہ فیصلہ کیا جاسکتا ہے کہ کسی شخص کے اندر ذہنی قوت اور استعداد کی کس قدر زیادتی ہے یا کمی ہے۔

وہ کواکب جو قمر یا عطارد میں سے کسی کے ساتھ ناظر ہوں۔ وہ کسی شخص کے رجحان طبع کی قوی طریقہ سے رہنمائی کرتے ہیں۔ کواکب کی فطرت باب اوّل میں بیان کی جاچکی ہے اور جو نظر ان کے درمیان ہو۔ وہ ذہنی قوتوں کا اظہار دوسرے کواکب کے ذریعہ کرتی ہے مثلاً شمس و قمر میں تثلیث ہے۔ تو خود مختاری اور عظمت میں معقول اور مناسب درجہ کا حصول ہے۔ اگر تربیع یا مقابلہ کی نظر قمر کے ساتھ ہو۔ تو تکبّر اور خود پسندی کی زیادتی کا اظہار ہوتا ہے۔ جو اس کے عام تعلقات میں نقصان دہ ہوتا ہے۔

اس نظریہ سے مشتری کے سعد نظرات خیر خواہی۔ خلق دوستی۔ رفاہِ عام کا حامی بناتے ہیں اور نحس نظرات یعنی مقابلہ یا تربیع فضول خرچی۔ رفاہ عامہ میں خود نمائی کا خواہشمند نمائش کا شائق ظاہر کرتا ہے۔

قمر کے ساتھ نحس قران یا قمر نحس طرح متاثر ہوتا ہو تو قنوطی۔ مایوس ہمیشہ غم زدہ۔ بداعمال اور اخلاق سے گرا ہوا بناتا ہے۔

۴۵۔ اب سعد و نحس نظرات مختصراً ذیل میں درج کئے جاتے ہیں: تاکہ طالب علم موافق و مخالف نظریہ کو ذہن نشین کرسکے۔ یہ منسوبات رجحان طبع اور استعداد اور فطرت کی نمائندگی کرتے ہیں۔

۴۶۔ جدول نظرات کا نظرت سعد:-

کواکب	سعد نظرات	نحس نظرات
قمر	لطف و کرم۔ تصوراتی	تغیر پذیر۔ بے وفا۔ بدسلیقہ۔ ناکارہ پن۔
عطارد	ہوشیاری۔ فراست۔ خوش تدبیری	تجسس کرنا۔ دخل در معقولات کرنا۔ خواہ مخواہ تحقیقات کرنا
زہرہ	آرٹ۔ خوش خلقی۔ انس۔	نفس پرستی۔ بے ضابطگی۔ امن عامہ میں خلل اندازی۔
شمس	خود مختاری۔ شان و شوکت	ہلکاپن۔ بے جا زور۔ خود غرض۔
مریخ	باقوت۔ تعمیل کرانے والا	مشتعل مزاج۔ غارت گری۔ بربادی۔
مشتری	فیض رسانی۔ مسرت و خوشی	نمود و نمائش۔ عیاشی۔ اسراف
زحل	استوای۔ استحکام۔ وفاداری	مکار۔ حیلہ گر۔ بدگمان۔
یورنس	ایجاد و اختراع۔ جدت پسندی	سرکشی۔ کج بحثی۔ بے عقیدہ۔ کج رو۔
نیپچون	غیر معمولی ذہانت۔ روحانی فیض الہام	جنون۔ خبطی۔ وہمی۔

منقلب۔ثابت۔ذوجسدین

۴۷۔ ارباب ماہیت

خواہشات اور ذہنی رجحان (کہ وہ افعال اور کارکردگی میں کیسا ہوگا) کو کثرت کواکب سے اندازہ کیا جاتا ہے اور اس کثرت کو ارباب ماہیت میں مدنظر رکھا جاتا ہے جس میں وہ قابض ہوں۔ اس طرح کہ:۔

اگر کثرت کواکب بروج منقلب میں ہو۔ تو ہوشیاری، تعمیل کرانے والی۔ کاروباری لیاقت، رہنمائی کرنے والی ہمت۔ خواہش قابلیت و استعداد لاتا ہے (ایسی کہ ایک کام کو ختم کرکے دوسرے کو اختیار کرلینا۔ اور ان کی تمام مشکلات پر قابو پانا)۔

ایسا آدمی اپنی زندگی کے ماحول میں غیر معمولی طور پر نمایاں ہوتا ہے اور ہمیشہ ترقی واصلاح کا خواہاں ہوتا ہے۔ اور بھاگ دوڑ کے کام۔ گھر اور دفتر کے بیرونی کاموں میں خوش رہتا ہے۔

اگر کثرت کواکب بروج ثابت میں ہو۔ تو استقلال۔ ثابت قدمی۔ بردباری، صبر باقاعدگی۔ باضابطگی۔ ہوشیاری اور سیاست لاتا ہے۔

ایسا آدمی خیالات، پالیسی اور اسکیم کے اسکول کا موجد ہوتا ہے۔ وہ منشا اور فیصلہ کے لئے ایک عزم خود مختاری رکھتا ہے۔ اور اپنے ہر فعل سے پائیداری اور ثابت قدمی کا اظہار کرتا ہے۔ وہ خود مضبوطی سے بیٹھتا ہے۔ اور دنیا اس کے گرد گھومتی ہے

اگر کثرت کواکب بروج ذوجسدین میں ہو۔ تو ہر فن مولا۔ ہمہ گیری۔ ملائمت، شائستگی۔ خوش خلقی۔ مطابقت پذیری اور قوتِ تخلیق لاتا ہے۔

ایسے لوگوں کا خاصہ ہوتا ہے کہ وہ مختلف اشیاء کو بیک وقت تیار کرنے کے لئے بہت سے لوہے آگ پر تپنے کے لئے رکھ دیتے ہیں۔ اس کی وجہ ان کی ہر فن مولا ہونے کی ذہنیت ہوتی ہے۔ حالانکہ وہ بہت سے امور میں ادھوری اور خام واقفیت رکھتے ہیں۔ لیکن اس واقفیت کی کمی کی وجہ سے اپنے عملی اقدام کو مستقل مزاجی سے جاری نہیں رکھ سکتے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ان کی ہمہ گیرانہ صفات زندگی کے بہت سے امور میں کامیابیوں کا باعث بھی بنتی ہے۔ اور ان کی ہمدردی۔ موافقت اور خوش خلقی ان کے لئے بہت سے دوست پیدا کردیتی ہے۔

۴۸۔ تمثیل:۔

زندگی کے پہیہ میں بروج منقلب ایسے تاثر کو ظاہر کرتے ہیں۔ جو ہمیشہ حرکت کناں ہوتا ہے۔ اور اعلیٰ تیز رفتاری کا حامل ہوتا ہے۔ بروج ثوابت پہیے کی ناہ (وسطی درجہ یا مرکز) میں جو ہمیشہ غیر متحرک رہتا ہے۔ اور وہ اپنا مرکزی استقلال اور عدم موجودگی کا نمایاں اظہار کرتا ہے۔ بروج ذوجسدین پہیے کے ان رم سے مشابہ ہے۔ جو پہیے کی ناہ کو تاثر سے مربوط رکھتے ہیں۔ اس مطلب میں کہ وہ ہمہ گیری کی

قوت کا اظہار کرنے کی حس رکھتے ہیں۔

۴۹ - لہٰذا بروج کے ارباب ماہیت کے گروپ کسی انسان کی فطرت اور رجحان طبع کا اندازہ لگانے کے لئے بہت مفید ہیں۔ اور قابلیت اور کیریئر کا اندازہ صرف کواکب کی نظرات سے کیا جاتا ہے۔ جس کے منسوبی کواکب کے لحاظ سے قمر اور عطارد ہیں یہ بھی نوٹ کریں۔ کہ زائچہ کے اندر ذہن اور ذہنی قوتوں کے اسلوب سے متعلقہ گھر تیسرا اور نواں ہے۔ لہٰذا وہ کواکب جو تیسرے اور نویں گھر پر قابض ہوں گے۔ وہ بھی مندرجہ بالا قواعد کے علاوہ اس فطرت کو اچھی طرح ظاہر کریں گے۔ نیز وہ کواکب جو پیدائش کے وقت طلوع ہوں۔ وہ بھی اس فطرت کا اظہار کرتے ہیں۔ لہٰذا ان تمام امور کا جائزہ لینا چاہیئے اور اس کے بعد کسی کے کیریٹر، طبع اور پوزیشن کا اندازہ لگانا چاہیئے۔

یہ بھی لازم ہے۔ کہ وہ کواکب جو دماغی منسوبی کواکب سے ناظر ہوں۔ تو ان کا بھی مطالعہ کریں۔ اگر وہ بروج مخالف میں ہوں یعنی نحس جگہ ہوں۔ اور خود بھی دوسرے کواکب سے نحس نظرات رکھتے ہوں۔ تو ان کے اثرات کا اندازہ بالکل مخالف طریقہ سے ہوگا۔ تمام سوالات میں یہی اصول کام کرتا ہے۔

موروثیت کا اثر، تربیت اور صحبت یقیناً کچھ اثر رکھتے ہیں۔ لیکن کواکب کی نحس حالت برے طریقے سے پرورش کرنے کے اسباب پیدا کرتی ہے۔ صحیح طریقہ سے تربیت ہونے کے امکانات کو نہیں لاتی۔ جس کی وجہ سے کوئی ہلکا سا اندیشہ بھی نہیں کیا جاسکتا۔ کہ کند ذہن اور مٹی کے مادھو ایسے نظرات میں پیدا ہوتے ہیں۔ سعد نظرات کسی شخص کی اعلیٰ استعداد کا اظہار صحیح اعتبار سے کرتے ہیں۔ غالبؔ۔ ڈاکٹر اقبالؔ ۔ قائد اعظم، شیکسپیئر۔ نیوٹن اور دنیا کے عقلمند افراد اپنی پیدائش کے وقت دماغی منسوبی کواکب کی قوی سعد حالت اور نظرات کے ماتحت پیدا ہوئے ہیں۔

۵۰ - ارباب مثلثہ

آتشی - خاکی

بادی - آبی

میں اس سلسلہ میں صحیح قواعد بیان کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے ہر شخص کا اندازہ اور اس کی دماغی صلاحیتوں کو جاننے کے لئے یہ بہت موزوں طریقہ ہے۔ اور یہ بھی بتا دوں کہ مثلثہ عناصر میں بھی کواکب کی کثرت کچھ اظہار کرتی ہے۔ جو کہ یہ ہے۔

اگر آتشی بروج میں کثرت کواکب ہو۔ تو ایسا شخص سرگرم طبع، مستعد اور فیضانِ روحانی کا حامل ہوتا ہے۔

اگر بادی بروج میں کثرت کواکب ہو تو ایسا شخص دماغی صلاحیتوں اور فہم و ادراک میں ارفع قوتوں کا مالک ہوتا ہے۔

اگر آبی بروج میں کثرت کواکب ہو۔ تو جذباتی اور نفسیاتی مزاج کا اظہار کرتا ہے

اگر خاکی بروج میں کثرت کواکب ہو۔ تو عملی جذبہ رکھتا ہے۔ گندہ مزاج اور فرومایہ

ذہنیت کا اظہار کرتا ہے۔

پیدائش کے وقت طالع قوی ہو تو اس کے منسوبات بھی ذہنی قوتوں کا اندازہ ظاہر کرتے ہیں۔ اس کا کردار اس کے حاکم کوکب سے معلوم ہوگا۔ اور برج جس عنصر سے تعلق رکھے گا۔ اس عنصر سے اس کی دماغی فطرت کا علم ہوگا۔

اگر میرے ان اصولوں کو طالب علم نے سمجھ لیا۔ تو کیرٹر کے اختلاف اور اس کے صحیح اندازہ کو جاننے کے لئے مزید قواعد کی اسے ضرورت نہ پڑے گی۔

دماغی خرابی

۵۱۔ ذہن اور دماغی حالت کا درہم برہم ہونا۔

جب منسوبی کواکب میں سے کوئی ایک (قمر یا عطارد) نحس کواکب سے ناظر ہو۔ یعنی وہ نپچون یا یورنس یا زحل یا مریخ سے قران رکھتا ہو۔ یا ان سے نحس نظر ہو۔ اور دماغی منسوبی کواکب کو کسی سعد کوکب (مشتری یا زہرہ یا شمس سے) کی اعانت حاصل نہ ہو تو لازمی یہ میلان ذہن اور اعصابی نظام کے لئے ایک عظیم خطرہ کا اظہار ہے۔ اور اس وقت تو خدا سے ڈرنا چاہیئے جب کہ قمر یا عطارد برج ذو جسدین میں نحوست میں ہوں۔ فاتر العقل ہونا یا پاگل پن کا واقع ہونا انہی قواعد کے ماتحت ہے۔

اختصار: (۱) نظرات سے فطرت ذہنی رجحان کی کمی بیشی۔ (۲) ارباب ہیت سے طریق کارکردگی اور فعلی قوت (۳) مثلثہ عنصر سے دماغی ذہنیت کا پتہ چلتا ہے۔

۵۲۔ مثال: زائچہ نمبر ۹ کو لیں۔

ثور | جوزا | سرطان
حمل | ۹ | اسد
دلو | جدی | قوس | عقرب | میزان
س د ز | ل ر | سہ خ | ن | ۵ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۶ | ۷ | ۸ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ی نب | نس

۱ــ عطارد برج عروج میں ہے یعنی اپنے ہی گھر میں ہے۔ شمس جو اعصابی نظام پر حکمران ہے وہ بھی طالع میں عطارد کے ہمراہ ہے۔ بس معلوم ہوا کہ صاحب زائچہ میں دماغی اور ادراکی قوتیں بدرجہ اتم ہوں گی۔ شمس کی موجودگی سے وہ اسی سبب سے دنیا میں شہرت حاصل کرے گا۔

۲ــ عطارد جو دماغی کوکب ہے۔ اس کی نظریں مریخ و زہرہ کے مثلثہ پر پڑ رہی ہیں۔ لہٰذا اعلیٰ قوت دماغی پائی جاتی ہے۔ مریخ کی وجہ سے ان تھک ہوگا۔ اور زہرہ کی وجہ سے اس کی تحریریں مقبولیت حاصل کریں گی۔

۳ــ طالع برج ذو جسدین ہے۔ لہٰذا ہر فن مولا۔ ہمہ گیر۔ شائستہ۔ خوش خلق ہوگا۔ ہر علم میں واقفیت عامہ اُسے حاصل ہوگی۔

۴ــ کثرت کواکب کے نظریہ سے بھی برج جوزا میں گروپ ہے۔ جوزا بادی ہے۔ بادی بروج ذہنی قوتوں سے متعلق ہوتے ہیں۔ اور یہ پڑھ ہی چکے ہیں کہ ایسا شخص دماغی صلاحیتوں اور فہم و ادراک میں ارفع قوتوں کا مالک ہوتا ہے۔

۵ــ برج جوزا فطری تقسیم میں تیسرے گھر کا مالک ہے جو تحریرات کا ہے اسی لئے صاحب زائچہ مصنف ہوگا۔

نتیجہ ۔ صاف اور واضح ہے کہ صاحب زائچہ اپنی دماغی قوتوں ۔ علمی صلاحیتوں اور فہم وادراک کی ارفع قوتوں کے باعث دنیا میں شہرت حاصل کرے گا ۔ اس کی واقفیت عامہ کی یہ حالت ہوگی ۔ کہ وہ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا ۔ اس کے لئے اُسے کسی سے مشورہ کرنے کی ضرورت نہ ہوگی ۔ خواہ وہ نیا ہی کیوں نہ ہو ۔ جس علم اور جس شعبہ کے متعلق اس سے بات کریں گے ۔ وہ اپنی استعداد و قابلیت کا لوہا منوالے گا ۔ اس کی تصنیفات قابل قدر ہوں گی ۔

۵۳ ۔ روزگار اور پیشہ کا انتخاب :-

اپنا کیریر بنانے کے لئے بہت سا وقت نوجوان لوگ محض اس سوچ میں ضائع کر دیتے ہیں کہ ان کو آئندہ کیا کرنا ہوگا ؟ ان کے مقسومی حالات کے تعلقات اور اُنکی قابلیت کہاں تک ایک دوسرے کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں ۔ ان میں اس امر کے فیصلہ کرنے کا فقدان ہوتا ہے ۔ ہر لڑکا اپنے ذہنی فیصلوں کو مدنظر رکھتا ہے ۔ کہ وہ کیا پیشہ اختیار کرے ۔ وہ نہیں جانتا ۔ کہ اس کی صحیح قوتوں کے استعمال کے لئے جس قسم کی دنیا وہ تیار کرنا چاہتا ہے ۔ وہ ممکن بھی ہے یا نہیں ۔ والدین بھی اسی مشکل میں مبتلا ہوتے ہیں ۔ اور وہ منتظر ہوتے ہیں ۔ کہ ان کا لڑکا کیا صورت اختیار کرتا ہے ۔ وہ اس کے رجحان کا مطالعہ کرتے ہیں ۔ لیکن وہ کسی صحیح نتیجہ تک نہیں پہنچ سکتے ۔ درحقیقت وہ تو یہ بھی نہیں جانتے ۔ کہ وہ کونسی مخصوص تعلیم ہے ۔ جو صحیح معنوں میں ہمارے لڑکے کی زندگی بنا دے وہ تو اُسے سکول لے جاکر داخل کرا دیتے ہیں ۔ اور پھر وہ اپنے وسائل کو کام میں لانے کے لئے لڑکے کے کسی نتیجہ پر پہنچنے کے منتظر رہتے ہیں ۔ یا دوسروں سے مشورہ کرتے ہیں ۔ اس کے بعد نتائج کے لحاظ سے دو ہی صورتیں پیدا ہوتی ہیں ۔ ایک تو یہ کہ خوش قسمتی سے اس نے صحیح پیشہ اختیار کرلیا ہے ۔ اور وہ ترقی اور خوشی حاصل کرتا جاتا ہے ۔ دوسرا یہ کہ جس طرف اس نے زندگی کا رُخ اختیار کیا ہے ۔ وہ اس کے موافق نہیں ۔ اس صورت میں وہ زندگی کے بہت سے سال ضائع کر دیگا ۔ اور ہمیشہ اپنے آپ کو بدقسمت تصور کرے گا کیونکہ وہ اپنی قوتوں کو غلط جگہ استعمال کر رہا ہے ۔ اس نے اپنی زندگی کی ابتدا اچھی نہیں کی ۔ گویا دنیوی لحاظ سے وہ ناکام ہے ۔

خوش بختی کے لئے موافق حالات اس بات کے متقضی ہیں کہ اس کی پیدائش کے حالات کی بنا پر کسی مخصوص شعبہ کی تعلیم اُسے دی جائے ۔ تاکہ وہ زندگی میں اعلیٰ مراتب حاصل کر سکے ۔ اور زندگی بہتر گذار سکے ۔ ایک بات یاد رکھیں ۔ کہ سٹیج پر بار بار آنے کی ضرورت صرف اسی کی محسوس کی جاتی ہے ۔ جس میں اعلیٰ ڈرامیٹک قابلیت ہو ۔ اور یہ امر اس کے پیشہ کی موزونیت کا ثبوت ہوتا ہے ۔ نتیجتہً وہ اُسے ترقی اور روپیہ دیتا ہے ۔ برخلاف

فصل دوسری

ذریعہ معاش

منسوبی کواکب :-

تعلیم ——— مشتری

متعلقہ گھر :-

دسواں گھر ——— ذریعہ معاش
چوتھا گھر ——— تعلیم

۲ ۱ ۱۲
۳ ۱۱
۴ تعلیم ۱۰ پیشہ ۱۰
۵ ۹
۶ ۷ ۸

اس کے زندگی میں روپیہ اور وقت کا ضائع کرنا ہی ہوتا ہے۔ علم نجوم سوشل حلقہ کے لئے اور کفایت شعاری کے لئے روپیہ جمع کرنے کے لئے، اپنا شوق پورا کرنے اور کیریئر بنانے کے لئے ایک عمدہ مشورہ دیتا ہے۔

۵۴۔ ارباب مثلثہ اور پیشہ:۔

عناصر اور پیشہ

زائچہ کے اندر اس امر کو جاننے کے لئے "کثرتِ کواکب" کے نظریہ کو مدنظر رکھا جاتا ہے خواہ یہ کسی بھی گھر میں ہوں۔ بعض منجم کہتے ہیں کہ چونکہ پیشہ دسویں گھر سے متعلق ہے۔ اس لئے دسویں گھر کے حاکم کی حالت اور دسویں گھر کی حالت کو مدنظر رکھا جاتا ہے میرا فیصلہ یہ ہے۔ کہ اگر زائچہ میں کثرت کواکب کسی خانہ میں نہ پائے۔ تو پھر دسویں گھر سے نتیجہ اخذ کریں۔ یا جو باقوت ہو۔

اگر کثرتِ کواکب بروج بادی میں ہے۔ جو جوزا میزان۔ دلو میں ہو تو اس کا شوق اور توجہ دماغی پیشہ کی طرف ہوگا۔ مثلاً سائنس لٹریچر۔ مقرر۔ جرنلسٹ۔ منجم ٹیکنیکل نالج کا پیشہ وغیرہ۔

اگر کثرت کواکب بروج آتشی میں ہے یا دسواں گھر برج آتشی ہے۔ جو حمل، اسد قوس ہیں۔ تو اس کو باقوت۔ متحرک اور چست میدانِ زندگی میں ترقیوں کا موقع ملیگا مثلاً فیکٹریوں میں کام کرنا۔ دھات کے کام۔ ملٹری سروس۔ سفر۔ معدنیات تفتیشی اور تحقیقاتی کام۔ پرنٹنگ وغیرہ۔

اگر کثرت کواکب بروج خاکی میں ہے۔ یا دسواں گھر برج خاکی ہے۔ جو ثور سنبلہ اور جدی ہیں۔ تو باغات۔ زراعت۔ تجرباتِ سائنس۔ بروکری۔ زمین اور جائیداد۔ کپڑے کی دوکان۔ ٹریڈ۔ پیمائش (سرویر) کے کاموں میں ترقی ہوگی۔

اگر کثرت کواکب بروج آبی میں ہے۔ یا دسواں گھر برج آبی میں سے ہے۔ جو سرطان عقرب اور حوت ہیں۔ جو ایسے لوگوں کی توجہ مائع اشیاء کے کاموں کی طرف زیادہ ہوتی ہے۔ مثلاً نظامتِ بحری کے ملازم یا پانی کی بہم رسانی کرنیوالے۔ بہنے والی چیزوں کا کاروبار کرنے والے لیکن اکثر و بیشتر دوسرے پیشوں سے بھی متعلق ہوتے ہیں۔ جن میں مایہ اشیاء ہوتی ہیں۔ جیسا کہ شراب فروش۔ سپرٹ مرچنٹ۔ کیمسٹ۔ آئل مرچنٹ، شربت فروش۔ ہوٹل اور مسافر خانے کا کام کرنے والے وغیرہ وغیرہ۔

۵۵۔ بروج اور پیشہ:۔

پیشے اور بروج



حمل۔ متعلق ہے۔ سپاہی۔ فوجی دستہ (جو رہنمائی کرنے والا ہو) آرگنائزر سٹاف کا انتخاب کرنیوالا۔ ٹیم کے ممبر۔ آئرن اسٹیل کا کاروبار کرنے والا۔



ثور۔ متعلق ہے۔ جائیداد۔ بروکر۔ مکانوں کے ایجنٹ یا ڈائرکٹر۔ بینکرز۔ آرائش و زیبائش کی اشیاء کے تاجر۔ فروٹ مرچنٹ۔ بڑی کمرشل اسکیموں میں حصہ لینے والے۔ پرفیومری

پیشے



زیورات، عورتوں کی ضروریات کی اشیاء، فروخت کرنے والے۔

جوزا۔ متعلق ہے۔ ادیب، لٹریری آدمی۔ مصوّر۔ لٹریچر۔ جرنلزم۔ اکاؤنٹیسی۔ پروفیسری۔ قانون۔ یونیورسٹی کے لیکچرر۔ نشرواشاعت۔ تعلیم۔ نیوز۔ رپورٹر۔



سرطان۔ متعلق ہے سیلرز (کشتی بان) مائع اشیاء فروخت کرنے والا۔ ہوٹل والا۔ پرچون تجارت۔ لانڈری محصول یا ٹیکس وصول کرنے والا۔ داروغہ۔ کارندہ۔ کلرک، مالی قاصد، دودھ کا کام۔ نرسنگ۔ لباس تیار کرنا۔ بچوں کا لباس بنانا یا فروخت کرنا۔ جہازرانی۔



اسد۔ متعلق ہے۔ ایکٹر۔ آرٹسٹ۔ گورنمنٹ کے کام۔ لیڈرشپ۔ تجارت کے کسی شعبہ کے ایڈمنسٹریٹر۔ کونسل کے سرکردہ وزراء۔ حکام۔ ذمہ دار پوزیشن کے لوگ، پبلک انسٹی ٹیوشنز۔



سنبلہ۔ متعلق ہے کپڑے کے بیوپاری۔ کنفیکشنز۔ روٹی اور کھانا فروخت کرنے والا۔ ایجنسی چلانا۔ ڈپارٹمنٹل سٹور۔ شاپ اسسٹنٹ۔ خزانچی۔ ایجنٹ۔ ٹیکنیشین، سائنٹسٹ اور جوزا کے کاموں کا حساب رکھنے والے۔



میزان۔ متعلق ہے۔ قیمت مقرر کرنے والے۔ جانچنے والے۔ روپیہ کا تبادلہ کرنیوالے رہن رکھنے والے۔ فوٹوگرافر۔ قانون داں۔ جج۔ مجسٹریٹ۔ آرٹسٹ۔ پینٹرز۔ ڈیزائنر۔ بلاک میکر۔ میوزیشن۔ سینما اور اس کے متعلقہ لوگ۔



عقرب۔ متعلق ہے۔ نیوی کے سیلر۔ کیمسٹ۔ سپرٹ اور تیل کے ڈیلر۔ ادویہ کا کاروبار کرنیوالے۔ فزیشن۔ ڈاکٹر۔ نرس۔ کیمسٹ۔ حکیم۔ فلاسفر۔ پامسٹ۔ منجم۔ قیافہ شناس۔



قوس۔ متعلق ہے۔ تحقیق و تفتیش کرنیوالے۔ مذہبی عالم۔ پیشگوئی کرنے والے علوم الٰہیہ کے جاننے والے۔ قانون دان۔ ریسنگ۔ ریس کے جوکی۔ بک میکر۔ ٹرین میں سفری کاموں کے متعلقہ ملازم۔ گارڈ۔ چیکرز۔ ٹریفک والے۔ نیوز رپورٹر۔ فٹ بال۔ گولف کے کھلاڑی۔ سٹیڈیم میں کھیلنے والے۔ قوس والے ایک جگہ جم کر کام نہیں کرتے۔



جدی۔ متعلق ہے پولیٹیکل ایجنٹ۔ سٹیٹ کے وزراء، کامرس۔ اسٹیٹ ایجنٹ بلڈنگ کنٹریکٹر۔ سرویئر۔ مرچنٹ۔ میل آرڈر کا کاروبار کرنے والے۔ ورکس منیجر۔ یہ لوگ فوراً کسی کام میں تھوڑا منافع حاصل کرنے والے ہیں۔ "آہستہ کماؤ اور یقیناً کماؤ" کے فارمولے کے خلاف ہیں۔ ہر کام کے لئے تیار خواہ تجربہ ہو یا نہ ہو۔



دلو۔ دو قسم کے لوگوں سے متعلق ہے۔ (۱) الیکٹریشن۔ کمپنی پروموٹرز۔ سنڈیکیٹ کے لوگ۔ سائنٹیفک ریسرچ کرنے والے۔ مکینکل انجنیئر۔ موٹر انجنیئر۔ ٹیکنالوجسٹ۔

(۲) دوسرے لوگ آرٹ سے تعلق رکھتے ہیں۔ لٹریری آرٹ۔ آرٹ کریٹک۔ ادب جرنلسٹ۔ لائبریری کے سکریٹری۔ میوزیشن۔

حوت۔ متعلق ہے مچھلی کے ڈیلر، سمندری پروڈکٹس۔ پاسبان اور وہ لوگ جو قید و بند خلوت یا محصور کرنے کی جگھوں یا زچہ خانوں اور صاحب فراش ہونے پر داخل ہونے کی۔۔ جگھوں سے متعلق ہوتے ہیں۔ جیسا کہ قیدی کے لئے قیدخانے۔ مریض کے لئے ہسپتال ہوتے ہیں فلم انڈسٹری، تھیٹر۔ ریڈیو۔ ٹیلی ویژن۔ سرکس۔ کنفیکشنر۔ باورچی۔ ڈبل روٹی اور پیسٹری بنانے والے۔ کلرک ' بک کیپر۔ میونسپل ڈاکٹر۔ عطار۔ درزی وغیرہ۔

لہٰذا متعلقہ کواکب اور وہ بروج جن میں کواکب کی اکثریت ہو۔ امر متعلقہ کی لائن کو ظاہر کرتے ہیں۔ بلا تامل یقین کریں۔ کہ کامیابی، ترقی، عزت کے حصول کے لئے یہ لائن زندگی میں نمایاں کام کرتی ہے۔

۵۶۔ یاد رکھئے! ہر آدمی کبھی اچھا سپاہی نہیں بن سکتا۔ جس کے زائچہ میں مریخ غالب کوکب کی حالت میں نہ ہو۔ وہ شخص کبھی کامیاب آرٹسٹ نہ بنے گا۔ اگر اس کے زائچہ پیدائش میں قمر عروج و صعود میں نہ ہو اور اچھے نظرات نہ رکھتا ہو۔ وہ شاعر یا میوزیشن عوام میں کبھی مقبولیت حاصل نہ کرے گا۔ جس کے زائچہ میں زہرہ باقوت نہ ہو۔

عام طور پر میلانِ طبع معلوم کرنے کے لئے باقوت کوکب کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور کام میں کامیابی ناکامی اُن نظرات سے معلوم کی جاتی ہے۔ جو وہ شمس یا قمر کے ساتھ رکھتے ہیں۔ مثلاً کوئی کوکب باقوت تو ہے لیکن نیرین کے ساتھ اس کے نحس نظرات ہیں تو اس کا مطلب صاف طور پر یہ ہے۔ کہ اس شخص کو متعلقہ کام میں اعلیٰ کامیابی کی توقع نہ کرنی چاہیے میلان طبع کو اختیار کرنے کے باوجود قسمت اس سے کسی اعلیٰ کامیابی کے اندازے کا وعدہ نہیں کرتی۔ ایسا شخص اپنے کام یا کاروبار کو منافع بخش نہیں پاتا۔ وہ فطری منسوبات کو مخالف قوتوں سے گھرا ہوا پاتا ہے۔ ظاہر ہے۔ ایسی صورت میں سرگرمی اور اعلیٰ جذبہ سے دنیا میں کام نہیں کیا جا سکتا۔ اس شخص کو محاورۃً کہتے ہیں "آفاتِ سماوی کا مارا ہوا"۔ یعنی فلکی اثرات اسے قیدی بنا لیتے ہیں۔ اُسے اذیت دے کر مارنا چاہتے ہیں۔ اور زندگی کے ہر قدم پر اس سے صدقہ اور بھینٹ جبراً چاہتے ہیں۔ مطلب یہ کہ زندگی کے منافع کی قربانی ہر قدم اُسے دینا پڑتی ہے۔ یہ لوگ عین اس محاورہ کے مطابق زندگی گزارتے ہیں۔

جو جی چاہے لو۔ مگر قیمت دو

مطلب نفسِ مضمون کا یہ ہے کہ باقوت کوکب ہونے سے کام تو اس نے موزوں اور موافق قسمت اختیار کیا۔ مگر نظرات ناموافق ہونے کی وجہ سے اس کو بھاری قیمت ادا کرنی پڑتی ہے۔ لہٰذا بروج کے منسوبات نظر کے ذریعہ سے جانے جاتے ہیں۔

علم النجوم کی سائنس ایسے آدمی کو اس اصول کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ جو تحفظ خود اختیاری کا ہے۔ زائچہ کا بغور مطالعہ کریں۔ اور اس سے مشورہ لیں کہ صحیح راستہ پر گامزن ہونے کے لئے کیا کرنا چاہئے۔

پیشے اور کواکب

۵۷۔ کواکب اور پیشہ:

اس سلسلہ میں اگر مزید تخصیص کی ضرورت ہو۔ تو کواکب کے پیشوں کے منسوبات کو مدنظر رکھکر فیصلہ کیا جاتا ہے۔ جو کوکب دسویں گھر میں ہو۔ یا اس سے ناظرہ ہو۔ تو وہ سرفراز کرے گا۔ مثلاً۔ شمس۔ کامیاب کرتا ہے۔ ان لوگوں کو جو بادشاہ۔ صدر۔ پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ کا ممبر۔ وزیر۔ مجسٹریٹ۔ قانون دان۔ سول سروس کا آدمی ہو۔ اگر شمس اچھی جگہ ہے۔ جہاں دسویں گھر سے اسکے نظرات و تعلقات سعد ہیں۔ تو اوپر کی لائنوں میں اس کی کامیابی کا راز ہے۔

قمر۔ ان لوگوں کو کامیاب کرتا ہے جو نرس۔ مڈوائف۔ جوہری۔ موتیوں کے کاروبار۔ بیش قیمت دھاتوں کا بیوپاری نیز گورنمنٹ سے متعلقہ مصروفیات رکھتے ہوں۔

مریخ۔ ان لوگوں کو کامیاب کرتا ہے۔ جو سپاہی۔ مجاہد یعنی فوجی۔ بڑھئی۔ بکنگ پیمائش کرنے والا۔ کیمسٹ۔ قانون دان۔ بینکرز۔ کمانڈر۔ انشورنس ایجنٹ۔ اور قصاب کا پیشہ اختیار کرے۔

عطارد۔ ان لوگوں کو کامیاب کرتا ہے جو معلم۔ ٹیچر۔ ریاضی دان۔ مصنف۔ پبلشرز۔ سکریٹری۔ بک سیلر۔ اکاؤنٹنٹ اور انشورنس ایجنٹ کا کام اختیار کرے۔

مشتری۔ ان لوگوں کو کامیاب بناتا ہے۔ جو مذہبی آدمی ہوں۔ قانون دان کونسلر۔ جج۔ متعلم۔ اور عوامی آدمی ہو۔ یا اپنی اعلیٰ تعلیم کے ذریعے عام لوگوں کی خدمت کرنے کا پیشہ اختیار کرے۔

زہرہ۔ آرٹسٹ۔ میوزیشن۔ ایکٹر۔ پرفیومرز۔ جیولرز۔ شراب فروش۔ مختار۔ وکیل۔ مشیر۔ یعنی خاص علمی و ذہنی قابلیت میں ہوشیار ہوں۔ ان کو کامیاب بناتا ہے۔

زحل۔ مختلف قسم کے ایسے پیشے جن میں ذمہ داری سے واسطہ ہو۔ ماتحتی۔ کلرکی۔ کارخانہ کے مزدور۔ کمپوزیٹر۔ ہاکرز۔ جاروب کش۔ زحل کے ماتحت ہیں۔

۵۸۔ حاکم نہ بہرہ اور پیشہ:

اگر کوئی کوکب دسویں گھر میں نہ ہو۔ تب دسویں گھر کا حاکم کوکب جہاں قابض ہو۔ اس کے نہ بہرہ کے حاکم کو تلاش کرو۔ اگر وہ حاکم:

شمس ہے تو۔ مولود تجارت پیشہ ہوگا۔ جو ادویہ۔ کیمسٹ اور گولڈ سے متعلق ہوگی۔

قمر ہے تو زراعت پیشہ ہوگا۔ موتیوں کا سوداگر۔ نسوانی ضروریات کی اشیاء فروخت کرنا وغیرہ۔

مریخ ہے۔ تو فوجی افسر۔ مکینک۔ خطرناک ہتھیاروں کا ڈیلر وغیرہ۔

عطارد ہے۔ تو ادیب۔ مصنف۔ پبلشر۔ ریاضی دان۔ نقاش۔ سنگ تراش وغیرہ۔

مشتری ہے۔ تو معلم۔ مذہبی آدمی۔ قانون دان۔ مشیر وغیرہ۔

زہرہ ہے۔ تو درزی۔ ڈانسر۔ آرٹسٹ۔ مویشیوں کا کاروبار کرنے والا وغیرہ۔

زحل ہے۔ تو خدمت گار اور افسران کا ماتحت۔

اگر دو تین کواکب اکٹھے ہوں۔ تب مخلوط اثر کو مد نظر رکھ کر موزوں پیشہ کی فطرت اخذ کی جا سکتی ہے۔

کسی ایک پیشہ کو شروع کرنے کے لئے کہ جس سے ترقی اور اعلیٰ کامیابی کی توقع کی جا سکتی ہے اس کوکب کے دور اکبر اور دور اوسط سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ جو دسویں گھر کا متعلقہ ہو۔ یعنی اس کا حاکم اور اس کے قابض کواکب۔

۵۹- ایک مثال ہیں۔ زائچہ نمبر ۱۱ کا طالع ثور ہے۔ دسواں گھر برج دلو کا ہے۔ جس میں تین کواکب ہیں۔ (شمس۔ عطارد اور مشتری) کثرت کواکب اسی میں ہے۔ ہم یہ کہیں گے کہ مولود ایک قابل قانون داں۔ تاریخ داں۔ منجم ہوگا۔ اس کا پیشہ کتب فروشی اور پرنٹنگ وغیرہ ہوگا۔

اور اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ کس کوکب کے دور میں اس کا نام و شہرت بڑھے گی۔ تو زحل مشتری کے دور میں زندگی کے اعلیٰ مراتب کو پائے گا۔ اور اس کا نام روشن ہوگا۔ زحل دسویں گھر کا حاکم کوکب ہے۔ اور مشتری اس پر قابض ہے۔

۶۰- تعلیم:

دسویں گھر کے مقابل پر چوتھا گھر ہے۔ یہ تعلیم کے اندازہ کو ظاہر کرتا ہے۔ تعلیم کا منسوبی کوکب مشتری ہے اسے معلم کوکب بھی کہتے ہیں۔ پانچواں گھر ذہانت کو ظاہر کرتا ہے۔ زائچہ کے اندر مندرجہ ذیل دلائل اس امر کی رہنمائی کریں گے۔

۱ اگر خانہ چہارم میں نحس کواکب ہوں تو سلسلۂ تعلیم درمیان میں ٹوٹ جائے گا۔

۲ مشتری اور عطارد اگر سعد جگہوں پر ہوں تو لٹریچر اور آدمیوں سے اچھی واقفیت کا اظہار کرتے ہیں۔ جن سے تعلیم حاصل ہو سکتی ہے۔

۳ مشتری چوتھے یا دسویں گھر میں ہو تو قانون دانی کی طرف مائل کرتا ہے۔

۴ اگر دوسرے گھر کا حاکم سعد جگہ ہو تو اچھا مقرر۔ لیکچرر بناتا ہے۔

۵ عطارد دوسرے سے ناظر ہو یا زہرہ دوسرے میں ہو تو علم نجوم کی تعلیم میں بہترین واقفیت ظاہر کرتا ہے۔

۶ اگر مریخ دوسرے میں ہو اور عطارد اس سے ناظر ہو تو اچھا ریاضی داں بناتا ہے۔ یا انجنیئرنگ کی تعلیم میں لاتا ہے۔

۷ شمس یا مریخ میں سے کوئی جب کہ وہ دوسرے گھر کا حاکم ہو۔ اور زہرہ یا مشتری کے ساتھ حالت قران ہو۔ تو فلسفہ اور دماغی سائنس کا پروفیسر بناتا ہے۔

۸ اگر مشتری و زہرہ عطارد سے ناظر ہوں۔ تو فلاسفی کے مضامین کی طرف رجحان ظاہر کرتا ہے۔

حمل ثور جوزا
حوت سرطان
دلو اسد
جدی سنبلہ
قوس عقرب میزان
م ل
۱۱ ۱۲ ۱ ۲ ۳
۱۰ ۱۱ ۴
س د ی
۹ ۸ ۷ ۶ ۵
ہ خ

تعلیم

۹ مشتری و زہرہ آپس میں ناظر ہوں تو ہر فن مولا قسم کا ذہین بناتے ہیں۔

۱۰ چوتھے گھر کے حاکم کے ساتھ اور مشتری کے ساتھ اگر تیسرے، چھٹے یا گیارھویں گھروں کے حاکموں کی کوئی نظر نہ ہو تو اعلیٰ تعلیم اور بہتر مستقبل پر دلیل ہوتا ہے۔

۶۱۔ مثال:۔

اوپر کے زائچہ کو لیں۔ تو ہم اخذ کریں گے۔ چونکہ آئندہ زندگی میں مولود کتب فروشی اور پرنٹنگ کا جو پیشہ اختیار کرے گا۔ اس لئے وہ علم ہیئت، قانون اور انجینرنگ کی تعلیم کا رجحان رکھے گا۔ وجہ اس کی یہ کہ عطارد خانہ دوم میں زحل سے اور خانہ ششم میں مریخ سے نظر تثلیث رکھتا ہے۔ اور زائچے کے اندر یہ مثلثہ بہت اہم ہے۔ انہی علوم کی کتابوں کی طباعت اور فروخت میں اس کو بہت شہرت ہوگی۔ خانہ دوم کا حاکم عطارد ہے جو خانہ دہم میں واقع ہے۔ جو شہرت کا ہے۔

۶۲۔ فائدہ:۔

میرا نظریہ یہ ہے۔ کہ زائچہ کے اندر کثرت کواکب کے نظریہ کے علاوہ تین گھر کام کرتے ہیں۔ چوتھا گھر تعلیم کے لئے، چھٹا گھر ذریعہ معاش کے لئے اور دسواں گھر ذریعہ معاش میں جو مرتبہ اُسے حاصل ہو۔ اس کی نمائندگی کرتا ہے۔ مثلاً چوتھے گھر سے معلوم ہوا کہ وکالت کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرے گا۔ چھٹا گھر یہ ظاہر کرے گا۔ کہ وہ ملازم ہوگا یا خود پریکٹس کرے گا۔ دسواں گھر یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ ملازمت کریگا۔ تو یہ جج ہوگا یا سرکاری وکیل ہوگا۔ غرضیکہ اس کے مرتبہ کا اظہار کرے گا۔ اور اس کی شہرت کے ذرائع کو واضح کرے گا۔

فصل تیسری

مالی حالات

منسوبی کواکب:۔

روپیہ کے کواکب:۔ ـــــ زہرہ اور مشتری

ذریعہ کامیابی:۔ ـــــ شمس اور قمر

ذریعہ آمدن:۔ ـــــ مالک دوم

اسباب آمدن:۔ ـــــ قابض دوم

(دیکھئے زائچہ ۱۲ اگلے صفحے پر) چونکہ زائچہ میں دوسرا گھر روپیہ اور مالی معاملات کے متعلق ہے۔ اس لئے اس گھر کے کوکب اور اس کے نظرات کو نوٹ کرلو۔

۶۳۔ سعد اصول:۔

اگر اس گھر میں سعد کواکب (مثل مشتری و زہرہ کے ہوں۔ اور ان پر کوئی نحس نظر نہ ہو۔ تو مالی حالت اچھی ہوگی۔

اگر اس گھر میں سعد کواکب ہوں۔ اور ان کے نظرات دوسرے کواکب سے سعد ہوں تو مالی وسعت کا اظہار ہے۔

اگر گھر میں کوئی بھی کوکب ہو خصوصاً مشتری۔ لیکن اس کے نظرات دوسرے کواکب کے ساتھ سعد ہوں۔ یا دوسرے گھر کا حاکم اس سے تثلیث یا تسدیس میں ہو۔ یا سعد گھروں کے حاکموں میں سے کسی کے ساتھ قران میں ہو۔ تو مالی حالت میں وسعت کا اظہار کرتا ہے۔

دوسرے گھر کا حاکم طالع کے ساتھ سعد ناظر ہو۔ یا دوسرے گھر کا حاکم سعد اور شرف یافتہ ہو تو دلیل اچھی قسمت اور کامیاب زندگی کی ہے۔

متعلقہ گھر:

آمدن اور روپیہ ـــــ خانہ دوم
دوسری جگہ سے وصول ـــــ خانہ ہشتم
قرضہ یا ملازمین سے فائدہ ـــــ خانہ ششم
کامیابی ـــــ خانہ ہشتم
امداد ـــــ خانہ یازدہم
فالتو آمدن ـــــ خانہ پنجم
وراثت ـــــ خانہ پنجم و گیارہ

اگر مشتری دوسرے گھر کا حاکم ہو۔ یا دوسرے گھر میں قابض ہو۔ یا مریخ کے ساتھ قران میں ہو۔ تو ایک قابل لحاظ خوش قسمتی لاتا ہے۔

عطارد پانچویں میں ہو۔ اور قمر و مریخ خانہ گیارہ میں ہوں۔ تو یہ دولت کو بڑھاتے ہیں۔ اور بے اندازہ دولت لاتے ہیں۔

طالع کا حاکم دوسرے گھر میں ہو۔ اور دوسرے کا گیارھویں میں ہو۔ اور گیارھویں کا حاکم طالع میں ہو۔ تو مولود اپنی قوت سے بے حد دولت پیدا کر لیتا ہے۔

زہرہ خانہ گیارہ میں اپنے گھر میں ہو۔ یا اپنے نہ بُہرہ میں ہو یا مریخ و مشتری کا قران قمر سے دوسرے گھر میں ہو یا برج طالع سے زہرہ دسویں گھر میں شرف میں ہو۔ تو یہ تمام صورتیں بہت مال و دولت کا حصول ظاہر کرتی ہیں۔ خصوصاً زہرہ کے دَور میں اعلےٰ امارت اور خوش بختی کا وقت لاتا ہے۔

۶۴۔ نحس اصول:

دوسرے گھر میں کوئی بھی کوکب ہو اور وہ نحس نظرات رکھتا ہو۔ تو وہ حصولِ روپیہ میں مشکلات ظاہر کرتا ہے۔

اگر دوسرے گھر میں نحس کواکب ہوں۔ اور نحس ہی نظرات دوسرے کواکب سے رکھتے ہوں۔ تو یہ جدو جہد۔ زحمت۔ مشکلات اور افلاس کا اظہار کرتے ہیں۔

اگر کوئی کوکب دوسرے یا گیارھویں گھر میں نحس طریقے سے متاثر ہو رہا ہو۔ اور دوسرے گھر کا حاکم تیسرے یا چھٹے یا گیارھویں گھر کے حاکم کے ساتھ قران میں ہو۔ یا کسی اور طرح نحس متاثر ہو رہا ہو۔ تو روپیہ کے حصول میں دقتیں پیدا کرتا ہے۔ افلاس اور تنگدستی لاتا ہے۔

متواتر سختی اور افلاس اُن نحس کواکب سے معلوم ہوتے ہیں۔ جو دوسرے گھر پر قابض ہو۔ اور ان کے نحس نظرات قمر یا شمس کے ساتھ ہوں۔ اور اس وقت بھی جب کہ دوسرے گھر کے کواکب کے نظرات دیگر کواکب سے نحس ہوں۔

۶۵۔ قابض کواکب:

دوسرے گھر میں جو کوکب ہوگا۔ وہ حصولِ آمدن میں اپنی فطرت سے اسباب پیدا کریگا۔ مثلاً مریخ دوسرے گھر میں ہو۔ تو اچھی آمدن کے ذرائع ظاہر کرتا ہے۔ اس لئے کہ قوت، طاقت اور پُر از جذبہ اثر انسان کے اندر پیدا کرتا ہے۔ کام کرنے کی بہت ہمّت پیدا کرتا ہے۔ چونکہ صنعتی کوکب ہے۔ اس لئے وہ لوگ جن کی آمدن مشینری اور صنعت و حرفت کے ذرائع سے ان کو بہت فائدہ دے گا۔

لیکن اس کے ساتھ ہی زائد اخراجات بھی پیدا کرے گا۔ اور بچت کے لئے معذوری رکھے گا۔ یعنی بچت نہ ہونے دیگا۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ مریخ مشتعل جذبہ والا ہے غصیل

ہے۔ حصول منافع اور کفایت شعاری کی اس میں کمزوری ہے۔
اسی طرح اگر نپ چون دوسرے گھر میں ہو۔ تو مشکلات لاتا ہے۔ کسی مالی امر میں قانونی گرفت میں آجانے کا اظہار کرتا ہے۔ اگر اس کے نظرات سعد نہ ہوں۔ تو مالی نقصان بذریعہ دھوکہ دہی ٹیکس وغیرہ ظاہر کرتا ہے۔ اگر اس کے نظرات دوسرے کواکب سے سعد ہوں۔ تو ناجائز ذریعہ سے آمدن لاتا ہے۔ بے ایمانی، بدمعاشی اور رشوت کے ذریعہ سے آمدن لاتا ہے۔
زحل دوسرے گھر میں خوش قسمتی کے برعکس حالات لائے گا۔ بے شک ایسا آدمی بہت روپیہ پیدا کرسکتا ہے لیکن یہ سب کچھ کھودیتا ہے۔ راس و ذنب بھی دوسرے گھر میں مشکلات لاتے ہیں۔ اور نقصانات بذریعہ فریب لاتے ہیں۔ نیز قسمت میں غیر متوقع مدّوجزر اور تبدیلیاں لاتے ہیں۔
یورنس دوسرے گھر میں ہو۔ تو آمدن میں بہت سے مدّوجزر کا اظہار کرتا ہے۔ غیر متوقع آمدن۔ غیر متوقع خرچ۔ غیر متوقع ترقی و تنزلی اس کا کام ہے۔
لہٰذا ہر کوکب اپنی فطرت سے جانچا جاسکتا ہے۔ اور ان نظرات سے جو اس تک پہنچتے ہوں حصول آمدن میں سہولت و عدم سہولت کو ظاہر کرتا ہے اور ان نظرات کو بھی لحاظ رکھا جاتا ہے۔ جو اس کے شمس یا قمر کے ساتھ ہوں۔

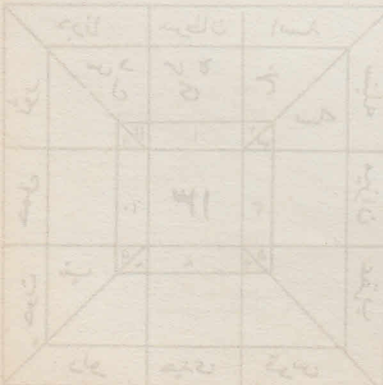
۶۶۔ نقطہ:۔

دوسرا گھر صعود یا حالتِ شرف کا ہو۔ مشتری و قمر اس سے ناظر ہوں۔ عطارد خانہ دہم میں شرف یافتہ ہو۔ ایسی صورت میں شمس اگر خانہ گیارہ میں زوال میں بھی ہو۔ تو اس زوال کی حالت کو ختم کردیتے ہیں۔

۶۷۔ ذریعۂ کامیابی:۔

مالی کامیابی

عام طور پر مردانہ زائچہ میں قمری نظرات اور نسوانی زائچہ میں شمسی نظرات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ کواکب کے ان کے ساتھ سعد نظرات ہوں۔ تو خوش قسمتی کو ظاہر کرتے ہیں اور اگر نحس نظرات ہوں۔ تو نقصانات، حق تلفی اور رنج کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور یہ نقصان ان گھروں کے متعلق ہوں گے جن میں کواکب متاثر کریں گے یا متاثر ہوں گے۔ مثلاً مشتری کی قمر کے ساتھ سعد نظر ہو۔ جو کہ گیارھویں گھر میں ہو۔ تو یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کامیابی بذریعہ دوست یا مشورہ دینے والوں یا اشتراک رکھنے والوں سے ہوگی۔ کیونکہ گیارھواں گھر اپنی منسوبات پر حاکم ہے۔ اور مشتری کامیابی اور فتنوں تر کرنے کی قوت رکھتا ہے۔ اسی طرح اگر یورنس ساتویں گھر میں ہو۔ اور قمر کے ساتھ اس کے نظرات سعد ہوں۔ تو کامیابی بذریعہ شریک کار یا شریک زندگی ہوگی۔ اگر قمر کے ساتھ نحس نظر ہو۔ تو اسی ذریعہ سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوگا۔



آمدن کا ذریعہ دوسرے گھر کے حاکم کی حالت سے بھی اندازہ کیا جاتا ہے۔ یعنی وہ جہاں ہو اور جس حالت میں ہو۔ مثلاً اگر دوسرے کا حاکم خانہ نہم میں ہو۔ تو بذریعہ

وراثت، وصیت یا مالِ متروکہ سے دولت ملتی ہے۔

اگر سعد کواکب ساتویں میں ہوں۔ تو نفع بذریعہ شادی کا اظہار ہے۔ خصوصاً جب کہ زہرہ ساتویں میں ہو۔

بدقسمتی

۶۸۔ مالی تحفظ:۔

اگر شمس و قمر کی آپس میں سعد نظر ہو۔ تو بدقسمتی سے تحفظ ظاہر ہوتا ہے۔ یا ہمیشہ خوش قسمتی کے تحفظ کے ذرائع کا اظہار ہوتا ہے۔ کیونکہ عام خوش قسمتیاں اور متواتر امداد سے یہ دو نو کواکب تعلق رکھتے ہیں۔ وہ آدمی جس کے زائچہ میں ایسی نظر ہو۔ اس کو بدقسمتی سے نہیں ڈرنا چاہیئے۔ اس لئے کہ اگر وہ ایک جگہ سے نقصان اٹھائے گا۔ تو دوسری جگہ سے ویسا ہی مفاد حاصل کریگا۔ لیکن جب نیرین کے نظرات آپس میں نحس ہوں۔ تو اس کی مالی پوزیشن کا تحفظ نہ ہوگا۔ اگر ایسے وقت میں نحس کواکب صعود پر ہوں۔ تو قدم قدم پر بدقسمتی کی دلیل ہوتا ہے۔ اگرچہ وہاں مالی خوش قسمتی کے اظہار موجود ہی ہوں۔ یاد رکھئے، ان لوگوں کو اکثر چھوٹے چھوٹے خطرات کا سامنا ہمیشہ ہی کرنا پڑتا ہے۔

مالی حالات زائچہ میں اس بات پر منحصر ہوتے ہیں۔ کہ آیا اس زائچہ میں نفع حاصل کرنے کے اسباب موجود ہیں یا نہیں۔ مثلاً مختلف گھروں میں کواکب قِران و سعد نظرات آمدن کو بڑھاتے اور اچھی آمدن کو ظاہر کرتے ہیں۔ جب کہ ذرائع آمدن بہتر ہی ہوں۔ تو لوگ ترقی کرتے ہیں۔ ان کو اُن لوگوں کی مدد اور موافقت ملتی رہتی ہے۔ جو زائچہ میں موافق ہوتے ہیں۔ نتیجتہً وہ بااثر پوزیشن حاصل کر لیتے ہیں۔ اور اپنے حلقہ میں مقبول ہو جاتے ہیں۔

قرضہ

۶۹۔ قرضہ جات اور ادائیگیاں:۔

قرضہ خانہ ششم سے متعلق ہے۔ وہ کواکب جو چھٹے۔ آٹھویں اور بارھویں گھر کے حاکم ہوں۔ اُن کے دَور اکبر یا دَور اوسط میں قرضہ کی حالت معلوم کی جاسکتی ہے۔ یا ان کواکب کی حالتوں سے جو چھٹے۔ آٹھویں یا بارھویں گھر کے حاکم کوکب کے ساتھ ناظر ہوں۔

اگر چھٹے اور نویں گھر کا حاکم شرف میں ہو اور چھٹا گھر یا اس کا حاکم کسی بھی کوکب کے قبضہ یا نظر سے ساقط ہو۔ یعنی کسی بھی سعد یا نحس کوکب کی نظر نہ ہو۔ تو کوئی قرضہ ساری عمر نہ ہوگا۔

۷۰۔ اگر چھٹے گھر میں نحس کواکب ہوں۔ تو قرضہ سے نجات دیتے ہیں۔ مثالی زائچہ نمبر ۱۳ کو ملاحظہ کریں۔

چھٹے گھر کا حاکم نویں کا بھی حاکم ہے اور وہ شرف یافتہ طالع میں موجود ہے۔ چھٹے گھر پر نہ کوئی کوکب ناظر ہے۔ نہ سعد نہ نحس۔ لہٰذا قرضے نہ ہوں گے اور دولتمندی کا ہونا پایا جاتا ہے۔

جوزا سرطان اسد
ثور سنبلہ
حمل ۱۳ میزان
حوت عقرب
دلو جدی قوس

خوش قسمتی

۷۱. خوش قسمت پوزیشن :-

حالتِ صعود میں وہ کواکب ہوتے ہیں۔ جو زائچہ کے خانہ دس یا گیارہ میں ہوں اگر سعد کواکب مشتری یا زہرہ یا شمس وہاں ہوں۔ تو یہ خوش قسمتی کے فراواں ہونے کا اظہار کرتے ہیں لیکن جب نحس کواکب صعود پر ہوں تو اتنا ہی خوش بختی میں کمزوری کا اظہار کرتے ہیں۔

زحل وتد السماء میں شمس یا قمر کے ساتھ نحس نظرات رکھتا ہو۔ تو یہ خوش قسمتی کی تلنیخ ظاہر کرتا ہے۔ اگر ایسا آدمی دنیا میں قابل لحاظ پوزیشن حاصل کرے۔ تو وہ علیحدہ بات ہے لیکن خوش قسمتی (جو مالی ہو) اس سے دور دور رہتی ہے۔

مشتری یا زہرہ خانہ دہم میں ہوں۔ یا سمت الراس کے نزدیک ہوں۔ تو زندگی اعلیٰ کامیابیوں اور خوش قسمتی سے پر ہو گی۔ یہی اصول اس وقت بھی کام کرتے ہیں۔ جب کہ وہ خانہ طالع کے اندر طلوع ہوں۔

ملازمین

۷۲. ملازمین کے ذریعہ فائدہ۔

یہ مفاد چھٹے گھر سے ملے گا۔ قابل اعتماد اور فائدہ مند سٹاف اور ملازمین کا ہونا بھی مالی مفاد کا اظہار کرتا ہے۔ جب وہ اچھا کام کرتے ہیں تو خوش قسمتی لانے میں مدد دیتے ہیں۔ اس گھر کے کوکب کو بالکل اسی طرح پڑھیں۔ جیسا کہ دوسرے گھر کے کواکب کو پڑھا تھا۔

وراثت

۷۳. وراثت کا ملنا :-

وہ سعد کواکب جو پانچویں اور گیارھویں گھر میں ہوں۔ اور زحل کے ساتھ ان کے نظرات سعد ہوں۔ تو حصول وراثت کی دلیل ہیں۔ اگر زحل کی نظر مشتری کے ساتھ سعد ہو۔ خواہ وہ کسی بھی گھر میں ہو۔ تو بلا واسطہ وراثت کا حصول ہوتا ہے۔ ترکہ یا جائیداد کا حصول خانہ ہشتم سے معلوم ہوتا ہے۔

خانہ ہشتم میں سعد کوکب ہو اور سعد نظرات رکھتا ہو۔ تو حصولِ ترکہ ہو گا۔ یا مشتری اور یورینس کے سعد نظرات ہوں۔ خواہ وہ زائچہ میں کسی بھی جگہ ہوں تو بھی حصول ترکہ جائیداد کی دلیل ہے۔

شادی

۷۴. شادی سے فائدہ :-

ساتواں گھر شریک زندگی کا ہے۔ اس سے دوسرا گھر یعنی زائچہ کا آٹھواں گھر شریک زندگی کا بیت المال ہے۔ اس لئے خانہ ہشتم میں سعد کواکب ہوں۔ تو ضرور شادی سے مالی فائدہ ہو گا۔

زاید آمدن

۷۵. لاٹری اور معمّہ :-

زائد آمدن خانہ پنجم سے متعلق ہے۔ اس میں سعد کواکب ہوں اور سعد نظرات رکھتے ہوں تو ایسے مالی مفاد کا اظہار کرتے ہیں جس میں صرفہ کم ہو فائدہ کئی سو گنا ہو۔

ہر زائچہ آمدن اور منافع کی امکانی صورتوں کو پوری طرح بیان کرتا ہے آمدن

بڑھنے کے ذرائع کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ یہ سب زائچہ کے مختلف گھروں میں کواکب کی پوزیشن اور ان کے نظرات سے معلوم ہو جاتا ہے۔

شریک کار یا شریک زندگی یا کسی اور شخص سے مفاد اس وقت حاصل ہوتا ہے جب کہ اس کا زائچہ اپنے زائچہ کے ساتھ موافق ہو۔ لہٰذا یہ انفرادی طور پر بھی معلوم ہو سکتا ہے کہ فلاں شخص سے مالی فائدہ ہو سکتا ہے یا نہیں۔ اس امر کے لئے مشترک زائچہ بنایا جاتا ہے (دیکھو زائچہ مماثلت نمبر ۲ تمثیلی زائچہ نمبر ۲ کے باب میں)۔

۷۶۔ ممکنہ تحفظ:۔

فطری قانون نے تحفظ ہر ذی روح کے اندر رکھا ہے یعنی ہر قسم کے خطرات اور مشکلات سے اپنے آپ کو بچانا۔

قدرت کے قانون کے اندر ممکنہ تحفظ کی لائنیں ترقی کے لئے ایک بہتر صورت تصور کی جاتی ہیں۔ شعاعیں زمین تک سیدھی نہیں آتیں۔ طویل دریا سمندر میں سیدھے آکر نہیں گرتے۔ انھیں بہت سے موڑوں اور پیچ و خم سے بہنا پڑتا ہے۔ درحقیقت ان کا راستہ "ممکنہ تحفظ" کے قانون سے تعلق رکھتا ہے۔ اسی طرح جب انسانی زندگی میں سال بھر کا عرصہ لگ جاتا ہے۔ تو اُسے ایک کا عدد ملتا ہے۔ اس ایک حصول کے لئے وہ ایسی جدوجہد میں مصروف ہو جاتا ہے۔ جو اس کو مختلف مدوجزر میں مبتلا رکھتی ہے۔ اس تمام تگ و دو میں سب سے اولین مقصد اس کے ذہن میں اپنا تحفظ ہوتا ہے۔ مالی حالات میں کفایت شعاری ایک تحفظ ہے۔ اس طرح جدوجہد میں میانہ روی کے معنی ہیں، تحفظ! لیکن کام یا کاروبار کی صحیح موزونیت پر بھی جدوجہد کی جن لائنوں کو اختیار کیا جاتا ہے۔ وہ ایک آدمی کے لئے آسان ہوتی ہیں دوسرے کے لئے ناممکن۔ فرق صرف اتنا ہوتا ہے۔ کہ دوسرے میں تحفظ کی قوتیں نہیں ہوتیں۔

نجوم کے اصول ایسے طریق کارکردگی کی رہنمائی کرتے ہیں۔ جن سے ہمہ اوقات فائدہ مند نتیجہ حاصل کیا جا سکے۔ مثلاً روپیہ پیدا کرنے اور مالی امکانات کو حاصل کرنے کیلئے مندرجہ ذیل طریقوں سے نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے۔

۷۷۔ وہ کوکب جو کہ قمر کے ساتھ تسدیس یا تثلیث کی نظر رکھتا ہو۔ اور اسی وقت وہ نحس کواکب کی نسبت حالت عروج میں ہو۔ نیز خصوصاً وہ خود بھی دوسرے کواکب کے سعد نظرات سے متاثر ہو رہا ہو۔ تو اسے سب سے پہلے مدنظر رکھیں گے۔ یہ کوکب جس گھر میں ہوگا وہ فائدہ کے ذرائع کو واضح کریگا اور اس گھر پر جو برج ہو۔ وہ ان ذرائع کی نشان دہی کریگا جس کی وجہ سے یہ فائدہ حاصل ہوگا۔

مثلاً ایک یورینس وتد السمأ میں ہو۔ قمر کے ساتھ اس کی نظر تثلیث ہو۔ اور وہ خود بھی شمس یا مشتری یا زہرہ کی سعد نظر سے متاثر ہو رہا ہو۔ تو یہ ظاہر کرتا ہے۔ ایسا منافع

جو گورنمنٹ کے ذمہ دار افراد سے حاصل ہو سکتا ہے یا ان لوگوں سے جو اعلیٰ اقتدار کے مالک ہیں۔

اگر یورنس برج سرطان میں ہے، تو یہ ظاہر کرتا ہے، سمندر یا سمندری ذرائع سے یا ان لوگوں سے منافع جن کا پانی سے متعلقہ کسی قسم کا کاروبار ہے۔ جیسا کہ میرین انجینئرنگ، شپنگ بندرگاہ یا گودی۔ بلڈنگ وغیرہ سے۔

اگر یورنس خانہ گیارہ میں ہو۔ جہاں برج عقرب واقع ہو تب حصول منافع کے ذرائع کمپنی سنڈیکیٹ اجتماعی نیچر کی ایسوسی ایشن سے وابستہ ہوتے ہیں۔ برج عقرب ظاہر کرتا ہے۔ نیوی ڈیفنس (کیونکہ عقرب آبی برج ہے۔ اور اس کا ستارہ مریخ مارشل ہے) یا ردی اور فالتو سامان سے۔ آتش گیر تیل یا نکاسیٔ آب کے سسٹم سے جو شہر کی گندگی کے اخراج کے انتظام سے متعلق ہوتا ہے یعنی ڈرینج سسٹم (DRAINAGE)۔

گویا کوکب کی متعلقہ عام فطرت کو مدنظر رکھ کر اور اس برج کو لیکر جس میں قابض ہے۔ ایک اچھا ذہن فوراً صحیح نظریہ پر پہنچ سکتا ہے کہ اس کا مطلب کیا ہے؟

لیکن ہر معاملہ میں اندازہ لگانے کے لئے آدمی کی موزونیت، میلان طبع، بہتر مطالعہ ہی رہنمائی کر سکتا ہے۔ فوری طور پر کسی شخص کی طبع اس علم کے لئے موزوں بھی ہو تو بھی مخصوص ٹریننگ کی ضرورت ہوتی ہے اور پھر ابتدائی اصولوں کا جاننا جو کواکب، بروج اور گھر کی منسوبات سے متعلق ہیں۔ بہت ضروری ہے، ورنہ یاد رکھئے آپ کے فیصلہ کا بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔

یہ اصول جو مالی ذرائع جاننے کے متعلق میں نے بیان کیا ہے۔ وہ زندگی کے ہر امر کی پیشگوئی کے لئے بھی مفید ہیں۔ یعنی صرف انہی تین امور (کوکب، برج اور گھر) سے وہ رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ جو زندگی کی جدوجہد کو اخذ کرنے کا کام دیگی۔ یہ اصول دراصل انسان کی اس فطرت کے مطابق ہے جو تحفظ کا ہے۔ کسی کام میں کسی اصول کا جاننا بلکہ مشکلات سے بچنے کا ایک تحفظ ہوتا ہے۔ علم نجوم سے زیادہ کوئی علم اس سلسلہ میں انسان کی مدد نہیں کرتا

۷۸۔ مثالی زائچہ نمبر ۱۴-۱۵:

زائچہ طالع میں دوسرے گھر پر قمر مریخ اور مشتری کی نظریں ہیں۔ عطارد دسویں گھر میں شرف یافتہ ہے۔ شمس گیارھویں گھر میں ہبوط میں ہے۔ زہرہ اپنے ہی گھر میں گیارھویں میں ہے

زائچہ نہ بھرہ میں مریخ و مشتری (قمر سے دوسرے گھر میں ہیں) زہرہ خانہ دہم میں شرف یافتہ ہے۔

نتیجہ:۔ یہ تمام دلائل خاصی دولت مندی کا اظہار کرتے ہیں۔ خصوصاً زہرہ کے دور میں اعلیٰ خوش قسمتی حاصل ہوگی۔ گو اسے ملازمین سے مشکلات پیش آتی رہیں گی اور قرضہ بھی ہوتا رہے گا۔ لیکن مشتری سے سعد نظر ہونے کی وجہ سے نجات بھی ہو جایا کرے گی۔ اور وہ اپنی مالی پوزیشن کو قائم رکھنے میں ہمیشہ کامیاب رہے گا۔

زائچہ طالع

	جدی	قوس	عقرب	
دلو	۳ ۲	۱	۱۲ ۱۱ سہ ہ س	میزان
حوت	۴	۱۴	۱۰ ذ	سنبلہ
حمل	نب ۵ ۶ ل	۷	۹ ۸ خ ی	اسد
	ثور	جوزا	سرطان	

زائچہ نہ بھرہ

	سرطان	جوزا	ثور	
اسد	۳ ۲	د ل نب ۱	۱۲ ۱۱	حمل
سنبلہ	ر ۴	۱۵	۱۰ ھ	حوت
میزان	خ ی ۵ ۶	۷ س سہ	۹ ۸	دلو
	عقرب	قوس	جدی	

فصل چوتھی

والدین
بھائی ۔ بہن

منسوبی کواکب

والد کا ——— شمس
والدہ کا ——— قمر
بہن کا ——— زہرہ
بھائی کا ——— مریخ

متعلقہ گھر

والد ——— خانہ دہم
والدہ ——— خانہ چہارم
بہن ——— خانہ یازدہم
بھائی ——— خانہ سوم

۲	۱	۱۲
۳ بھائی		بہن ۱۱
۴ والدہ	۱۶	والد ۱۰
۵		۹
۶	۷	۸

۷۹ - والدین :-

والدین کے منسوبی کواکب قمر و شمس ہیں۔ چوتھا گھر حاکم ہے خانہ ماں کا اور قمر اس سے منسوب ہے۔ دسواں خانہ باپ سے منسوب ہے اور شمس اس سے منسوب ہے۔ چوتھے گھر کی اچھی حالت، اس کے حاکم کوکب کی اچھی حالت اور منسوبی کوکب کی سعد حالت والدہ کی طویل عمری اور اچھی قسمت ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ یہی دلائل باپ کے لئے خانہ دہم سے کام دیتے ہیں۔

نحس کواکب خانہ چہارم و دہم میں والدین کو متاثر کرتے ہیں۔ اگر شمس نحس طرح متاثر ہو رہا ہو تو باپ کے لئے خطرہ لاتا ہے اور اسی سے یہ بھی اندازہ لگتا ہے کہ مولود کے لئے وہ باپ تشدد کرے گا۔ یا علیحدہ کر دے گا۔

دسویں گھر میں شمس و زحل اکٹھے ہوں۔ تو باپ کی جلدی موت کا اظہار کرتے ہیں۔ اس طرح چہارم میں قمر و زحل اکٹھے ہیں۔ تو ماں کی جلدی موت پر دلالت کرتے ہیں اگر نیرین مریخ سے متاثر ہوتے ہیں۔ تو والدین کو کوئی حادثہ پیش آئے گا۔

۸۰ - فائدہ :-

والدین کے حالات جاننے کے لئے ان کا زائچہ مفروضہ تیار کریں۔ یعنی ماں کا زائچہ لڑکے کے خانہ چہارم کو طالع مان کر بنے گا۔ اور باپ کا زائچہ لڑکے کے خانہ دہم کو طالع مان کر بنے گا۔ ماں کے زائچہ کا دوسرا خانہ مال کا ہوگا۔ چھٹا گھر امراض کا۔ نواں گھر سفر کا۔ علیٰ ہذالقیاس جیسا کہ زائچہ کے گھر کے منسوبات ہیں۔ وہی ان دونو زائچوں میں کام دینگے اور وہی طریقہ زائچہ پڑھنے کا ہوگا۔ جو مولود کا ہوگا۔

اگر زحل دسویں گھر کا مالک ہو۔ اور کسی منقلب برج میں قابض ہو۔ اس پر کسی اور کوکب کی نظر نہ ہو۔ تو بچہ باپ کی تربیت اور سایہ میں پرورش پائے گا۔

اگر دسواں گھر یا اس کا حاکم کسی منقلب برج میں ہو۔ یا زحل سے ناظر ہو۔ اور گیارھویں گھر کا حاکم باقوت ہو۔ تو بچہ کسی اور کی تولیت میں سپرد ہوگا یعنی لے پالک ہوگا۔

۸۱ - بھائی ۔ بہن :-

عین اسی طرح تیسرا گھر بھائی سے متعلق ہے اور اس کا منسوبی کوکب مریخ ہے گیارھویں گھر بہنوں سے متعلق ہے اور زہرہ منسوبی کوکب ہے۔

اگر مریخ تیسرے گھر میں ہو تو بھائی زیادہ نہیں ہونگے۔ بھائیوں کی تعداد ان کی قسمت اور تمام حالات تیسرے گھر اس کے حاکم اور مریخ کی سعد و نحس حالتوں سے جانے جا سکتے ہیں۔ جو نظر، قران اور حاکمیت وغیرہ کے اصول پر مبنی ہوتے ہیں۔ بھائیوں کی تعداد نہ بُہرہ کے درجات سے معلوم کی جاتی ہے۔ جو تیسرے کے حاکم یا مریخ کے ہوں۔ (جو بھی ان دونو میں باقوت ہو)۔

۸۲۔ مثالی زائچہ نمبر ۱۷-۱۸

جوزا سرطان اسد
ثور حمل حوت
۱۷
سنبلہ میزان عقرب
دلو جدی قوس

دلو حوت حمل
جدی قوس عقرب
۱۸
ثور جوزا سرطان
میزان سنبلہ اسد

۸۳۔ باپ کا حاکم منسوبی کوکب (شمس) دشمن کے گھر میں زحل کے ساتھ قران میں ہے ویسے بھی وہ شمس کا فطری دشمن ہے۔ وہ آٹھویں گھر کا حاکم ہے۔

ذنب نویں گھر میں ہے اور نویں گھر کا حاکم گیارھویں کے حاکم کے ساتھ قران میں ہے پھر وہ زحل کے ساتھ ناظر ہے تو باپ اوّل عمر میں مرجائے گا۔

۸۴۔ ماں، چوتھے گھر کا مالک طالع میں ہے۔ ہمراہ مشتری شرف یافتہ کے ہے اور زحل ان سے ناظر ہے۔ جو ایک فطری دوست بھی ہے۔

قمر ماں کا منسوبی کوکب ہے۔ ہر کوکب کی نظر سے ساقط ہے۔ تو ماں زندہ رہے گی۔ اور مولود اپنی عمر کے قریباً ۴ سال ماں کے سایہ عاطفت میں گزارے گا۔

۸۵۔ مریخ منسوبی کوکب (بھائیوں کا) دوسرے گھر میں ہے۔ اور تیسرے کا حاکم عطارد شمس و زحل کے ساتھ قران میں ہے۔ تیسرے گھر کے مالک نے ایک نہ بہرہ طے کیا ہے تو معلوم ہوا۔ کہ فی الحال اس کا ایک بھائی ہے جو اس کی اپنی موت سے چند ماہ پہلے فوت ہوگا۔



۸۶۔ زائچہ کے گھروں کی منسوبات کو جو کواکب حرکت میں لاتے ہیں۔ ان کی تخصیص کردیگئی ہے اگر ادراکی کوکب بلحاظ برج اور نظرات تیسرے گھر میں باقوت ہوں تو تیسرے گھر کے اپنے متعلقہ امور کو ظہور پذیر لانے والے ہوتے ہیں۔ بہ نسبت ان امور کے جو اس گھر کے متعلق اور بھی ہیں۔ یہ نمبر ایک درجہ ہیں۔ اسی طرح اگر سفری کواکب بلحاظ برج و نظر تیسرے گھر میں باقوت ہوں تو مختصر سفر درپیش ہوگا۔ جو تیسرے گھر کے منسوبات کے متعلق ہوگا۔ اگر سوشل کواکب برج و نظر کے لحاظ سے باقوت ہوں۔ تو تیسرے گھر کے متعلقہ افراد کے ساتھ تعلقات کا اظہار ہوگا جو نمبر ۲ و ۵ سے متعلق ہیں یعنی رشتہ دار اور ہمسائے۔

اگر زائچہ پیدائش کے تیسرے گھر میں کوئی کوکب ہو۔ تو اس گھر کے متعلقہ امور زندگی میں نمایاں طور پر ظاہر نہ ہوں گے۔ جس قدر زیادہ کواکب کسی گھر میں ہوں۔ تو اس کے متعلقہ امور میں خاص اہمیت ظاہر کرتے ہیں۔

فصل پانچویں

سفر

منسوبات تیسرا گھر

۱۔ سوچ بچار۔ خیالات۔ مطالعہ۔ تعلیم۔
۲۔ رشتہ دار۔ بھائی اور بہنیں
۳۔ مختصر سفر۔
۴۔ تحریری کام۔ خط و کتابت
۵۔ ہمسائے۔

۸۷۔ سفر اندرون ملک :-

مختصر سفر سے مراد اندرونِ ملک و ساحلی سفر ہوتے ہیں۔ یہ تیسرے گھر اور اس کے اندر حرکت کرنے والے کواکب سے اندازہ کئے جاتے ہیں۔ اگر تیسرے پر منقلب برج واقع ہو یا منقلب بروج کے کواکب تیسرے گھر میں ہوں۔ تو دُور و نزدیک کے سفروں سے اکثر واسطہ پڑتا رہے گا۔

۸۸۔ تیسرے گھر کے کواکب کے ساتھ کسی کوکب کے جو نظرات ہوں۔ وہ یہ ظاہر

کریں گے۔ کہ سفر کامیاب ہوگا یا نہ۔ اگر تیسرے گھر کے کوکب کے ساتھ کسی کوکب کی کوئی بھی نظر نہ ہو۔ تو عموماً چھوٹے سفروں میں کامیابیوں کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اور وہ فیصلہ کوکب کی فطرت کے مطابق ہوتا ہے۔ مثلاً مشتری ہو تو نفع اور خوش قسمتی لائے گا۔ لیکن زحل ہو تو بدقسمتی۔ مشکلات اور التواء لائے گا۔

جب نحس کواکب تیسرے گھر میں نحوست میں ہوں۔ یا نحس کواکب تیسرے گھر میں نحس نظرات شمس یا قمر سے رکھیں۔ تب یہاں سفر میں خطرہ اور حادثہ کا امکان ہوگا۔

آبی بروج تیسرے گھر پر یا آبی بروج کے کواکب تیسرے گھر میں ہوں تو اس سے آبی سفر یا بادبانی کشتی میں سیر و سیاحت کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ چھوٹے سفر ساحل کے ساتھ بھی اسی سے واقع ہوتے ہیں۔ اگر قمر ان کے ساتھ سعد نظر رکھے۔ تب سفر بخیریت رہتے ہیں۔ لیکن جب تیسرے گھر کے کواکب کے ساتھ نظر نحس ہو تو تصادم، غرقابی وغیرہ کا اندیشہ، تیسرے گھر کے کوکب کی فطرت کے مطابق ہوگا۔

اسی طرح بادی بروج تیسرے گھر پر یا بادی بروج کے کوکب تیسرے گھر پر قابض ہوں تو ہوائی جہاز سے سفر کا امکان ہوتا ہے بشرطیکہ نظرات اور منسوبی کواکب موافق ہوں۔

۸۹۔ متعدد سمندری سفر اسی طرح اخذ کئے جاتے ہیں۔ کہ کواکب کی کثرت آبی بروج میں ہو۔ یعنی سرطان۔ عقرب۔ حوت اور سنبلہ میں۔ اور ہوائی سفر کثرتِ کواکب سے اندازہ کئے جاتے ہیں جو بادی بروج میں ہوں۔ جب کواکب کی کثرت منقلب اور ذوجسدین گھروں میں ہو۔ یعنی حمل۔ جوزا۔ سرطان۔ سنبلہ۔ میزان۔ قوس۔ جدی اور حوت میں۔ تو بہت سی تبدیلیاں۔ نقل مکانی اور سفروں سے واسطہ پڑتا ہے۔ نیز اگر شمس۔ قمر۔ مریخ اور عطارد ۳ یا ۹ یا ۱۲ یا ۶ گھروں میں سے کسی ایک میں ہوں۔ تو بھی بہت سے سفر اندرون و بیرون ممالک کے قسمت میں ہوتے ہیں۔

۹۰۔ جب کواکب بروج آبی میں زوال یا حالت نحس میں ہوں۔ تو سمندری سفر میں نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اگر قمر یا شمس برج سنبلہ میں بحالتِ نحس ہو۔ تو جہاز کی تباہی واقع ہوگی۔ نیز جب یہاں عقرب یا اسد یا ثور یا دلو ہوں۔ دوران میں کوئی کوکب ہو خصوصاً نحس ہو اور اس کے نظرات دوسرے کواکب سے نحس ہوں۔ یا خود۔ شمس یا قمر سے نحس نظر رکھتے ہوں۔ تو بھی غرقابی کا واقعہ ہوگا۔

بالکل یہی نظریہ زمینی یا ہوائی سفر کے بارے میں اختیار کریں۔ ہوائی سفر کے لئے بادی بروج کو مدنظر رکھیں۔ اور زمینی سفر کے لئے خاکی بروج کو۔

۹۱۔ سفر بیرون ملک

طویل سفروں یا غیر ممالک کے سفروں کے لئے بجائے خانہ سوئم کے خانہ نہم کو ویسے ہی پڑھیں جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ جب بھی نویں گھر میں برج کواکب اور نظر باقوت واقع

منسوبی کواکب۔

۱۔ عطارد۔ یورنس۔ نمبر ۱ و ۴
(فہم و فراست۔ ادراکی قوتیں)

۲۔ مریخ۔ پلوٹو۔ زہرہ۔ نپ چون (سوشل کواکب) نمبر ۲۔ ۵

۳۔ عطارد۔ یورنس اور قمر (سفری کواکب)

منسوبی گھر۔

مختصر سفر (اندرونِ ملک) خانہ سوم
طویل سفر (بیرون ملک) خانہ نہم
جائے پیدائش " خانہ چہارم

منسوبات نواں گھر	منسوبی کواکب
۱۔ طویل سفر	یورنس، عطارد۔ قمر
۲۔ فلاسفی	مشتری، یورنس
۳۔ مذہب	مشتری، نپ چون
۴۔ پبلشنگ	مشتری، عطارد
۵۔ ایڈورٹائزنگ	عطارد، نپ چون

۲ ۱ ۱۲
۳ مختصر سفر ۱۱
۴ جائے پیدائش ۱۹ ۱۰
۵ طویل سفر ۹
۶ ۷ ۸

ہوں گے تو خانہ نہم کے قابض کواکب اس کے منسوبی امور پر خاص اہمیت کے حامل ہوں گے۔ اور ان سے ویسا ہی اثر ظاہر ہو گا۔ مثلاً اگر مشتری یا نپ چون خانہ نہم میں ہو تو مذہبی آدمی ہو گا اگر دونوں کواکب باقوت ہوں گے۔ تو مذہب اس کی زندگی میں نمایاں کام کرے گا۔ یہ شخص مذہبی جماعت یا عبادت گاہ سے متعلق ہو گا۔

اگر اس گھر میں سفر کے کواکب باقوت ہوں گے۔ تو طویل سفروں سے واسطہ پڑے گا۔ اگر قمر خانہ نہم میں ہو تو سفر طویل ہو گا۔ مگر باہر زیادہ عرصہ نہ ٹھہرے گا۔ عطارد یہاں ہو تو تعلیم یا معلومات وغیرہ کے لئے سفر ہو گا۔

یہ یاد رکھئے سفر زندگی میں تب واقع ہوتا ہے۔ جب کہ سفری گھر کا حاکم کوکب وقتی زائچہ میں ناظر ہو۔ اور وہ نظر تیسرے گھر کے حاکم کوکب کے ساتھ ہو۔

بیرون ملک سفر

۹۲۔ گھر سے باہر جانا۔

چوتھا گھر پیدائش کی جگہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر اس گھر میں سعد کوکب ہو۔ یا قابض کواکب شمس یا قمر میں کسی سے سعد نظر رکھتا ہو۔ تب تو جائے پیدائش سے بھی خوش قسمتی وابستہ ہوتی ہے ایسی صورت میں ان لوگوں کو ایسے سفروں سے واسطہ پڑتا ہے۔ جن کا خوش قسمتی سے واسطہ نہیں ہوتا۔ یعنی سفر بغرض حصول روزگار و مال نہیں ہوتے محض بغرض ملاقات یا تفریح یا زیارت کی قسم کے ہوتے ہیں اور ان کا ارادہ جائے پیدائش پر واپسی کا ہوتا ہے۔

اگر چوتھا گھر نحس کواکب رکھتا ہے یا بیرونی عظیم کواکب بحالتِ نحس اس پر قابض ہیں۔ تو اس کو مشورہ دیا جائے گا۔ کہ وہ جائے پیدائش پر واپس نہ جائے۔ اور خوش قسمتی کو اپنی موافق جگہ پر تلاش کرے۔ سفروں کے متعلق خوش قسمتی سے میری مراد حصولِ مال ہے۔

اس معاملہ میں جو کوکب زائچہ پیدائش میں اپنی پوری سعد قوتیں رکھتا ہو۔ وہ فیصلہ کرتا ہے۔ کہ سائل کو کہاں رہنا چاہئیے۔ آسمان کے جس چوتھائی حصہ پر وہ کوکب قابض ہو گا۔ وہ صرف اس امر کی رہنمائی کرے گی۔ کہ جائے پیدائش سے روزی یا مال میں کسی طرف جانے سے کامیابی ہو گی۔

اطراف

	ثور	حمل	حوت	
جوزا	جنوب مشرق	مشرق	شمال مشرق	دلو
سرطان	جنوب	۲۰	شمال	جدی
اسد	جنوب مغرب	مغرب	شمال مغرب	قوس
	سنبلہ	میزان	عقرب	

۹۳۔ مثلاً اگر یہ کوکب افق شرقی اور سمت الراس کے درمیان ہو تو مقصود جنوب مشرق ہو گا۔ اگر سمت الراس اور افق مغرب کے درمیان ہو تو مقصود جنوب مغرب کی طرف ہو گا اسی طرح دوسری اطراف سمجھیں۔ اگر آپ کے پاس کمپاس ہو۔ تو اس کے درجات آسمان کے منقلب اطراف کی نشان دہی کریں گے۔ اس طرح کہ وتد السماء ہو گا۔ جنوب میں سمت القدم شمال ہو گا۔ طالع مشرق کی طرف اور غروب مغرب کی طرف ہو گا۔

زائچہ نمبر ۲۰ میں بروج متعلقہ کے ساتھ ان کی متعلقہ اطراف دی گئی ہیں۔

۹۴۔ اگر پیدائش کے وقت نحس کواکب طلوع یا غروب ہوں۔ تو اس کو مشورہ دیا جائے گا کہ وہ جائے پیدائش سے مشرق کی طرف اپنی رہائش اور روزی کی جگہ کا انتخاب کرے۔ اسی

طرف کی آسودگی اور خوش حالی اُس وقت بھی ظاہر ہوگی۔ جب کہ نحس کواکب اُپچہ کے منقلب زاویوں سے باہر ہوں گے۔ مثلاً نحس کواکب خانہ دس یا چار میں ہوں۔ اس کے برخلاف اگر سعد کواکب تیسرے اور نویں گھر میں ہوں۔ تو مقصود مغرب کی طرف منتقل کردیا جائے گا۔ اور ویسا ہی سعد اور نفع بخش اثرات ظاہر کرے گا۔ جیسا کہ دسویں اور چوتھے میں ہونے سے۔

۹۵۔ جب سمندری سفر کے بروج سعد اور موافق ہوں۔ اور خانہ چہارم کے دلائل جائے پیدائش کے قیام کے خلاف ہوں۔ تو جائے پیدائش سے تبدیلی کسی دوسرے مقام پر جہاں مستقل رہائش اختیار کرنے کا ارادہ ہو۔ کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ لیکن جب سعد کواکب ہوں یا کواکب سعد نظرات سے ہوں۔ اور طلوع ہوں یا چوتھے گھر میں ہوں۔ تو اُسے کہا جائے گا۔ کہ وہ پیدائش کے مقام پر ہی مستقل رہائش کا ارادہ رکھے اور قسمت آزمائی کے لئے صبر و تحمل سے کام میں مصروف ہو جائے۔ جو موافق ہو۔

فصل چھٹی

شادی

کواکب

مردانہ زائچہ کے منسوبی کواکب = قمر۔ زہرہ

نسوانی زائچہ کے منسوبی کواکب = شمس۔ مریخ

بیوی کے منسوبی کواکب = زحل۔ مریخ

شادی کے منسوبی کوکب = زھرہ

زائچہ کے گھر

شریک زندگی (خاوند یا بیوی) = خانہ ہفتم

مال شریک زندگی = خانہ ہشتم

محبوبہ = خانہ پنجم

	٢	١	١٢	
٣	مال اپنا			١١
٤		٢١		١٠
٥	محبوبہ	شریکِ زندگی	مال شریکِ زندگی	٩
	٦	٧	٨	

عورتوں اور مردوں کے لئے یہ ایک اہم اور دلچسپ سوال ہے۔ علم نجوم میں اسے خاص اہمیت حاصل ہے۔ تجربہ بتاتا ہے کہ مخصوص لائنوں اور معین حدود کو مدنظر رکھ کر حقیقت اور سچائی کے بہت قریب امکانی جواب کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔

۹۶۔ ازدواجی زندگی میں مردانہ زائچہ میں قمر اور زہرہ کی حالتوں سے فیصلہ کیا جاتا ہے اور نسوانی زائچہ میں شمس اور مریخ کی حالتوں سے اندازہ کیا جاتا ہے۔ ہر دو زائچوں میں منسوبی کواکب کی حیثیت سے کام کرتے ہیں۔

بعد از پیدائش نیرین سب سے پہلے منسوبی کواکب میں سے جس سے ناظر ہوں وہ معاہدہ شادی کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اگر نظر سعد ہے۔ تو معاہدہ اور انتخاب خوش قسمتی لائے گا۔ اگر نظر نحس ہے۔ تو شادی کے بعد کسی خطرہ کا اظہار ہے۔

۹۷۔ یاد رکھئے بعد از پیدائش نیرین جس کوکب سے ناظر ہوں۔ اس کوکب کی فطرت توجہ کے قابل ہوتی ہے۔ اس لئے کہ نیرین کی سعد نظر جو سعد کوکب سے ہو۔ یا کسی ایک کوکب سے جو موافق گھر میں ہو یا سعد حالتوں میں ہو۔ قابل قدر خوشی اور خوش بختی کی شادی ظاہر کرتی ہے برخلاف اس کے اگر ہر دو یعنی نظر اور کوکب نحس ہوں۔ جیسا کہ قمر کا مقابلہ زحل یا یورنس یا مریخ سے ہو۔ تب ناخوشی کی شادی اور ٹوٹ جانے والی نسبت کا اظہار ہوتا ہے۔

۹۸۔ قمری نظرات:

جب نظر اور کوکب کی فطرت (منسوبات) میں اختلاف ظاہر ہو جائے۔ مثلاً قمر کی سعد نظر زحل کے ساتھ ہو۔ یا قمر کی مشتری کے ساتھ نحس نظر ہو۔ تو ہم اسے مخلوط قسم کی ازدواجی زندگی قرار دیں گے سعد بھی اور نحس بھی۔ شمس اور قمر کے درمیان سعد نظر سے جس قسم کی خوشی اور مسرت کا شادی میں موافق نشان ہونا چاہیئے۔ وہ نہیں ہوتا۔

قمر اور شریکِ حیات

اور مثال لیں۔ بعد از پیدائش قمر کسی ایک کوکب سے سعد نظر رکھے۔ اور اسی عرصہ میں ساتویں گھر میں ایک نحس کوکب موجود ہو تو یہ ظاہر ہوگا۔ کہ ازدواجی زندگی کا معاہدہ تو ہو جائے گا مگر جلدی کوئی صدمہ یا موت واقع ہوگی۔

اگر قمر پچون سے ناظر ہو۔ تو شریکِ زندگی میں عقلمندی اور مخصوص فطرتوں کا پایا جانا اس لحاظ سے ہوگا۔ جیسی کہ نظر ہوگی۔ یعنی سعد نظر ہو تو شریک زندگی عقلمند۔ صاحب عرفان ہوگا۔ نحس نظر ہوگی تو فریبی ریاکار۔

اگر قمر یورینس سے ناظر ہو۔ تو سعد نظر سے بوقلمونی، سائنٹیفک ذہنیت اور خارج از عقیدہ ہو۔ اگر نحس نظر ہو تو خودسر اور خود پسند کجرو ہو۔

اگر قمر زحل سے ناظر ہو تو سعد نظر سے استحکام و پائیداری دیتا ہے۔ نحس نظر سے حسد اور سرد مہری۔

اگر قمر مشتری سے ناظر ہو۔ تو سعد نظر سے اچھی فطرت۔ فیاضی۔ نیک نیتی اور پاک ذہن ظاہر کرتا ہے۔ نحس نظر ہو تو زائد اخراجات اور فضول خرچیاں لاتا ہے۔

اگر قمر مریخ سے ناظر ہو تو سعد نظر سے دستکار اور عملی جذبہ رکھنے کی خاصیت ظاہر کرتا ہے۔ نحس نظر ہو تو خود مختار۔ جھگڑالو اور مشتعل مزاج کا اظہار ہے۔

اگر قمر شمس سے ناظر ہو۔ تو سعد نظر سے وقار اور مرتبہ دیتا ہے۔ نحس نظر سے نمود و نمائش۔ بے وقوفانہ شیخی اور ناز ظاہر کرتا ہے۔

اگر قمر زہرہ سے ناظر ہو تو سعد نظر سے پُرامن، صحت بخش اور شائستہ فطرت ظاہر ہوتی ہے۔ نحس نظر سے بے اعتنائی۔ تغافل برتنا اور بدلگامی ظاہر ہوتی ہے۔

اگر قمر عطارد سے ناظر ہو تو ایک مستعد۔ سرگرم اور صاحبِ عمل فطرت لاتا ہے۔ اگر نحس ناظر ہو تو خدائی فوجدار۔ فسادی اور دخل در معقولات لانے کی عادت کا اظہار کرتا ہے

مندرجہ بالا اصول سے یہ معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ یہ تمام انحصار اس نظر پر ہے۔ جو وہ کوکب نیرین سے بناتا ہے اگر وہ سعد ہے تو بہتر خوبیاں پائی جائیں گی۔ اگر یہ نحس ہے۔ تو شریکِ زندگی کے انتخاب میں بدقسمتی کے اسباب ہوں گے۔ اور مخالفانہ اثرات اس کوکب کی فطرت کے مطابق ہوں گے۔

ساتویں گھر میں سعد کواکب ظاہر کرتے ہیں ایک موزوں اور اچھا شریک حیات لیکن جب اس وقت نیرین کی نظرات نحس ہوں۔ تو اس کا مطلب لیا جاتا ہے کہ ایک اچھی شادی لیکن جو کسی صدمہ کی منتظر ہے۔

زہرہ جو شادی کا منسوبی کوکب ہے اور ساتویں میں بحالتِ سعد ہو۔ تو شادی کے بعد زندگی کی تمام ازدواجی مسرتوں سے لطف اندوزی دیتا ہے اور خوش قسمتی لاتا ہے اور وہ کوکب جو ساتویں میں قابض ہو۔ وہ شریک زندگی کی نمائندگی کرتا ہے۔

ساتواں گھر
اور
شریکِ حیات

۹۹۔ مندرجہ بالا قمر کے نظرات کو جن حالتوں کو بیان کیا گیا ہے۔ نسوانی زائچہ میں بالکل اسی طرح شمس کے نظرات کو پڑھنا ہوگا۔ ہر حالت میں ہر دو زائچہ میں منسوبی کواکب ہی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

۱۰۰۔ کواکب کا ساتویں گھر میں اثر:۔

شمس ساتویں میں ہو۔ تو شریک زندگی خود پسند متکبّر ہوتا ہے۔ خاوند ہو تو فرم قائم کرنے کی ذہنیت رکھے لیکن شمس شادی میں بہت دیر لاتا ہے۔

قمر ساتویں میں ہو تو شریک زندگی مہربان۔ گھریلو قسم کا۔ لیکن غیر مستقل مزاج ہو

مریخ ساتویں میں ہو۔ تو شریک زندگی جھگڑالو۔ حکم چلانے والا یا والی۔ جو علیحدگی جھگڑا اور غلط فہمیوں کو پسند کرے۔

عطارد ساتویں میں ہو تو شریک زندگی ذہین اور کچھ ضدی ہوتا ہے۔ اگر عطارد نحس ہو تو بد مزاجی پر دلالت کرے گا۔

مشتری ساتویں میں ہو تو شریک زندگی بہت بہتر ملتا ہے۔ اور ایسی شادی عام طور پر خوش قسمت گنی جاتی ہے۔

زہرہ ساتویں میں ہو تو ایک اچھی شادی قرار دی جا سکتی ہے۔ مولود صنف مخالف کے لئے دلکشی رکھے گا۔ اور اگر زہرہ نحس حالت میں ہو تو گھریلو معاملات میں مشکلات لائے گا۔

زحل ساتویں میں ہو تو عام طور پر ایک ناخوش یا بد قسمتی کی شادی قرار دی جاتی ہے۔ ان دونوں کی عمر میں بہت اختلاف ہوتا ہے۔

راس اور ذنب ساتویں میں ہوں تو ایک ٹریجڈی کی حالت پر دلالت کرتے ہیں۔

۱۰۱۔ دلائل زائچہ:۔

ساتویں گھر کا حاکم اگر چھٹے یا آٹھویں میں قابض نہ ہو اور دوسرا گھر ہر قسم کی نحوست سے بری ہو تو یہ ازدواجی خوشیاں لاتا ہے۔

ساتواں گھر اور نحس کواکب کے درمیان ہو۔ تب ازدواجی زندگی تکلیف دہ ہوتی ہے۔ اور مفلوک الحالی لاتی ہے۔ یعنی منحوس گنی جاتی ہے۔

اگر زہرہ مریخ سے متاثر ہو رہا ہو۔ شورش پسندانہ احساسات دونو کے اندر کام کرتے رہتے ہیں جنسی جذبات منقطع ہو جاتے ہیں یا طویل عرصہ کی جدائی ظہور میں آتی ہے۔

اگر پانچویں اور ساتویں گھر کے حاکموں کے درمیان نحس نظرات ہوں تو طویل عرصہ کی تشہیر کرتے ہیں۔

اگر شمس و راس ساتویں میں ہوں تو یہ دولت کا نقصان کسی عورت کی شرکت کی وجہ سے ظاہر کرتے ہیں۔

اگر نحس کواکب چوتھے، ساتویں اور بارھویں گھروں میں ہوں۔ تو عورت یا بچوں سے ایک چھن جائیگا

اگر دوسرے گھر کا حاکم ساتویں میں قابض ہو اور سعد نظرات رکھتا ہو۔ تو خود کو معزز

خاندان میں سے شریک زندگی ملے گا۔

اگر قمر طالع میں ہو تو یا ساتویں میں ہو، اور اسد نہ بُہرہ میں طلوع ہو رہا ہو۔ تو شریک زندگی قابل اعتراض حرکات رکھے گا۔

۱۰۲۔ مثالی زائچہ نمبر ۲۲-۲۳:

دلائل (۱) ساتویں گھر کا مالک زہرہ ساتویں ہی میں ہے۔ لیکن نحس ہے۔ وہ تیسرے گھر کے مالک کے ساتھ قران میں ہے۔

(۲) ساتواں گھر۔ ساتویں گھر کا حاکم اور شادی کا منسوبی کوکب (زہرہ) مریخ و شمس کے درمیان گھرے ہوئے ہیں۔

(۳) مقام قمر سے بھی گنیں تو بھی ان کی پوزیشن کمزور ہے۔

نتیجہ:۔ اس شخص کی شادی ایسی جگہ ہوگی جو تسلی بخش نہ ہوگی۔ ان میں طلاق واقع ہوگی۔ طالع کا حاکم اور ساتویں کا حاکم ایک دوسرے کے بہت نزدیک ہیں۔ اس لئے شادی مولود کی اولین عمر میں بلوغت سے قبل قریباً ۱۳ سال کی عمر میں ہوگی۔ چونکہ زائچہ نہ بُہرہ میں زہرہ دوسرے نہ بُہرہ میں ہے۔ اس لئے ایک سے زیادہ شادیوں کا امکان ہے۔

زائچہ نہ بُہرہ

جدی، دلو، حوت، حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس

س — سہ ۵ — م — ۲۲ — د — ل — نب — خ ی

۱۰۳۔ شادی بیوہ کے ساتھ (یا رنڈوا مرد کے ساتھ) اس وقت زائچہ سے ظاہر ہوتی ہے۔ جب مریخ و زحل حصول مطلب میں بجائے دیگر کواکب کے کام کر رہے ہوں۔ وہ اس طرح کہ اگر مریخ ساتویں گھر میں ہو۔ اور زحل اس سے ناظر ہو یا قمر اور مریخ کا قران ہو۔ جب کہ زحل ناظر ہو۔ یا جب مریخ و زحل ناظر ہوں اور قمر مریخ سے ناظر ہو۔ یا قران کرنے والا ہو۔ یا مریخ و زحل میں سے، ایک تو پانچویں گھر میں ہو۔ اور دوسرا ساتویں میں ہو۔

زائچہ طالع

میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت، حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ

ی — نب — ۲۳ — سہ خ — ۵ ل — م د س

۱۰۴۔ فائدہ:۔ عورت کے زائچہ میں آٹھواں گھر اہم ہوتا ہے۔ اگر آٹھویں میں نحس کوکب ہو خصوصاً مریخ تو بیوگی لاتا ہے۔ زحل آٹھویں میں ہو تو ازدواجی زندگی میں کوئی دلکشی اور رومان نہ ہوگا۔ سرد مہری ہی زندگی کا حصہ ہوگی۔

۱۰۵۔ شادی سے پہلے محبت:

پانچویں گھر سے معلوم کی جاتی ہے۔ جو کوکب اس گھر میں موجود ہوگا۔ اس کو اور اس کی نظر کو مدنظر رکھا جائے گا۔ منسوبی کواکب کے نظریہ سے زہرہ مردانہ زائچہ میں اور مریخ نسوانی زائچہ میں کام کرے گا۔

محبوب

اگر زہرہ (یا مریخ) زحل سے ناظر ہو یا یورنس سے ناظر ہو۔ تو اُس کے اولین اثرات نسبت کے ٹوٹنے کے ہوں گے۔ اگر یورنس زہرہ سے سعد ناظر ہو۔ تو رومانٹک تعلقات ظاہر ہوتے ہیں۔ اور محبوب کے ساتھ وسیع تعلقات ہو جائیں گے۔ اگر نپچون ناظر ہو تو دونوں تخیل پسندی کو اختیار کریں گے۔ جب زہرہ زوال میں ہو نحس ہو۔ تو یہ ابتری۔ پریشانی۔ جھگڑا اور اغوا کا خطرہ لاتا ہے۔ جب مریخ زوال میں ہو یا نحس ہو تو جھگڑا اور اشتعال لاتا ہے۔ جب مریخ

زہرہ کی نظرات نحس ہوں۔ تو گرمی جذبات اور اشتیاق حد سے زیادہ لاتا ہے۔ جس میں احتیاط کا کوئی پہلو نہیں ہوتا اور عاشق و معشوق اخلاق کی حدود کو پار کر جاتے ہیں۔

۱۰۶۔ ایک سے زیادہ شادیاں:۔

زیادہ شادیاں

یہ اس وقت معلوم ہوتی ہیں۔ جب کہ مثنیٰ بروج یا (جوزا یا قوس یا حوت) میں نیرین کی نظر ایک سے زیادہ کواکب کے ساتھ ہو۔ یا نیرین خود مثنیٰ بروج میں ہوں۔ اور وہ ساتویں گھر کے کوکب کے علاوہ کسی اور کوکب سے بھی ناظر ہوں۔ یا نیرین موافق گھروں میں ہوں۔ سرطان یا عقرب یا حوت میں یا ان بروج کے قابض کواکب سے ناظر ہوں۔

جب قمر زحل کے ساتھ ساتویں گھر میں قابض ہو۔ تو عورت متعلقہ ایک سے زیادہ شادیاں کرے گی۔

اگر ساتواں گھر ذوجسدین ہو۔ زہرہ اس پر قابض ہو۔ ہمراہ کوئی نحس کوکب ہو۔ تو ایک سے زیادہ شادیوں کا حکم لگایا جاسکتا ہے۔

جہاں ایک سے زیادہ شادیاں ظاہر ہوں۔ تو ساتویں گھر کا حاکم کوکب پہلی شادی کو ظاہر کرتا ہے اور وہ کوکب جو اس برج میں قابض ہو۔ دوسری شادی کو ظاہر کرتا ہے۔

وہ کوکب جو منسوبی نیرین میں سے کسی سے ناظر ہو۔ وہ شریکِ حیات کی توصیف بیان کرتا ہے اس برج کی منسوبات کے لحاظ سے جس میں وہ قابض ہوتا ہے لیکن اگر یہ کوکب رجعت میں ہو۔ تو اس کا مطلب نسبت کے ٹوٹنے کا کیا جاتا ہے۔

یہ یاد رکھئے، کہ ساتویں گھر کا قابض کوکب شریکِ زندگی کے ساتھ تعلقات کو بتائے گا اور ساتویں گھر کا حاکم کوکب زوال میں ہو یا نحس جگہ ہو یا زائچہ میں کسی بھی حالت میں کمزور ہو تو اس کا مطلب ہوگا۔ شادی کا بیمار ساتھی۔ یا بدقسمت ساتھی۔ یا شادی مکمل طور پر نا تسلی بخش۔ اس سے مختلف حالات اس وقت بیان کئے جائیں گے۔ جب کہ منسوبی کواکب سعد جگہ ہوں اور سعد نظرات رکھتے ہوں۔

۱۰۷۔ علیحدگی اور طلاق۔

طلاق

نیرین کی نحس نظر نحس کواکب سے ہو۔ زہرہ نحس ہو یا زوال میں ہو۔ اور یورینس ساتویں گھر میں ہو۔ یا قمر یا زہرہ سے نحس نظرات رکھتا ہو۔ نسوانی زائچہ میں منسوبی کواکب کو مد نظر رکھو شمس اور مریخ کو بجائے قمر اور زہرہ کے تبدیل کر لو۔ اور فیصلہ اس طریقہ سے کرو۔ جو اوپر بیان کیا گیا ہے

میرا تجربہ یہ ہے کہ نکاح کے وقت قمر برج منقلب میں بحالت نحس ہو۔ تو طلاق واقع ہوتی ہے۔ بحالت سعد ہو۔ تو فراق یا جدائی کے اسباب پیدا کرتا ہے۔ اور تکرار و ناموافقت چلتی ہے۔

۱۰۸۔ جگہ۔ حالت اور سبب ملاقات:۔

یہ حالات اس برج۔ گھر اور قابض کواکب سے معلوم کئے جاتے ہیں۔ جو بعد از پیدائش سب سے پہلے نیرین سے ناظر ہوں۔ اس طرح کہ اگر یہ گیارھواں گھر ہو۔ تو شریکِ زندگی یا محبوب کسی

دوست کے وسیلہ سے ملیگا یا دوست کے گھر میں یا کوئی اور دوست اس سے متعارف کرائیگا۔ اگر یہ تیسرا گھر ہو۔ تو کسی مختصر سفر میں ملاقات ہوگی، یا بذریعہ خط و کتابت متعارف ہوگا۔ اگر یہ پانچواں گھر ہو تو کسی تفریحی مقام پر ملاقات ہوگی۔ اگر یہ دسواں گھر ہو۔ تو کسی کاروباری سلسلہ میں یا کاروباری ادارہ میں تعارف ہوگا۔ اسی طرح باقی گھروں سے حالت بیان کریں۔ برج کے لحاظ سے جگہ کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اور حالات اس گھر کے منسوبات سے مرتب کئے جاتے ہیں۔ جہاں کوکب ہو۔

۱۰۹۔ واقعہ:

اگر طالع کا حاکم ساتویں میں ہو۔ تو شادی جلدی ہو جاتی ہے۔ یعنی اوائل جوانی میں ہی۔ ایسا ہی حکم اس وقت بھی لگا دیا جاتا ہے۔ جب کہ سعد کواکب طالع میں اور دوسرے و ساتویں میں ہوں۔ شادی مندرجہ ذیل کواکب کے دور میں واقع ہوتی ہے۔

(۱) ساتویں کا قابض کوکب (۲) زہرہ اور قمر (۳) وہ کوکب جو ساتویں سے ناظر ہو۔

(۴) ساتویں گھر کا مالک کوکب

فصل ساتویں

اولاد

منسوبات پانچواں گھر — منسوبی کواکب

۱۔ اولاد ——— قمر، شمس اور حاکم پنجم

۲۔ معشوق ——— زھرہ

۳۔ نسل ——— مشتری

۱۱۰۔ اس امر کے لئے زائچہ کا پانچواں گھر اور وہ کوکب جو اس میں قابض ہے۔ اور قمر کی حالت اور نظر کا مطالعہ کیا جاتا ہے اور مشتری منسوب نسل کو مدنظر رکھا جاتا، ان چاروں امور کی سعادت اس امر کی دلیل ہے کہ صاحب اولاد ہوگا۔ جو اچھی طویل العمر اور اطاعت شعار ہوگی۔

اگر پانچویں گھر میں (خواہ وہ طالع سے یا خانہ قمر سے) سعد کواکب قابض ہوں یا اس کوکب کی نظر دوسروں سے سعد ہو۔ تب اولاد کے امکانات تسلی بخش ہوں گے۔ اور کثرت اولاد کا اظہار ہوگا۔ جو بلوغت اور تکمیل تک پہنچے گی۔ خوش بختی لائے گی۔ اور طویل العمر ہوگی۔ لیکن اس کے برخلاف اگر پانچویں گھر میں نحس کواکب ہوں یا اس کے نظرات دوسروں کے ساتھ نحس ہوں۔ تو اولاد کا نقصان ظاہر کرتے ہیں۔

۱۱۱۔ قمر مردانہ زائچہ میں میلانِ طبع کا اظہار کرتا ہے۔ اور نسوانی زائچہ میں لیاقت و استعداد کا مظہر ہوتا ہے۔ جب یہ سعد ہو یا اس پر نحس نظرات نہ ہوں۔ یا سعد جگہ ہو تو اولاد کی صورت میں اچھی قسمت کا اظہار ہوتا ہے۔

۱۱۲۔ جب یورینس اس کوکب کو متاثر کرے جو پانچویں گھر میں قابض ہو تو اس کا مطلب قبل از وقت پیدائش لیا جائے گا۔ خصوصاً مقابلہ ہو تو یعنی گیارھویں اور پانچویں گھر میں ہو۔ یا نحس کواکب ان گھروں پر قابض ہوں۔ تو اولاد کی طرف سے اندیشہ کا اظہار ہوتا ہے اور یہ اندیشہ ایک بار یا متعدد بار اولاد کا بچپن میں ہی زندگی نقصان بنکر ظاہر ہوگا۔

۱۱۳۔ اولاد کتنی ہوگی اس سلسلہ میں کوئی مجرب اور بھروسہ کے قابل قانون نہیں ہے، یہ ایک مشکل معاملہ ہے۔ اندازہ اور فیصلہ کے لئے عورت اور مرد کے زائچوں اور ان کے تعلقات کو لیا جاتا ہے۔ اولاد کا ہونا جن مختلف حالات کے تابع ہوتا ہے ان میں سے اکثر

۱۲ ۱ ۲
۱۱ ۳
۱۰ ۲۴ ۴
۹ ۵ اولاد
۸ ۷ ۶

کا اظہار نہیں ہوتا۔ اس لئے پانچویں گھر کے برج کی فطرت سے ایک وسطؔ اندازہ لگایا جاتا ہے وہ اس طرح کہ حمل۔ اسد۔ جدی ہو تو اولاد کم ہوتی ہے۔ ثور۔ سرطان۔ سنبلہ۔ حوت والوں کا خاندان کثیر ہوتا ہے۔ دوسرے بروج متوسط خاندان رکھتے ہیں۔ ان میں جب قمر باقوت ہو سعد ناظر ہو۔ اور کسی طرح بھی کمزور نہ ہو۔ تو تعداد میں اور اضافہ ہو جاتا ہے۔ اگر پانچویں گھر پر مثنیٰ بروج قابض ہوں یا پانچویں کا کوکب مثنیٰ بروج میں ہو تو جوڑے پیدا ہوں گے۔

۱۱۴۔ اگر پانچواں گھر اور اس کا حاکم کوکب نر بروج میں ہوں یا کسی نر کوکب کے ہمراہ بحالت قران ہوں یا نر کواکب سے ناظر ہوں۔ تب زیادہ اولاد نر پیدا ہوگی۔

لڑکیوں کی پیدائش اس وقت ہوتی ہے۔ جب کہ مندرجہ بالا گھر یا اس کا حاکم مؤنث بروج میں ہوں۔ یا ہمراہ مؤنث کوکب کے ہوں۔ یا مؤنث کواکب سے ناظر ہوں۔

۱۱۵۔ اولاد میں سے ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ حالت کا اندازہ لگانے کا بھی اصول مقرر کیا گیا ہے۔ اور وہ ہر دوسرے گھر سے معلوم ہوتی ہے۔ یعنی ایک گھر چھوڑ کر دوسرے سے اور شمار ان کا پانچویں گھر سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً پہلا بچہ (مردانہ زائچہ میں) پانچویں گھر کا حاکم ہوگا اور ان کے قابض کواکب سے متاثر ہوگا۔ دوسرا بچہ ساتویں گھر سے متعلق ہوگا۔ تیسرا بچہ نویں سے علیٰ ہذالقیاس۔ نسوانی زائچہ میں پہلا بچہ چوتھے گھر سے متعلق ہوگا۔ دوسرا چھٹے گھر سے تیسرا آٹھویں گھر سے علیٰ ہذالقیاس۔

۱۱۶۔ اولاد کے نقصان یا بچوں کی اموات جاننے کا طریقہ یہ ہے کہ جن گھروں میں نحس کواکب نحس یا زوال پذیر ہوں۔ یا نحس نظرات رکھتے ہوں۔ وہ بچوں کے نقصان کو ظاہر کرتے ہیں۔

۱۱۷۔ ممتاز اور باقسمت بچوں کے حالات اس نظرئے سے جانے جا سکتے ہیں۔ اگر پانچویں گھر کا حاکم کوکب صعود میں ہو۔ یا گیارھویں گھر میں ہو۔ اور سعد نظرات رکھتا ہو اور ہم مزاج بروج میں ہو۔ تو اولاد زندگی کا عروج حاصل کرے گی۔

اسی طرح اگر پانچویں گھر کا کوکب نحس جگہ ہو یا نحس نظرات رکھتا ہو۔ یا ایسے بروج میں ہو جہاں اُسے زوال ہو مثلاً مقابلہ اس گھر کا جس کا وہ حاکم ہے۔ تو ہم اندازہ لگائیں گے۔ کہ اولاد بدقسمت یا کمزور یا بیمار پیدا ہوگی۔ اور کارزار زندگی میں اسے ایک کٹھن زندگی نصیب ہوگی۔

۱۱۸۔ اولاد میں سے کسی ذہنی یا اخلاقی خصوصیات یا ان کی قسمت کو اُسی کے پیدائشی زائچہ سے ہی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا جب کوئی بچہ پیدا ہو تو اس کی قسمت اس کے زائچہ سے اندازہ کرو۔

۱۱۹۔ اگر نسوانی زائچہ کے بارھویں گھر میں نحس کواکب ہوں۔ یا نیرین میں سے کوئی وہاں ہو تو زچگی میں خطرہ کا اظہار ہوتا ہے۔ اگر قمر پانچویں گھر میں کمزور اور نحس حالت میں ہو۔ تو بھی یہی حکم لگایا جاتا ہے۔

۱۲۰۔ اولاد کا نہ ہونا۔

بانجھ پن یا اولاد کا نہ ہونا

یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مشتری۔ حاکم طالع۔ حاکم ہفتم اور حاکم پنجم کمزور ہوں

اور کسی اور طرح سے بھی متاثر ہو رہے ہوں۔

اگر زحل پانچویں میں ہو اور پانچویں کا حاکم راس کے ساتھ قران کرے تو مولود اولاد سے محروم رہے گا۔

اولاد کتنی ہوگی؟

۱۲۱۔ تعداد اولاد:۔

اولاد کی گنتی کا اندازہ کرنے کے جو قوانین ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ تعداد عموماً پانچویں گھر سے معلوم کی جاتی ہے۔ یا ان سے جو پانچویں گھر کے حاکم کے ساتھ ہوں ان کی تحقیق کی جاتی ہے کہ زائچہ نہبرہ میں کتنے دوست ہیں۔ کتنے دشمن یا مخالف۔

زائچہ نہبرہ کے نمبر مشتری سے اخذ کئے جاتے ہیں۔ پانچویں گھر کے حاکم کوکب سے۔ یہ نمبر اولاد کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثلاً مشتری ساتویں نہبرہ میں ہو تو سات اولادیں ہوں گی۔

۱۲۲۔ اولاد کی پیدائش اس دور میں واقع ہوتی ہے جو مشتری کا ہو یا پانچویں کے حاکم (طالع سے یا قمر سے پانچواں) کوکب کے دورِ اکبر یا دورِ اوسط ہو۔ یا ان کواکب کے دور میں جو پانچویں سے ناظر ہیں۔

مثالی زائچہ نمبر ۲۵-۲۶

دلائل:۔

۱۔ پانچویں کا حاکم زہرہ کے ساتھ قران میں ہے۔ بچوں کا منسوبی کوکب یعنی شمس ساتویں گھر کا بھی حاکم ہے۔ اور اپنے گھر میں قابض ہے۔ مشتری خانہ دوم کا حاکم شرف میں ہے۔ پانچویں گھر پر قمر ناظر ہے۔ لہٰذا بچے پیدا ہوں گے۔

۲۔ زائچہ نہبرہ میں عطارد پانچویں گھر کا حاکم ساتویں نہبرہ میں ہے۔ اس لئے سات بچوں کی پیدائش کی دلیل ہے۔ علاوہ ازیں پانچ یا چھ بچے بھی اس لئے اخذ کئے جا سکتے ہیں۔ کہ حمل و میزان دو نحس کواکب موجود ہیں۔

زائچہ طالع

جدی دلو حوت
قوس حمل
عقرب ثور
میزان جوزا
سنبلہ اسد سرطان
سہ
م
۲۵
س ہ
د نب
ل
ی

زائچہ نہبرہ

ثور جوزا سرطان
حمل اسد
حوت سنبلہ
دلو میزان
جدی قوس عقرب
ہ
ل
نب
خ
ی
۲۶
س ر د
سہ

فصل آٹھویں

زندگی میں پوزیشن

منسوبی کواکب

شہرت وعزور ووقار = قمر- زہرہ- مشتری- شمس
زوال- بدنامی اور بے عزتی = نحس کواکب

	۲	۱	۱۲
۳			۱۱
۴	انجام	۲۷	اعلیٰ پوزیشن وقار	۱۰ وتدالسماء
۵			۹
	۶	۷	۸

دسواں گھر = شہرت- پوزیشن
چوتھا گھر = انجام پوزیشن

۱۲۳- زندگی میں کسی پوزیشن کو حاصل کرنے کے لئے کثرت کواکب سے اندازہ لگایا جاتا ہے لیکن اصولاً وتدالسماء میں جو کوکب ہو- اور جو اس سے ناظر ہو- اس سے اندازہ لگانا چاہیئے اسی طرح یہ بھی معلوم کرنا چاہیئے- کہ کیا زیادہ کواکب طلوع ہو رہے ہیں- اس امر کا اندازہ زائچہ کے خانہ ۱۰-۱۱-۱۲-۱-۲-۳ سے ہوتا ہے- ایسی صورت میں ظاہر ہوگا- ذمہ داری کا طالب حصول عزوجاہ اور پوزیشن کا خواہشمند اور عموماً خود مختار- اور اگر یہ یا ان سے زیادہ کے نظرات سعد ہوں- تو وہ آدمی خاص پوزیشن کا مالک ہوگا- اس میں دوسروں کو ملازم رکھنے کی طاقت ہوگی یا اگر عورت ہے تو وہ اپنے گھر یا خاندان میں اقتدارانہ پوزیشن رکھے گی- اور وہ سوشل حلقہ میں عظمت اور مرتبہ کی مالک ہوگی-

۱۲۴- اگر وتدالسماء کا درجہ عظیم کواکب کے ساتھ سعد نظرات رکھتا ہو- تو پوزیشن باوقار ہوگی اور محفوظ-

اگر وتدالسماء سے زہرہ یا مشتری یا شمس سعد ناظر ہو- تو اعلیٰ پوزیشن- وقار اور اعزاز کا اظہار کرتا ہے- اگر یہ طلوع ہو رہے ہیں- تو بھی یہی نتیجہ ہوگا-

۱۲۵- جب کثرت کواکب افق سے اوپر ہوں- اگرچہ وہ بحالتِ طلوع نہ ہوں- تو حالات اس کو آگے بڑھنے، ترقی دینے کے لئے دھکیلتے رہیں گے- خواہ وہ ان کا خواہشمند ہی نہ ہو اگر ان میں سے زیادہ کواکب سعد ناظر ہوں- تو سرخرو کرنا- پسندیدہ اور قابل تعریف بنانا خوبیوں کا پیدا کرنا اور اس کے عزو وقار کو تکمیل تک پہنچانے کا اظہار کرتے ہیں-

۱۲۶- حصولِ پوزیشن کے لئے ہمیشہ خوش قسمتی اس وقت ہوتی ہے- جب کہ سعد کوکب ۲-۳-۶-۸ یا ۱۲ گھروں میں ہوں وجہ یہ کہ ہر ترقی اور کامیابی کا تحفظ زائچہ میں موجود رہو گا- لہٰذا اس کو کسی قسم کا فکر نہ کرنا چاہیئے-

لیکن اگر کوئی نحس کوکب ان گھروں میں ہو یا سمت الراس کے نزدیک ہو خواہ وہ افق کے اوپر ہو یا نیچے- تو یہ امر پوزیشن کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے- اور وہ مندرجہ بالا صفات کے برعکس نتائج لاتا ہے- یعنی بری شہرت- رسوائی اور گنہگارانہ چرچا-

۱۲۷- دسواں گھر کسی آدمی کی شہرت اور عزو وقار سے متعلق ہے- اور چوتھا گھر زندگی کے انجام کو ظاہر کرتا ہے- اس لئے کہ مقابلہ پر واقع ہے- گویا وہ شہرت اور عزو وقار کے خلاف اس کے انجام سے واضح کرتا ہے- لہٰذا اگر اس میں سعد کواکب ہوں- تو اس شخص کو اپنے ذرائع سے انعام اور عزت بالآخر ملے گی-

لیکن جب نحس کواکب سمت الراس پر قابض ہوں- تو وہ زندگی میں پوزیشن کے ساتھ عظیم مشکلات پیش آنے پر بہتر معاون اور دوست گیر ہوتے ہیں- اور سہارا دیتے ہیں-

جو شخص یہ فرض کرتا ہے- کہ اس کی اپنی جدوجہد اس کے لئے شہرت لاتی اور مرتبہ کو بلند کرتی ہے- وہ غلطی پر ہے- اس کو زائچہ کے سمت الراس پر سعد کواکب کی پوزیشن کو دیکھنا چاہیئے-

وہ پوزیشن ہر شخص کے لئے باأثر ہوتی ہے۔

یہ ایک محاورہ ہے۔ کہ خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔ علم نجوم کلی طور پر اس سچائی کے گرد گھومتا ہے۔ وہ انسانی تخیل۔ سوچ اور حرکات کا مستقل قانون ہے جو قطعی عارضی ہے۔ وہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ خوش قسمتی اور بدقسمتی کے سبب ہیں۔ اور وہ اسباب انسانی زندگی میں کواکب کی حرکات کے ذریعہ متاثر کرتے ہیں۔

۱۲۸۔ اگر منقلب بروج میں کواکب کی کثرت ہو۔ تو بھی شہرت لاتے ہیں اور جب زائچہ کا سمت الراس اچھی نظرات رکھتا ہو یا وہاں کوئی سعد کوکب موجود ہو۔ تو وہ اس شہرت کو تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔ دراصل منقلب بروج زائچہ کے زاویے۔ (سمت الراس اور افق شرقی پر ہوں۔ تو موت کے بعد شہرت ظاہر کرتے ہیں۔ یہی اصول اس وقت بھی کام کرتا ہے جب کہ نیرین خط معدل النہار پر ہوں۔ یعنی عین نقطہ اعتدال لیل و نہار پر ہوں (جیسا کہ ۲۲ مارچ اور ۲۳ ستمبر وغیرہ)

۱۲۹۔ زہرہ وتد السماء میں ہو تو سوشل مرتبہ دیتا ہے۔ اور وہ اس شخص کو اس کے ذاتی زائچہ کے کواکبی اثرات سے بڑھ کر ترقی دیتا ہے۔ خانہ گیارہ میں سعد کواکب ہوں تو وہ اعانت اور دستگیری کرتے ہیں۔ لیکن جب یہاں نیرین کسی وجہ سے متاثر ہوں۔ تو اس کا مطلب ہوگا۔ ایک بے ثبات خوش قسمتی۔ بہت مخالفتیں۔ ایسی پوزیشن کا حصول جو پھر چھن جائے۔

۱۳۰۔ افق کے نیچے اگر کواکب کی کثرت ہو۔ تو اس کا مطلب ہوگا۔ خاص کر کامیابی اور پوزیشن زندگی کے آخری حصہ میں حاصل ہوگی اگر یہ کثرتِ کواکب چار اور سات گھر کے درمیان واقع ہو تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ شادی کے بعد ترقی ہوگی۔ یا کسی شریک کار کی وجہ سے فائدہ حاصل ہوگا۔

۱۳۱۔ اس امر کا اندازہ لگانے کے لئے کہ پوزیشن کیسی ہوگی۔ تو عزت لازمی ان کواکب سے متعلق ہوگی۔ جو وتد السماء سے اچھے نظرات رکھتے ہوں۔ یا سعد کواکب وتد السماء میں قابض ہوں۔ اگر کوئی کوکب اس جگہ موجود نہ ہو۔ تو وہ کواکب جو زائچہ پیدائش میں سعد نظرات شمس و قمر سے رکھتے ہوں۔ ان سے اندازہ لگایا جاتا ہے۔ یہ اندازہ اس صورت سے لگایا جاتا ہے کہ کواکب کی فطرت اور وہ بروج جس میں یہ قابض ہوں۔ وہاں ترجیح اس کوکب کو دی جاتی ہے۔ جو کہ سعد ترین نظرات رکھتا ہو۔ جیسا کہ دو کواکب تثلیث میں ہوں پھر ان میں سے جو صعود پر ہو۔ اس کو اولیت کا رتبہ حاصل ہوگا۔ اور مستحسن خاص طور پر اس صورت میں جب کہ وہ دوسرے کواکب کے ساتھ باقوت نظرات رکھتا ہو۔

فصل نویں

موروثی امراض

اِنسان کا عِضوی نظام

یعنی یہ شخص جسمانی لحاظ سے طاقتور ہے یا کمزور

منسوبی کوکب

شمس ۔ جسمانی ساخت ۔ موروثی امراض۔

۱۳۲۔ چونکہ شمس انسانی جسم کے عضوی نظام اور ساخت کا حاکم ہے۔ اس لئے دوسروں کے ساتھ جو نظرات یہ بتاتا ہے۔ وہ خاص طور پر مدنظر رکھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ اگر یہ سعد نظرات میں ہے یا کم از کم نحس نظرات میں نہیں ہے۔ تو اس کا نظام جسمانی با قوت سمجھا جائے گا۔

جب شمس بعض کواکب سے متاثر ہوتا ہے۔ اور بعض کی مدد کرتا ہے۔ اس صورت میں نظام جسمانی عام قسم کا سمجھا جائے گا۔ اور فیصلہ سعد اور نحس دونو حالات کو مدنظر رکھ کر کیا جائے گا۔

جب متاثر کرنے والے کواکب وتاد میں ہوں جو ۱-۴-۷-۱۰ گھر ہیں۔ تو اس کے عضوی امراض پیدائشی یا جدّی میلان کا اظہار قوی طریقہ سے کرتے ہیں۔ یعنی موروثی امراض اس میں وَدیعت کر جائیں گے اور موروثی خصائل و رجحان اس میں بدرجہ اتم ہوں گے۔ لیکن جب مدد لینے والے کواکب وتاد میں ہوں۔ تو امراض کا میلان معقول تخفیف کا اظہار کرتا ہے۔ اور اگر زائچہ میں وجوہات حق میں ہوں۔ تو ان کے قطعی ازالہ پر دلالت کرتا ہے۔

شمس نظرات کے غلبہ سے جو فطری عضوی نظام متاثر ہوتا ہے۔ اس سے جسم انسانی کے میلان کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ اور جسم کے متاثر ہونے والے حصوں کو اُن بروج سے معلوم کیا جاتا ہے۔ جو متاثرہ جسمانی حصوں پر قابض ہوں۔

۱۳۳۔ بروج اور کواکب کے انسانی جسم سے تعلقات شروع میں دیئے گئے ہیں۔ بروج کے گروپ جسم انسانی کی تقسیم سے مندرجہ ذیل تعلق رکھتے ہیں۔

منقلب بروج ۔ حمل ۔ سرطان ۔ میزان ۔ جدی ہیں۔
ان کا تعلق ۔ سر ۔ معدہ ۔ جلد ۔ گردے ۔ جگر اور ریڑھ کی ہڈی سے ہوتا ہے۔

ثابت بروج ۔ ثور ۔ اسد ۔ عقرب ۔ دلو ہیں۔
ان کا تعلق گلا ۔ دل ۔ خون اور نظام انہضام سے ہوتا ہے۔

ذوجسدین بروج ۔ جوزا ۔ سنبلہ ۔ قوس ۔ حوت ہیں۔
ان کا تعلق پھیپھڑا ۔ انتڑیاں اور اعصابی نظام سے ہوتا ہے۔

کواکب کی فطرت کے باب کا دوبارہ حوالہ دیا جاتا ہے۔ تاکہ ان خاص مقامات کو یاد کیا جا سکے جو کواکب سے متاثر ہوتے ہیں۔ انہی کواکب کی فطرت سے ہی اثرات کی نوعیت کا اندازہ لگایا جاتا ہے جو شمس کے ساتھ نحس نظرات بنائیں۔

۱۳۴۔ جب شمس زیادہ کواکب سے نحس ناظر ہو۔ اور اُسے کسی سعد نظر کا سہارا نہ ہو یا وہ دوسرے کوکب سے حالت قران میں نہ ہو۔ تو اس وقت نظام عضوی ناقص اور ناکارہ گنا جائے گا۔ اور وہ امراض کو بہت جلد منتشر کرنے اور ختم کر دینے کا ذمہ دار نہ سمجھا جائے گا لیکن جب بہت سے کواکب شمس کو نحس نظر سے متاثر کر رہے ہوں۔ اور اسی وقت بعض سعد نظرات بھی دوسروں سے پڑ رہے ہوں۔ تو یہ طویل امراض یا جسمانی کمزوری پر دلالت کرتی ہے۔ جس سے زندگی متاثر ہوتی رہے گی۔

۱۳۵۔ موت بچپن میں اس وقت واقع ہوتی ہے۔ جب کہ نحس کواکب جلد طلوع ہونے والے ہوں یا طالع میں طلوع ہوں یا ان کے نظرات نیرین کے ساتھ نحس ہوں۔ نیز نیرین افق سے اوپر ہوں۔ اس کے علاوہ اس وقت بھی جب کہ یہاں نحس کواکب ہوں۔ اور وہ فوراً غروب ہونے والے ہوں یا سمت القدم کو طے کر رہے ہوں۔ اور نیرین کے ساتھ نحس نظرات رکھتے ہوں۔ جب کہ نیرین افق سے نیچے ہوں۔

لیکن جب مخلوط یا بہت نرم اور ہلکے اثرات سعد کواکب کے سعد نظرات سے واقع ہوں یا نیرین سے واقع ہوں۔ تو نحس کواکب موت کا اظہار نہیں کرتے۔ البتہ ایسے بچے کی تربیت اور پرورش میں والدین کو بہت مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

فصل دسویں

صحت اور مرض

منسوبی کواکب:

قمر = صحت و مرض

= بعد از پیدائش جسمانی حالت

متعلقہ گھر = ششم

ہسپتال
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۲۸
مرض

۱۳۶۔ مرض کے متعلق قمر زائچہ میں جتنا اہم پارٹ ادا کرتا ہے۔ اور کوئی کوکب نہیں کرتا۔ جس وقت قمر کو بہت سے کواکب نحس اثرات سے ناظر ہوں۔ اور وہ دوسرے سعد نظرات کا سہارا نہ رکھتا ہو۔ تب صحت اُس سے متاثر ہوتی ہے۔ اور مرض واقع ہو جاتی ہے اور جب قمر کے سعد نظرات ہوں۔ اور کسی طرف سے بھی نحس اثرات اس پر واقع نہ ہوں۔ تو یہ صحت ہونے یا صحت مند رہنے کی دلیل ہوتی ہے۔ ہر قسم کے مرض سے بریت کا یہ ایک سادہ اصول ہے

۱۳۷۔ گزشتہ سبق میں جو اصول شمس اور نظام عضوی کا بیان کیا گیا ہے۔ اس باب میں اصول وہی ہوگا مگر شمس کی جگہ قمر کو دی جائے گی۔ گویا شمس جسمانی قوت و کمزوری کا مظہر ہے اور قمر جسم پر وارد ہونے والے اور امراض لانے والے ایسے اسباب کا مظہر ہے جس سے جسم کی قوت اور صحت متاثر ہو۔

۱۳۸۔ شمس آدمی کی حیاتی قوت کا مالک ہے۔ اور قمر فعلی قوت کا مرکز ہے لہٰذا اس وقت جب کہ ہم شمس کو ایسے اثرات سے متعلق کریں گے۔ جو کسی کے موروثی اور جدی حالات سے متعلق ہوں۔ تو اس وقت قمر کو ہم بعد از پیدائش صحت کی خرابی یا اچھائی کے وجوہات و دلائل کے لئے استعمال کریں گے۔ اس طرح شمس اُن اثرات پر دلالت کرتا ہے۔ جو کہ جسم کو ناگہانی طور پر متاثر کرتے ہیں تو قمر ایسی حالت میں حادثات اور ان کی نوعیت کا اظہار کرے گا۔ ان الفاظ کو ذہن میں محفوظ رکھیں۔ اب مقابلہ ملاحظہ ہو۔

قمر	شمس
۱۔ فعلی نظام	۱۔ عضوی نظام
۲۔ پیدا شدہ ۔ حاصل شدہ (بعد از پیدائش حالت)	۲۔ موروثی ۔ جدی حالت (پیدائشی)
۳۔ واقعاتی ۔ حادثاتی	۳۔ اتفاقیہ ۔ ناگہانی
۴۔ عارضی امراض	۴۔ مستقل امراض

جب عضوی نظام جسمانی قوی ہو (یعنی زائچہ میں شمس قوی ہو) اور اس وقت صحت بہت خراب ہو۔ (یعنی زائچہ میں قمر کمزور ہو) تو اثرات عمر بھر کے لئے خرابی صحت پر دلالت کریں گے۔ جب عضوی نظام جسمانی کمزور ہو (یعنی شمس کمزور ہو) اور صحت اچھی ہو (یعنی قمر قوی ہو) تو کسی مخصوص وقت پر کچھ صحت کی خرابیوں کا احتمال ہوتا ہے۔ جس کی نشان دہی قمر کرتا رہتا ہے۔

اگر زائچہ پیدائش میں شمس یا قمر یا دونوں نحس نظرات سے متاثر ہوں۔ یا قران میں نہ ہوں۔ تو صحت اور عضوی نظام دونوں اچھی صورت میں رہیں گے۔ بڑھاپے تک مضبوط قوت جسمانی اور قوی ہونے پر یہ ایک خاص دلیل ہے۔

زائچہ پیدائش جب شمس و قمر کو سعد نظرات کا کوئی سہارا نہ ہو۔ اور وہ قوی نحس نظرات سے متاثر ہو رہے ہوں تو موت کا امکان ہوگا۔ جو خوردسالی میں ہو سکتی ہے۔ یا قبل از بلوغت۔

وہ دلائل جو کہ نظامِ عضوی اور صحت کے درمیان قائم ہیں۔ یہ ہیں کہ پیدائش پر قمر کے شمس کے ساتھ سعد نظرات عمدہ صحت کی پیشگوئی کرتے ہیں اور وہ عضوی اور فعلی نظام کے درمیان ایک ربط ظاہر کرتے ہیں۔ جہاں یہ ربط قائم ہوگا۔ وہاں قابلِ لحاظ صحت یابی کی قوت کا اظہار ہوگا۔ تو ایسی صورت میں مرض آسانی سے دور ہوگا۔ اور نظامِ جسمانی میں قوت کا توازن محفوظ رہے گا۔

۱۳۹۔ نحس کواکب کا طلوع ہونا اور نیرین میں سے کسی کو متاثر کرنا طویل مرض پر دلالت کرتا ہے۔ جو عین ممکن ہے کہ جسم کے اندر مستقل مرض کی صورت اختیار کرے۔

۱۴۰۔ مشتری اور زہرہ کے سعد نظرات امراض یا نحس حالتوں کو روکنے میں مادی امداد دیتے ہیں۔ زائچہ میں شمس و مریخ کی سعد نظر ہو۔ یا شمس کی مشتری یا قمر کے ساتھ سعد نظر ہو۔ تو اچھی صحت ہونے کی دلیل ہے۔

لہٰذا صحت کلی طور پر حالات کواکب سے اندازہ کی جاتی ہے۔ وہ کواکب جو قمر سے ناظر ہوں۔ سب سے پہلے ان کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد وہ جو پیدائش کے وقت طلوع ہو رہے ہوں۔ اگر یہ سعد ہو۔ تو صحت اچھی رہتی ہے۔

۱۴۱۔ جب زائچہ میں مرض کی حالت کا اندازہ لگانا مقصود ہو۔ تو خاص اثرات اُس

برج سے اخذ کئے جاتے ہیں۔ جس میں متاثر کرنے والے کواکب قابض ہوں۔ مثلاً اگر زحل قمر کو متاثر کرے۔ جو کہ حمل میں قابض ہے۔ تو اس سے یہ اندازہ لگایا جاتا ہے۔ کہ سر میں کچھ تکلیف پیدا ہوگی۔ جو زکام۔ سردی لگنا۔ انفلوئنزا وغیرہ ہوسکتی ہے۔ اسی طرح مریخ اگر برج اسد میں ہو۔ تو افعال قلب میں نقص ظاہر کرتا ہے۔ جس سے تیز دھڑکن۔ زیادہ دباؤ ہوکر بخار ہو جانے کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔

۱۴۲۔ عموماً ایسے بروج جن میں نحس کواکب ہوں۔ تو وہ ان حصوں کی کمزوری ظاہر کرتے ہیں۔ یا ان میں نقص بتاتے ہیں۔ جن سے وہ متعلق ہوتے ہیں۔ اور وہ برج کے متعلقہ حصوں کو صحت، ان کی خوبصورتی اور تناسب بلحاظ نظراتِ کواکب ظاہر کرتے ہیں۔

منسوبات زائچہ میں بتایا جاچکا ہے۔ کہ دائرۃ البروج کے بارہ حصے جسم کے بارہ اہم مقامات سے منسلک ہیں۔

یہ بھی قاعدہ ہے۔ کہ جب آپ زائچہ بنائیں۔ تو چھٹے گھر کو ملاحظہ کریں۔ جو بیت المرض ہے۔ کہ کونسا برج ہے۔ اس میں کونسا کوکب ہے۔ اگر نحس کواکب اس میں ہوں مثلاً یورینس۔ زحل۔ مریخ۔ نپ چون۔ تو صحت لازمی خراب ہوگی۔

ثابت بروج میں نحس کواکب ہوں۔ تو دل کی کمزوریوں۔ گلے یا گردہ کی خرابیوں کی علامت ہے۔ منقلب بروج میں نحس کواکب ہوں۔ تو معدہ کی کمزوری۔ بخار اور دل کی دھڑکن کا اندیشہ ہے۔ ذوجسدین بروج میں نحس کواکب ہوں۔ تو دمہ۔ سینہ کی دوسری امراض۔ خون کے امراض۔ اور قوت ہاضمہ کی خرابی پر دلالت کرتے ہیں۔

۱۴۳۔ دیگر دلائل۔

۱۔ اگر طالع کا حاکم چھٹے گھر یا اس کے حاکم کے ساتھ ناظر ہے۔ خواہ سعد یا نحس تو صحت اچھی نہ ہوگی۔ سعد کواکب چھٹے گھر میں ہمیشہ صحت کی خرابی ظاہر کرتے ہیں۔ انتڑیوں اور مثانہ کی امراض اس وقت ظاہر ہوتی ہیں۔ جب کہ شمس چھٹے گھر میں ہو۔ اور اس پر نحس کواکب کی نظرات ہوں۔

۲۔ اگر قمر سرطان یا عقرب میں ہو (خواہ زائچہ طالع ہو یا زائچہ نہ بہرہ ہو) اور وہ نحس کواکب سے پوری طرح متاثر ہو رہا ہو۔ تو یہ شخص نزلہ و بواسیر کے امراض سے نقصان اٹھائے گا۔

۳۔ اگر قمر دو نحس کواکب زحل و مریخ کے درمیان واقع ہو اور شمس جدی میں ہو۔ دمہ کی دلیل ہے۔

۴۔ قمر چھٹے گھر میں ہو اور طالع راس و زحل کے درمیان گھرا ہوا ہو تو تپ کہنہ کو ظاہر کرتا ہے۔

۵۔ ذنب۔ زحل۔ مریخ اگر طالع سے چھٹے ساتویں۔ آٹھویں میں قابض ہوں۔ تو تپ

بروج کی جسم پر تقسیم

۱۔ حمل سے = سر
۲۔ ثور سے = چہرہ و گردن
۳۔ جوزا سے = آنکھیں۔ بازو
۴۔ سرطان سے = سینہ۔ دل
۵۔ سنبلہ سے = کمر۔ پشت
۶۔ اسد سے = شکم۔ قلب
۷۔ میزان سے = پیڑو
۸۔ عقرب سے = اعضائے پوشیدہ
۹۔ قوس سے = رانیں
۱۰۔ جدی سے = زانو
۱۱۔ دلو سے = چوتڑ۔ پاؤں
۱۲۔ حوت سے = کفِ پاؤں

کہنہ یا تپ دق کو بڑھاتے ہیں۔

۶ قمر کمزور حالت میں خانہ بارہ میں ہمراہ زحل کے ہو۔ تو سودا یا دیوانگی ظاہر کرتے ہیں۔

۷ طالع طاقتور ہو اور چھٹے یا اس کے حاکم کے ساتھ کسی طرح سے بھی ناظر نہ ہو تو صحت اچھی رہتی ہے۔

۱۴۴۔ مثالی زائچہ نمبر ۲۹:۔

قوس | جدی | دلو
عقرب | سہ ۵ د | ر س | حوت
میزان | ۲۹ | حمل
سنبلہ | خ | ل | ب ی | ثور
اسد | سرطان | جوزا

۱ طالع کا حاکم زحل ہے جو ساتویں میں مریخ و ذنب کے درمیان گھرا ہوا ہے۔

۲ چھٹے گھر (بیت المرض) کا حاکم اپنے گھر کے مقابل ہے۔

۳ طالع سے ذنب۔ زحل۔ مریخ زائچہ کے چھٹے ساتویں و آٹھویں میں ہیں۔

نتیجہ:۔ مولود ۲۵ سال کی عمر میں ایک سال تک تپ کہنہ میں مبتلا رہ کر مرجائے گا۔

۱۴۵۔ قاعدہ:۔

مردوں کے زائچہ میں شمسی نظرات کو صحت کے لئے مدنظر رکھا جاتا ہے۔ اور عورتوں کے زائچہ میں قمر کے نظرات رکھا جاتا ہے۔

فصل گیارھویں

طویل العمری اور انجام زندگی

منسوبی کواکب:۔ زحل و قمر

نیپچون۔ یورنس۔ زحل۔ مریخ

دنیوی رہائش گاہ = خانہ چہارم

موت = خانہ ہشتم

۱ ۲ ۳ ۴ دنیوی مقام ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۳۰ موت

۱۴۶۔ زندگی کے خاتمہ کے متعلق ان کواکب سے معلوم کیا جاتا ہے۔ جو کہ ۸ اور ۴ گھر پر قابض ہوں۔ خانہ ۸ موت کا ہے۔ اور خانہ ۴ زندگی کا آخری مقام رہائش اور زندگی کا آخری حصّہ ہے جب ان گھروں میں سعد کواکب ہوں یا نیرین سعد ناظر ہوں۔ یا کوئی سعد کوکب ناظر ہو۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ زندگی کا انجام پرامن اور عام طریقے سے ہوگا۔ موت اوسطاً قابل قبول طریقہ سے واقعہ ہوگی۔ اور واقف اور پسندیدہ افراد کے درمیان ہوگی۔

اگر ان گھروں میں نحس کواکب ہوں۔ یا ان میں نیرین ہوں۔ اور وہ نحس نظر رکھتے ہوں۔ یا جو کواکب ہوں، وہ نیرین سے نحس ناظر ہوں۔ تو موت بڑی صعوبت، تنہائی اور بے چارگی میں واقع ہوگی۔ یہ تمام اندازے کواکب کی فطرت کے مطابق معین کئے جاسکتے ہیں۔

فطری موت

۱۴۷۔ کواکب کا اثر:۔ زندگی کا خاتمہ اس کوکب سے معلوم کیا جاتا ہے۔ جو آٹھویں گھر میں قابض ہو۔ یا آٹھویں سے ناظر ہو۔ سعد کوکب قابض ہو یا ناظر ہو۔ تو موت عام حالت میں ہوگی اور امن سے ہوگی۔ برخلاف اس کے نحس کوکب قابض ہو یا ناظر ہو۔ تو موت اس کوکب کی فطرت سے متأثر ہو کر واقع ہوگی۔ مثلاً:۔

یورنس۔ خانہ ہشتم میں اتفاقیہ موت کا اظہار کرتا ہے۔ یہی نتیجہ اس وقت بھی ظاہر

اسبابِ موت

ہوگا۔ جب کہ نیرین اُسی گھر میں ہوں۔ اور یورنس سے نحس نظر بناتے ہوں۔ نپ چون: خانہ ہشتم میں عالم بے خودی یا سکتہ یا بے ہوشی یا اسی نوع کی حالت میں موت کا اظہار کرتا ہے۔ زحل: ظاہر ہے۔ تنہائی کی موت یا قید و بند کی موت (ہسپتال میں موت) کا اظہار کرتا ہے۔ اور اگر امراض ہوں۔ تو سردی اور زکام کے مرض سے موت واقع ہوگی۔ اس لئے کہ زحل خاکی ہے اور سرد خشک ہے۔ نیز علالت طویل ہوتی ہے۔ اور حرکت قلب کے بند ہو جانے سے جو موت واقع ہوتی ہے۔ وہ بھی زحل کے تحت ہے۔ مریخ: ایسی موت کو ظاہر کرتا ہے جو بخار سے ہو یا ہیجانی یا مشتعل حرکات سے یا جریانِ خون سے ہو۔ راس: خانہ ہشتم میں طویل علالت لاتا ہے۔ اور اسی میں موت واقع ہوتی ہے۔

۱۴۸۔ بروج کا اثر: خانہ ہشتم پر ثوابت بروج قابض ہوں۔ اور متعلقہ کواکب خانہ ہشتم میں ہوں۔ تو موت دل یا گلے کے حصہ پر اثر انداز ہوگی۔ یا خون کے نظام اور جسم کے فضلات خارج کرنے کے مقامات (بول و براز) اس سے متاثر ہوں گے۔ اگر یہ بروج منقلب ہوں۔ تو سر۔ معدہ۔ گردہ اور کھال یا جلد کے مقامات امراض یا حادثات سے متاثر ہونے والے ہوتے ہیں۔ اگر بروج ذو جسدین ہوں تو پھیپھڑے۔ انتڑیاں اور اعصابی نظام کی خرابی موت کی وجہ ہوگی۔ یا حادثۂ موت ان مقامات کو متاثر کرے گا۔

۱۴۹۔ کواکب اور بروج کا مشترک اثر:-
دونوں کی فطرت کو ملا کر پڑھیں۔ مثلاً آٹھواں گھر ثابت ہو اور مریخ اس میں قابض بحالتِ نحس ہو۔ تو ہم کہیں گے۔ کہ دل یا گلے کے مقام پر زخم آنے سے موت واقع ہوگی۔

غیر فطری موت

غیر فطری اور صدماتی موت اس وقت واقع ہوتی ہے۔ جب کہ نیرین میں سے کوئی ایک سے زیادہ کواکب سے نحس نظرات رکھتا ہو۔ یا نیرین ہر دو علیحدہ علیحدہ نحس کواکب سے متاثر ہوں۔ یعنی نحس نظرات رکھیں۔ نحس کواکب نپ چون۔ یورنس۔ زحل اور مریخ ہیں۔

۱۵۰۔ کواکب کا اثر:- اگر نوعیت واقعہ کا اندازہ کرنے کا خیال ہو۔ تو نپ چون ظاہر کرتا ہے۔ کہ دغا سے قتل کرنے سے موت واقع ہوگی۔ یورنس: اتفاقیہ عظیم حادثہ یا انقلاب یا دھماکہ یا بجلی کے صدمہ سے یا مشین کے حادثہ سے موت لاتا ہے۔ زحل: بذریعہ ضرب اور گرنا۔ مریخ سے کٹ جانا۔ جلنا۔ جریان۔ خون اور جلن وسوزش وغیرہ سے تفصیلات مرتب کی جا سکتی ہیں۔

۱۵۱۔ بروج کا اثر: ان بروج کی فطرت کو مدنظر رکھ کر جن میں منسوباتی کواکب قابض ہوں۔ تو طریقۂ ذیل سے اندازہ کیا جاتا ہے۔

جیسا کہ زحل آبی برج میں ہو۔ تو غرقابی۔ ثور میں ہو تو پردیس میں موت یا بذریعہ اغوا۔ حمل میں ہو تو عصا کی ضرب سے وغیرہ وغیرہ۔ اسی طرح یورنس جوزا میں ہو تو چھوٹے

سفروں کے حادثات ہیں۔ ریلوے تصادم۔ بائیسکل یا موٹر کے حادثات۔ یا اسی طرح کے او واقعات سے موت واقع ہوتی ہے اسی نظریہ سے ہر کوکب کے مختلف بروج میں واقع ہونے سے اندازہ کرنا مشکل نہیں ہوتا۔ البتہ کواکب بروج اور گھروں نے منسوبات سے صحیح طور پر آگاہ ہونا ضروری ہے۔

۱۵۲۔ کواکب و بروج کا مشترک اثر:۔

مثلاً زحل سرطان میں ہو۔ اور یہ زائچہ کا خانہ سوم ہو تو مطلب یہ ہوگا کہ چھوٹے سفر بذریعہ آب سے موت واقع ہوگی۔ خانہ سوم سے چھوٹے سفر اور برج سرطان آبی ہے۔ زحل نحس ہے۔ لہٰذا کشتی کی غرقابی سے موت واقع ہوگی۔

۱۵۳۔ عمر کے آخری ایام:۔

بڑھاپا

جب چوتھے گھر میں سعد کواکب ہوں۔ یا اس کے قابض کوکب سے نیرین سعد نظرات رکھتے ہوں۔ تو اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ زندگی کے آخری ایام پُرامن اور آرام دہ ہوں گے۔ اگر کواکب کی حد بندی کریں تو اثرات کا اندازہ یہ ہوگا۔

نیپچون: ظاہر کرتا ہے آخری عمر میں زندگی کے کاموں سے دست برداری او گوشہ نشینی لیکن جب اس کی نظریں نیرین سے نحس ہوں۔ یا خود زوال میں ہوں۔ تو آخری عمر محتاج خانہ۔ یا ہسپتال یا کسی قید کی جگہ کٹتی ہے اور یہاں سے ہی موت واقع ہوتی ہے یورینس خانہ چہارم میں اسی طریقہ سے اتفاقیہ اور غیر معمولی موت لاتا ہے۔ زحل اسی جگہ ہو اور ایسی ہی صورت ہو۔ تو زندگی کے آخری ایام جلا وطنی اور پردیس میں یا عالم تنہائی میں یا کسی عظیم خطرہ میں کٹتے ہیں اور ایسے ہی موت واقع ہوتی ہے۔ مریخ خانہ چہارم میں نیرین سے نحس نظر رکھتا ہو۔ یا خود دوسرے مخالف کواکب سے نقصان اٹھا رہا ہو۔ تو یہ ایک سنگین موت ہوتی ہے۔ مثلاً گولی لگنا یا بیدم ہوجانا یا کسی جھگڑے کے درمیان یا میدان جنگ میں۔

۱۵۴۔ عمر کے حصے:۔

زندگی کو چار اہم حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(۱) عالم طفلی:۔ جو موت آٹھ سال سے پیشتر ہو۔

(۲) کم عمر:۔ جو موت ۸ سے ۳۲ سال کے درمیان واقع ہو۔

(۳) اوسط عمر:۔ جو موت ۳۲ سے ۷۵ سال کے درمیان واقع ہو۔

(۴) طویل عمر:۔ جو موت ۷۵ سے ۱۲۰ سال کے درمیان واقع ہو۔

درازیٔ عمر طالع اور حاکم طالع کے باقوت ہونے پر منحصر ہے۔ اگر طالع۔ قیام شمس اور مقام قمر تینوں نحس طریقہ سے متاثر ہوتے ہیں۔ تو طویل العمری کو بڑا نقصان دیتے ہیں۔

۱۵۵۔ بچپن کی موت:۔

۱ ـــ قمر خانہ ہشتم میں ہو۔ مریخ ساتویں میں اور راس نویں میں ہو۔ تو بچپن کی موت لاتی ہے۔

۲ ـــ قمر کسی ایسی جگہ ہو۔ جو نحس کواکب سے متاثر ہو رہا ہو۔

۳ ـــ قمر طالع میں ہو۔ مریخ آٹھویں میں زحل بارھویں میں۔

۴ ـــ طالع میں شمس و زحل ہوں۔ اور آٹھویں میں راس و مریخ ہوں۔ تو موت عالم طفلی میں لاتے ہیں

۵ ـــ طالع اور قیام قمر سے آٹھواں گھر نحس کواکب سے متاثر ہوتے ہوں۔

۱۵۶۔ تمثیلی زائچہ:۔

سرطان | اسد | سنبلہ
میزان | خ سہ | ر ہ | جوزا
عقرب | س د | ۳۱ | ثور
قوس | ی نب | حمل
جدی | دلو | حوت

اس بچہ کے زائچہ کی تفصیل یہ ہے۔ (دیکھو زائچہ نمبر ۳۱)

(۱) پیدائش کے وقت مشتری کے دور اکبر میں مشتری کا ہی دور صغیر تھا۔ اور مشتری آٹھویں گھر کا مالک ہو کر ساتویں میں قابض تھا۔

(۲) قمر سے مشتری تیسرے اور چھٹے گھر کا مالک تھا۔

(۳) مریخ کی ساتویں پر نظر کامل تھی۔

(۴) کوکب طالع قابض چہارم تھا۔ جس کے ہمراہ دوسرے اور چوتھے گھر کا مالک تھا۔ اور کوکب طالع کو کوکب ہشتم سے تربیع رکھتا تھا۔

نتیجہ یہ ہوا کہ بچہ پیدائش کے ایک ماہ ۱۸ دن بعد فوت ہو گیا۔

۱۵۷۔ طویل العمری:۔

طویل زندگی

(۱) اگر مشتری۔ عطارد۔ زہرہ زائچہ میں طاقت ور حالت میں ہوں۔ تو بچپن کی موت سے بچاتے ہیں۔ اور بڑی عمر پر دلالت کرتے ہیں۔

(۲) تمام سعد حالتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے طالع کا حاکم اور سعد کواکب خانہ ہائے اوتاد میں ہوں تو طویل عمر پر دلالت کرتے ہیں۔ مائل اوتاد میں اوسط عمر اور زائل اوتاد میں کم عمر۔

اگر آٹھویں گھر کا حاکم اور نحس کواکب مندرجہ بالا حالتوں میں واقع ہوں۔ تو حکم برعکس ہوگا۔ یعنی اوتاد میں ہوں تو کم عمری۔ مائل اوتاد میں متوسط عمر اور زائل اوتاد میں طویل عمر۔

۱۵۸۔ مندرجہ ذیل تین اور صورتیں دی جاتی ہیں۔ اگر یہ آپس میں دوست ہوں۔ تو طویل عمری پر دلالت ہوگی۔ اگر دشمن یا مخالف ہوں گے تو کم عمری۔ اگر مساوی ہوں گے۔ تو اوسط عمر ہوگی۔

(ا) کسی گھر کا حاکم قابض ہو۔ ہمراہ قمر ہو اور یہ قمر سے آٹھواں گھر ہو۔

(ب) طالع کا حاکم ایسے گھر پر قابض ہو جو قمر سے آٹھواں ہو۔

(ج) طالع کا حاکم خانہ ہشتم کے مالک کے ہمراہ ہو۔

۱۵۹۔ نقطہ:۔ چوتھا گھر اور آٹھواں گھر طویل العمری سے متعلق ہیں۔ آٹھویں گھر

کی قوت چوتھے گھر کی قوت، ان کے حاکمان۔ زحل اور طالع عمر کی طوالت کو بڑھاتے ہیں۔
آٹھویں گھر کا حاکم زحل کے ساتھ قران کرے تو بھی طویل العمری پر دلالت کرے گا۔

۱۶۰۔ ادوارِ کواکب :۔

اگر کواکب کے دور نکلے ہوئے ہوں۔ تو مندرجہ ذیل اسباب موت لاتے ہیں۔

۱ ــ اگر کوئی کوکب اپنے دور میں دوسرے اور ساتویں گھر پر قابض ہو۔

۲ ــ اگر کوئی کوکب اپنے دور میں دوسرے اور ساتویں گھر کے مالک سے قران کرے۔

۳ ــ دوسرے اور ساتویں گھر کا مالک قران کرے۔

۴ ــ اگر دور (وہ جس کا مالک خود دوسرے یا ساتویں گھر کا مالک ہو) اپنے اثر کو ظاہر کرے تب موت اس کوکب کے دور میں واقع ہوتی ہے۔ جو زائچہ میں انتہائی نحس ہو یا چوتھے اور آٹھویں کے دور میں موت واقع ہوتی ہے۔

۵ ــ زائچہ میں جب زحل انتہائی نحس ہو۔ اور موت کے اسباب کے دلائل اپنے ساتھ رکھتا ہو۔ تو عام دوسرے کواکب پر ہم اسے ترجیح دیں گے۔ اس امر کے لئے وہ برج جس میں زحل واقع ہو۔ نہ بُہرہ۔ اور مقام قمر سے طالع کے تعلقات کو دیکھا جاتا ہے

۱۶۱۔ فائدہ :۔

بعض منجم دوسرے گھر کو ذریعہ موت قرار دیتے ہیں۔ اس لئے کہ اٹھویں گھر کے مقابل ہے، اس لئے دوسرا او ساتواں گھر اہم گنتے ہیں۔ میرا طریق کار وہی ہے جو میں بیان کر چکا ہوں۔

۱۶۲۔ احتیاط :۔

کسی عظیم حادثہ سے موت کی پیشگوئی انتہائی محتاط طریقہ سے کرنی چاہئے۔ کمزور دماغ اور کمزور علم غلط فیصلہ کر سکتا ہے اور ایسا فیصلہ خواہ مخواہ کسی شخص کی زندگی سے کھیلا جائے گا۔ اگر کسی کو صحیح فیصلہ کا علم ہو بھی جائے۔ تو بھی اُسے سائل پر ظاہر نہ کرنا چاہیئے۔ صرف اُسے خطرات کے مقامات سے آگاہ کر دینا چاہیئے۔ موت تو جب آتی ہے وہ ٹلے گی نہیں۔ اس لئے باہر جانے، دنیا میں گھومنے اور اطمینان سے دنیوی دوڑ دھوپ میں مصروف رہنے میں وہ نامعلوم سا ڈر محسوس نہ کریگا وہ ڈر جو ممکن ہے اس کی باقی زندگی کو بھی ناکام بنا دے

۱۶۳۔ تمثیلی زائچہ نمبر ۳۲۔۳۳ :۔

(۱) تین سعد کواکب (مشتری۔ زہرہ۔ قمر) اوتاد میں ہیں۔ لیکن تیسرے میں اس ہے۔ اس لئے اوسط زندگی ۷۰ تا ۷۳ حاصل ہوگی۔

(۲) ساتویں و آٹھویں کا مالک زحل ہے۔ جو مقام قمر سے بھی آٹھویں میں قابض ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ زحل کوکبِ موت ہے۔ اس شخص کا دورِ اکبر زحل ۱۹ ستمبر ۱۹۴۰ء کو ختم ہوتا ہے۔ جب کہ اس کی عمر ۵۶ سال کے قریب تھی۔ تو چونکہ دونوں زائچوں میں (طالع و نہ بُہرہ)

زائچہ طالع

اسد / سنبلہ — خ، سہ	سرطان — ی ۵	جوزا / ثور — مس، د، ل
میزان — م	۳۲	حمل
قوس / عقرب	جدی	دلو / حوت — نب

دورِ اوسط کا حاکم مشتری کا مقام قمر سے تیسرا گھر تھا۔ اور مشتری نہ بہرہ میں آٹھویں میں قابض تھا۔ لہٰذا یہ شخص زحل کے دورِ اکبر کے عین خاتمہ کے نزدیک مشتری کے دورِ اوسط میں ۳۱ اگست ۱۹۴۰ء کو فوت ہوگیا۔

(۳) مندرجہ بالا زائچہ میں زحل قمر سے آٹھویں میں ہے۔ اس لئے حرکتِ قلب کے بند ہو جانے سے موت واقع ہوگی۔

۱۶۴۔ زائچہ میں ان کواکب اور ان کی نظرات سے موافقت معلوم کی جاتی ہے۔ جو خانہ گیارہ میں قابض ہوں۔ اور ان نظرات سے بھی جو وہ نیرین سے بناتے ہیں جب اس خانہ میں کواکب امتیازی خصوصیات رکھتے ہوں۔ تو بہت سے دوست امداد دینے والے، رفقاء، مہربان اور سود مند افراد پیدا ہو جاتے ہیں۔

۱۶۵۔ دوست اور رفقاء کا خانہ گیارہ ہے۔ اگر یہاں سعد کواکب قابض ہوں خصوصاً جب نیرین میں سے کسی ایک کے ساتھ سعد نظر بھی ہو۔ تو بہت سے دوست اور حمایتی ہونگے

۱۶۶۔ مخالف لوگ اسی طرح ساتویں گھر سے جانے جاسکتے ہیں۔ خفیہ دشمن بارھویں سے۔ ظاہر دشمن چھٹے گھر سے۔ اگر ان گھروں میں نحس کواکب ہوں اور خصوصاً جب نیرین میں سے کسی ایک کے ساتھ نحس نظر رکھتے ہوں۔ تو بہت سے مخالف پیدا ہوں گے۔

۱۶۷۔ نپ چون کوئی بھی نحس نظر شمس یا قمر سے رکھتا ہو۔ تو مکر و فریب اور بے وفائی متعلقہ امر میں ظاہر کرتا ہے۔ اگر کوئی نحس نظر مریخ یا یورینس کے ساتھ ایک ساتھ واقع ہو۔ تو چھپ کر حملہ کرنے کا خطرہ پیش آتا ہے اگر زحل سات یا بارہ میں ہو تو طویل جانی دشمنی یا عداوت اور سنگدلانہ دشمنی کا اظہار کرتا ہے۔ اگر یورینس ان گھروں میں ہو تو مقدمہ بازی اور قرض دینے والے کی دھوکس کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر مریخ ان گھروں میں ہو تو ایک ظالم اور مشتعل مزاج۔ نفرت کرنے والی دشمنی کا اظہار کرتا ہے۔ اگر عطارد یہاں ہو تو رسوائی۔ الزام۔ تہمت اور بہت سی خفیف ناراضگیاں لاتا ہے۔

۱۶۸۔ چھٹا گھر

چھٹا گھر ظاہرا دشمنوں سے متعلق ہے۔ اگر اس میں نحس کواکب ہوں۔ تو دشمنوں پر فتحیابی دیتے ہیں۔ اگر چھٹے گھر میں کوئی کوکب ہو۔ نہ سعد نہ نحس تو ایسی صورت میں اس کے دشمن نہیں ہوتے۔

اگر طالع کا حاکم چھٹے گھر میں ہو اور چھٹے کے حاکم سے ناظر ہو۔ تو وہ شخص دشمنوں اور رشتہ کے بھائی کی سازش یا ریشہ دوانیوں سے بہت فائدہ اٹھائے گا۔

اگر چھٹے گھر کا حاکم آٹھویں گھر کے حاکم کے ساتھ قران میں ہو۔ تو مولود کسی جرم میں گرفتار ہوگا۔

زائچہ نہ بہرہ

	حمل	حوت	دلو	
ثور		نب		جدی
جوزا	خ	۳۳	د	قوس
سرطان	س ۵ ل	سہ	۲ ی	عقرب
	اسد	سنبلہ	میزان	

فصل بارھویں

دوست اور حریف

منسوبی کواکب

منسوبی خانہ گیارہ

۱۔ دوست — سعد کواکب
۲۔ امیدیں — نپ چون
۳۔ خواہشات و توقعات — زہرہ۔ نپ چون

			خفیہ دشمن	
	۲ ۳	۱	۱۲ ۱۱	دوست
	۴	۳۴	۱۰	
	۵ ۶	۷	۹ ۸	
	ظاہرا دشمن			

منسوبات خانہ بارہ

۱۔ خفیہ دشمن	نپ چون
۲۔ ہسپتال	قمر۔ زحل
۳۔ انجمنیں	نپ چون
۴۔ قیدی	زحل
۵۔ قرض خواہ	یورنس مشتری
۶۔ رکاوٹیں	زحل

منسوبات خانہ ششم

۱۔ ظاہرا دشمن	مریخ
۲۔ کام	عطارد۔ یورنس
۳۔ ملازم	مریخ۔ عطارد
۴۔ امراض	قمر

اصول :۔

زائچہ کے ان گھروں میں جو منسوبی کوکب طاقتور ہوگا۔ اس کی منسوبات اثر انداز ہونگی۔

اگر گیارھویں کا حاکم طالع کے ساتھ سعد نظرات رکھتا ہو۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دوستوں کے ساتھ اس کے تعلقات بہت اچھے رہیں گے۔

اگر چھٹے گھر کا حاکم اور نویں گھر کا حاکم حالتِ صعود میں ہوں اور چھٹا گھر یا اس کا حاکم ہر سعد یا نحس کوکب کی نظر سے ساقط ہو۔ تو اس کا کوئی دشمن نہ ہوگا۔

۱۶۹۔ مخالف لوگ :۔

یہ معلوم کریں کہ نحس کواکب کس کس جگہ پر ہیں۔ جن گھروں پر وہ قابض ہوں۔ اب تقویم سے ان تاریخوں کو نکالیں۔ جب کہ شمس انہی درجات پر آنے والا ہو۔ یہ تاریخ ہر سال قریباً یکساں ہوتی ہے۔ اور یہ ہر شخص کی ایسی سالانہ تاریخیں نکلیں گی۔ جن کو معلوم کرنے کے بعد وہ نظر انداز کر دینا پسند نہ کرے گا۔ تاکہ زندگی کسی فساد اور تکلیف سے متاثر نہ ہو۔

یہ گویا نحس سالگرہیں ہیں۔ مثلاً زحل مقام پیدائش میں خانہ دہم میں تھا۔ جس میں برج برج دلو کے ۱۳ درجے تھے۔ تقویم سے آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ سورج برج دلو کے ۱۳ درجہ پر یکم یا ۲ فروری کو ہوگا۔ اور یہ تاریخ ہر سال یکساں ہی ہوگی۔ ظاہر ہے کہ ایسے آدمی کو اپنے متعلقہ کاموں کی تکمیل کے لئے یہ تاریخیں انتہائی نحس ہوں گی۔ ظاہر ہے اور اگر ایسا آدمی کسی بھی سال کی ۲۸ جنوری سے ۳ فروری کے درمیان پیدا ہوا ہو۔ تو اس کے لئے اس سے زیادہ بدقسمت وقت اور کوئی نہ ہوگا۔ اسی طرح اگر یورنس مقام پیدائش پر ساتویں گھر میں ہو۔ جس پر برج اسد کے ۲۳ درجے ہوں۔ تو اسے کسی ایسے آدمی کے ساتھ کبھی شرکت نہ کرنی چاہیئے یا ایسے فرد کے ساتھ شادی کرنی چاہیئے جس کی پیدائش کسی بھی سال کی ۱۵ اگست کی تاریخوں کے نزدیک ہو۔ (یعنی جب شمس برج اسد کے ۲۳ درجہ پر ہو۔ وہ تاریخ ہوگی۔

۱۷۰۔ موافق لوگ :۔

اب سعد کواکب کے مواقع نوٹ کریں؛ اور قمر کو بھی معلوم کریں۔ کس جگہ قابض ہے۔ ان تمام درجات پر سورج کی حرکات معلوم کریں۔ کہ کس تاریخ کو سورج ان درجات پر گزرے گا۔ وہ تاریخیں اس شخص کی پیدائش کی نکلیں گی۔ جس سے قریبی تعلقات پیدا ہونگے جس سے باہمی مفاد وابستہ ہوگا۔ اور زندگی جس سے بنے گی۔

۱۷۱۔ نظرات :۔

اب زائچہ پیدائش سے سعد کواکب و رجعت کے نظرات سعد (تثلیث و تسدیس) نکالیں یہ نظرات زندگی میں جب بھی واقع ہوں گے۔ تو کاموں کے بننے اور بگڑنے کی توضیح بیان کریں گے۔ سعد نظرات متعلقہ کاموں کے بننے میں سہولت دیں گے اور نحس نظرات خرابی اور نقصان لائیں گے۔ ویسا ہی اصول ذہن میں رکھیں۔ جیسا کہ شمس

کا پیدائش کے کواکب کے مقام پر پہنچنے کا بتایا گیا ہے۔

۱۷۲۔ قاعدہ :۔

زائچہ کی مماثلت یا موازنہ دوسروں کے زائچہ سے کرنا یہ امر واضح کرتا ہے۔ کہ سعد یا نحس جو بھی صورت ہو۔ اس کا اثر فوری طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ خواہ وہ بادشاہ ہو یا عام آدمی۔ یہ ایک سائنٹیفک نظریہ ہے۔ کہ ہمدردی اور موافقت کو ہر دو زائچہ کے تعلقات کے نتائج سے معلوم کیا جائے۔ یعنی دو آدمیوں کے زائچوں یا دو مختلف زائچوں کا مطالعہ کریں۔

اگر نظر تربیع یا مقابلہ ہے۔ تو ان دونوں کی طبع میں کبھی موافقت و موانست نہ ہوگی یا وہ لوگ جو ناخوشی سے ایک دوسرے کو ملتے ہیں۔ ان کے زائچوں کا مقابلہ کریں۔ تو وہی اثر پائیں گے جو ناموافق بروج ظاہر کرتے ہیں۔ لہٰذا اگر کواکب رجحان متعلقہ کے مطابق کام نہیں کرتے۔ تو سمجھ لیں۔ کہ زائچہ غلط ہے۔

ایسے آدمی کے زائچہ کو لیں۔ جو شہرت، قابلیت اور پوزیشن رکھتا ہے۔ اس زائچہ سے اس کے رفقاء کے زائچوں سے مقابلہ کریں۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ ان کے زائچوں کے مقامات شمس و قمر۔ وتد السماء اور طالع پر سعد کواکب ہوں گے۔

وہ شخص جس کا زائچہ مقابلتاً غیر موافق ہوتا ہے۔ اور وہ کسی وقت خاص با اثر پوزیشن حاصل کر لیتا ہے۔ تو اُن کی خوش بختی کے دلائل زائچہ کے اندر دوسری صورتوں میں موجود ہوتے ہیں۔

در اصل زائچہ زندگی کی الجھی ہوئی گتھی ہے۔ جس میں بہت سے رنگوں کے دھاگے ملے ہوئے اپنا ایک عجیب اور اعلیٰ ڈیزائن پیش کرتے ہیں۔ ان دھاگوں کی پیچیدگی کو صرف ایک اعلیٰ صناع ہی سمجھ سکتا ہے۔ اور اعلیٰ کاریگر ہی مرتب کر سکتا ہے۔ ہم کواکبی حرکات کے اس ڈیزائن میں سے انسانی ہمدردی کی جن لائنوں کو گزرتا ہوا معلوم کر سکتے ہیں۔ اس کا طریقہ میں نے سمجھا دیا ہے۔ زندگی کا مقصد، اس کا نظریہ اور الجھاؤ کا قانون یا موافقت کا قانون آپس میں ایک مضبوط دھاگہ سے بندھے ہوئے پائیں گے۔ وہ ناموافق قوانین جو اعلیٰ اسکیموں کے لئے ناکامی لاتے ہیں یا وہ موافق قوانین جو زندگی کے مقاصد میں کامیابی لاتے ہیں۔ محض زائچہ کے مشترک مقامات کا موازنہ کرنے سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

(دیکھو زائچہ مماثلت تمثیلی زائچہ نمبر ۲ کے باب میں)

باب چہارم

تعیّن مُدّت

فصل پہلی

۱۷۳۔ اندازۂ وقت:۔

بعد از پیدائش کواکب کی حرکات زائچہ پیدائش کے کواکب کے ساتھ مختلف نظرات بناتی ہیں۔ اور دائرۃ البروج میں کواکب اپنے ساتھ بھی اپنی روزانہ حرکات کی وجہ سے نظرات بناتے ہیں۔ نجوم کے نقطۂ نظر سے نظراتی طریق کار کو مدنظر رکھ کر واقعات کی مدت نکالنے کے دو مختلف طریقے ہو گئے۔ لیکن دونوں طریقوں میں ایک بات یکساں ہے کہ ان میں ہر کوکب کے اپنے یا دوسرے کواکب سے قِران ونظرات کو لیتے ہیں۔ اس کو "حرکات استقبالیہ" کہتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ مستقبل میں حرکات کواکب اور وہ لائنیں جو..... حرکات کواکب کے عرصہ کو بیان کرتی ہیں۔ ان کو دور اکبر کہتے ہیں۔ اس قانون میں تثلیثی دَور کام کرتا ہے۔ زائچہ کی ہر تثلیث میں اصول کو جاننے کے لئے تھوڑی سی توجہ کی ضرورت ہے۔

طریقہ اجمالی طور پر یہ ہے کہ بعد از پیدائش کواکب کے طلوع و غروب اور سمت الراس پر گذر کو لیا جاتا ہے۔ اور وہ زائچہ پیدائش میں جو نظرات یا پیدائش کے مقام کواکب کے ساتھ جو تعلقات قائم کرتے ہیں۔ ان کو معلوم کرنا ہے۔ اس امر کے لئے تسویتہ البیوت کے نقشے کام دیں گے۔ اگر اس طریقۂ کار کی سمجھ آگئی۔ تو اہم امور میں مدت کا تعین مشکل نہ ہوگا۔

۱۷۴۔ مثلث اول:۔

قانون اس میں یہ کام کرتا ہے۔ کہ درجات جو پیدائش کے وقت اور کواکب کے طلوع یا صعود کے درمیان سمت الراس پر گذر رہے ہوں۔ وہ اُن سالوں کے برابر گنے جائیں تو اس کے اثرات ظاہر ہوں۔

مثلاً اگر مشتری بوقت پیدائش سمت الراس پر آرہا ہو۔ یا یوں کہیں کہ وہ زائچہ کے خانہ ۱۰ یا ۱۱ یا ۱۲ میں ہو۔ تو سمت الراس اور مشتری کے درمیان جس قدر درجات کا فاصلہ ہو ان کو شمار کریں۔ یہ درجات ان سالوں کو ظاہر کریں گے جب کہ پیدائش کے بعد ایک خوش بختی کا دور آئے گا۔ اس طرح زحل یا دوسرا کوئی نحس کوکب سمت الراس پر آرہا ہو۔ تو اس کے اور وتد السمائ کے درمیان جتنے درجے ہوں گے۔ اتنے سالوں کے بعد یا اس عمر میں خطرات و مشکلات کا سامنا ہوگا۔

سمت الراس سے گذر جانا: نیز جب کواکب سمت الراس سے گزر چکے ہوں تو ان کو بھی اسی طرح گننا چاہیئے۔ یعنی وتد السماء اور مقام کواکب کی طرف گنتے ہوئے یہ معلوم کریں کہ درمیان میں کتنے درجے ہیں۔ یہ اُن سالوں کی تعداد ہوگی۔ جبکہ واقعات کا ظہور ہوگا۔

۱۷۵۔ مثلث دوم:۔

مائل بہ اُفق شرقی: لیکن ممکن ہے۔ کہ یہ یا دوسرے کواکب افق کی طرف

حرکت استقبالیہ رکھتے ہوں۔ تو مقام پیدائش کے درجات کی تسویۃ البیوت لے کر اس میں طالع کے کالم کے نیچے وہ درجات معلوم کریں جن پر کوئی کوکب قابض ہے۔ اس کے بعد یہ معلوم کریں کہ اس طالع وقت کے ساتھ وتد السماء کے کتنے درجات ہیں یعنی زائچہ کے خانہ دس پر کتنے درجے ہیں اب ان درجات کو گنیں جو اس وتد السماء اور پیدائشی وتد السماء کے درمیان ہیں۔ یہ وہ عرصہ ہوگا یا عمر کے سال ہوں گے۔ جب کہ اس کوکب کے اثرات ظاہر ہوں گے۔

مثلاً ایک شخص کراچی یا اس کے نزدیک پیدا ہوا ہے۔ فرض کریں کہ پیدائش کے وقت وتد السماء پر عقرب کا صفر درجہ تھا اور زحل خانہ دوم میں برج دلو کے ۲۳ درجہ پر تھا۔ میری خواہش ہے کہ میں زحل کو افق شرقی پر معلوم کروں۔ تو تسویۃ البیوت سے مجھے معلوم ہوگا کہ طالع برج دلو کے ۲۳ درجہ جب وقت طلوع ہوں گے۔ اس وقت قوس کے ۴ درجہ وتد السماء میں ہوں گے لہٰذا عقرب کے صفر درجہ اور قوس کے ۴ درجہ تک گنیں تو معلوم ہوگا ۳۴ درجہ کا فاصلہ جسے ہم عمر کا ۳۴ واں سال قرار دیں گے۔ اور جیسا کہ زحل زائچہ پیدائش کے خانہ دوم میں ہے ہم کہیں گے۔ کہ ۳۴ سال گزرنے کے بعد مالی حالات میں بدقسمتی کا دور آئے گا۔ کیونکہ زحل اس وقت طالع میں آجائے گا۔ نیز یہاں یہ بھی کہا جائے گا کہ کسی خطرناک مرض سے واسطہ پڑے گا۔ اور ہمت میں کمی اور ذہن میں آزردگی پیدا ہوگی۔

۱۷۶۔ مثلث سوم :

جب کواکب مقام پیدائش پر غروب ہو رہے ہوں۔ تو مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق طالع کے مقابل آنے پر معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ صرف دائرۃ البروج کا مقابلہ کا نقطہ محض تسویۃ البیوت میں طالع کے تحت تلاش کریں۔ مثلاً اگر مریخ زائچہ پیدائش میں خانہ ہفتم میں سرطان کے ۲۲ درجہ پر تھا۔ تو ہم مقابلہ کے مقام (جدی ۲۲ درجہ) کو طالع کے کالم میں تلاش کریں گے۔ وہاں یہ معلوم ہوگا۔ کہ جب طالع میں جدی کے ۲۲ درجہ طلوع ہوں گے۔ تو اس وقت وتد السماء میں عقرب کے ۷ درجہ ہوں گے لہٰذا پیدائشی وتد السماء کے درمیان ۷ درجہ کا فرق ہوگا۔ جو سات سال کا عرصہ گنا جائے گا۔ جب کہ اس وقت ایک خطرناک مرض یا اشتعال انگیز حرکات پر واقعات ظہور میں آئیں گے یا برج سرطان کی منسوبات کے مطابق معدہ کی تکلیف یا مریخ در سرطان کے مطابق کام کی زیادتی غم اور کوئی حادثہ جو گرم پانی سے جلنے یا تیزاب سے جلنے کا ہو سکتا ہے واقع ہوگا۔

۱۷۷۔ مثلث چہارم :

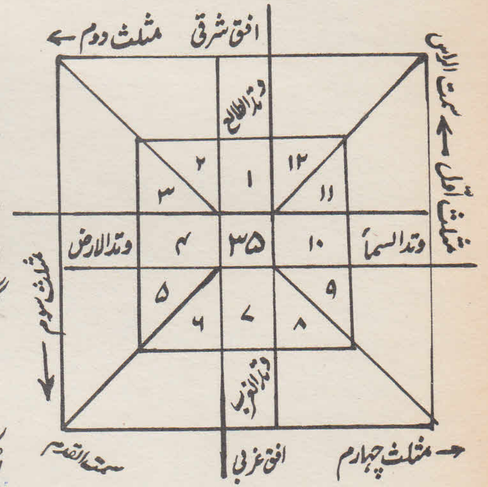
کواکب کے وتد السماء کے مقام پر معلوم کرنے کے لئے مطلوبہ کواکب کے وتد الارض پر انہی درجات طول بلد کے مطابق پیدائشی وتد الارض کے درجات اور کواکب کے درجات وتد السماء کے درمیان جس قدر درجات ہوں ان کو گنو۔

اس نظریہ کے مطابق استقبالیہ حرکات میں سعد کواکب کا وتد السماء اور طالع کے

ساتھ قران کرنا ترقی اور خوش بختی کے دور کو ظاہر کرے گا۔ اور نحس کواکب کا قران اس دور کو ظاہر کرے گا۔ جو بدقسمتی کا ہوگا۔ مقابلے نحس گنے جائیں گے خواہ وہ سعد کواکب کے ساتھ ہوں یا نحس کواکب کے ساتھ۔

کواکب کی ان حرکاتِ استقبالیہ سے دو مقام ظاہر ہوتے ہیں۔ وتدالسمأ اور وتدالطالع۔ وتدالسماء عز و وقار اور منافع و مفاد کو ظاہر کرتا ہے۔ اور طالع ذاتی جسمانی اور عام خوش قسمتیوں کے تعلقات کو ظاہر کرتا ہے۔

۱۷۸۔ نظرات کا اثر اور مدت:۔



وتدالسمأ یا طالع کی طرف حرکتِ استقبالیہ کرتے ہوئے کواکب کی دیگر نظرات مثلاً تسدیس، تثلیث، تربیع وغیرہ جاننے کے لئے یہ معلوم کریں۔ کہ نظرات کا وقوع کن درجات پر واقع ہوگا۔ ان درجات کے مطابق وتدالسماء یا طالع کے درجات معلوم کریں۔ ایسا کہ اگر کواکب خود وہاں قابض ہوں تو ان کے درمیانی درجات کو وتدالسمأ یا طالع کی طرف گنیں۔ کتنے ہیں باقی طریقہ وہی ہوگا جو بیان کیا گیا ہے۔

۱۷۹۔ حرکات شمس:۔

شمس کی حرکات استقبالیہ بعداز پیدائش دائرۃ البروج میں حرکت کرنے سے تعلق رکھتی ہیں، اس کو سال پیدائش کی تقویم سے تلاش کیا جاسکتا ہے۔ اور زائچہ میں وہ نظرات جو وہ دوسرے کواکب کے ساتھ بناتا ہے۔ اور وہ نظرات جو وہ حرکاتِ استقبالیہ سے بناتا ہے وہ درج ہوتی ہیں۔ اکثر مکمل تقاویم میں یہ سارے سال کی درج ہوتی ہیں۔ اس لئے پیدائش کے بعد ہر روز کے حساب کی چنداں دقت پیش نہیں آتی۔ شمس کی اوسطاً رفتار ایک درجہ روزانہ ہے۔ اب یہ ایک معمولی سی بات ہے۔ کہ پیدائش کے دن سے اس دن تک کل تعداد معلوم جب کہ شمس کوئی نظر پیدا کرتا ہے یہ عمر کا ایک لیا حصہ ہوگا۔ جب کہ اس نظر کا اثر ظاہر ہوگا۔

۱۸۰۔ دورِ اکبر:۔

دائرۃ البروج میں سورج حرکت کرتا ہے اور دوسرے کواکب بھی حرکت کرتے ہیں۔ اور ان حالتوں میں مختلف وقتوں میں وہ مقام پیدائش کے طالع، وتدالسمأ مقام شمس اور مقام قمر سے نظرات بناتے ہیں۔ ان کو دورِ اکبر کہتے ہیں۔ بعداز پیدائش شمس کے نظرات کا حساب عربوں کی ایک عظیم تخلیق ہے۔ جسے مغربی منجموں نے اپنایا اور اسے تسلیم کیا ہے۔

۱۸۱۔ دورِ اصغر:۔

مندرجہ بالا ادوار میں سعد اور نحس دور صغیر کو بعداز پیدائش قمر کی حرکات سے معلوم کیا جاتا ہے اس میں بھی ایک دن زندگی کے ایک سال کے برابر لیا جاتا ہے۔ اور دو گھنٹے ایک ماہ کے برابر گنے جاتے ہیں۔ چاند کی حرکاتِ استقبالیہ ایک ماہ کے واقعات جاننے کا بھی کام دیتی ہے۔ جو کہ زندگی کے روزمرہ کے کاموں میں مفید ہوتے ہیں۔ جب قمر

عام حالات میں وتد السماء، طالع اور شمس کے ذریعہ سے حرکات استقبالیہ کے ادوار بناتا ہے
تو یہ مختلف طریقہ سے اظہار کرتا ہے۔ وہ یہ کہ صرف حالیہ (گزر رہے)۔ سعد اور نحس واقعات
کا اظہار کرتا ہے۔ لیکن جب مندرجہ بالا صورتوں میں ان کے تعلقات دورِ اکبر کے ساتھ
مطابقت کھا جاتے ہیں۔ تب یہ پوری قوت سے واقعات کے وقت اور نوعیت کا
اظہار کرتا ہے۔ اس طرح اگر دورِ اکبر سعد ہے۔ اور قمری حرکت استقبال کا دور نحس ہے
تو اس کا یہ مطلب ہوگا۔ کہ خوش قسمتی آئے گی مگر ساتھ ہی حالیہ مشکلات اور خدشات کا
اندیشہ ہے۔ لیکن دونوں کے سعد ہونے سے بہت کامیابیاں اور تسلّی بخش حالات وقتی طور
پر متوسط طریقے سے متاثر کریں گے۔

زائچہ پیدائش سے پیشگوئی کے لئے ادوار نکالنا اور ان کو بیان کرنا ایک عقلمندانہ
کام ہے۔ جو کسی انسان کی زندگی میں عظیم اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس لئے طالب علم اور صاحب
ضرورت کو لازم ہے۔ کہ وہ زندگی کے ان ادوار کا انتخاب کرے۔ جو سعد اور خوش بختی لانے
والے ہیں مثلاً اگر زائچہ پیدائش میں زحل خانہ دوم میں ہے۔ جس کے متعلق کہا گیا ہے کہ
آنے والا دور مالی حالات میں سختی اور مشکلات لائے گا۔ اور زحل کا طلوع بعد از پیدائش
وہ وقت ظاہر کرے گا جب کہ مالی تکالیف ہوں گی۔ تو اسی طرح ہر دور کا تجربہ کے لئے
وقت مقرر کریں۔ ایسے تجربات کواکب کے حالات جاننے اور حکم لگانے میں معاون ثابت
ہوتے ہیں۔

علم نجوم کے یہ وہ حقائق ہیں۔ جن سے کسی عالم کے علم کا اندازہ ہوتا ہے۔ اگر
کواکب کسی شخص کی زندگی میں اپنا اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اس کے زائچہ کے مقامات سے
ادوار کا کوئی اثر ظاہر نہیں کرتے تو حکم لگانے والے کا قصور ہے۔ یہ کبھی نہیں ہو سکتا
کہ کسی آدمی پر اس وقت بدقسمتی کا دور آئے جب کہ مشتری کی حرکت وتد السماء یا طالع یا سعد
مقامات پر ظاہر ہو۔ کیونکہ بدقسمتی اس وقت آتی ہے۔ جب کہ زحل کی حرکت انہی مقامات
پر ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم ان اصولوں سے بھاگ نہیں سکتے۔ سوال صرف یہ ہے کہ ہم ان
نقاط کی تحقیقات عقلمندانہ طریقہ سے کیسے کر سکتے ہیں؟ کیونکہ عقلمندی کا تقاضہ ہے
کہ ہماری تحقیقات ہماری روزانہ زندگی میں ایسی صحیح رہنمائی کرے۔ کہ اس میں
شکوک کا اندیشہ نہ ہو۔ آپ کو چاہیئے کہ ان صفحوں کا غور سے مطالعہ کریں۔ اور
اپنی زندگی کے حالات سے اندازہ لگانے کی کوشش کریں۔ بدقسمتی اور خوش قسمتی کے
دور نکالنے کے اور بھی طریقے ہیں۔ لیکن یہ سب یہاں لکھے نہیں جا سکتے وہ مختلف
کتب میں اپنے موضوع پر بیان کئے جائیں گے۔

۱۸۲۔ ادوار کی بالکل صحیح طریقہ سے جدولیں تیار کی جا سکتی ہیں۔ ان کے
وقت اور حالات کی نوعیت اپنی زندگی کے کامیاب اوقات کو لیکر پڑتال کی جا سکتی ہیں۔

واقعات کی خاص نوعیت کا تعین مندرجہ ذیل طریقوں سے کیا جاسکتا ہے۔

(ا) وہ گھر جس میں متعلقہ متحرک کوکب قابض ہو۔

(ب) وہ برج جو اس گھر پر قابض ہو۔

(ج) وہ نظرات جو وہ بنائے (جن کو کواکب کی فطرت کیمطابق اخذ کیا جاسکتا ہے)۔

مثلاً یورنس پیدائش کے وقت نانویں گھر میں تھا۔ جہاں برج جوزا تھا۔ اس کی حرکت استقبالیہ وتد السمأ کی طرف اس امر پر دلالت کرے گی۔ کہ تحریرات، مطبوعات جو ترکہ یا جائیداد کے متعلق ہوں گی۔ یا ذرائع آمد ورفت کے متعلق ہوں گی۔ ان میں غیر متوقع تبدیلیوں اور حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ تفصیل اس کی یہ ہے۔

۱۸۳۔ دلائل :۔

زائچہ کا نواں گھر ترکہ اور قانونی معاملات سے متعلق ہے۔ اور جوزا (تیسرے گھر کا برج) ذرائع آمد ورفت اور تحریرات وغیرہ سے متعلق ہے۔ اور یورنس اتفاقیہ غیر متوقع واقعات، نااتفاقی، بیگانگی اور پیچیدگی کا اظہار کرتا ہے۔

اس طرح اگر زحل چھٹے گھر میں تھا۔ جہاں برج دلو تھا۔ اور اس کی حرکت استقبالیہ طالع کا مقابلہ کرے۔ تو خون اور انیما وغیرہ کی ایسی تکلیف کا اظہار کرتا ہے۔ جو کسی تکلیف وہ مرض کی صورت اختیار کرسکتا ہے۔ جس کے ساتھ کم ٹمپریچر کا بخار بھی رہے گا۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ چھٹا گھر امراض کا ہے۔ دلو خون پر حکمراں ہے۔ زحل لاتا ہے پژمردگی، کمی اور رکاوٹ۔

اسی طریقے سے آپ وقت اور حادثہ کی نوعیت کو بخوبی بیان کرسکتے ہیں۔ بار بار مشق کیجئے۔ ذہن کو پوری قوتوں سے سوچئے۔ اور مندرجہ بالا تین امور کی صحیح توضیح ذہن میں رکھئے۔ فیصلہ غلط نہ ہوگا۔ البتہ نظرات سے واقعہ کے سعد ونحس کے تعین کرنے کو ضرور مدنظر رکھیں۔

فصل دوسری

زائچہ کے اہم مراکز :۔

آپ نے اسباق النجوم میں تسویۃ البیوت کے وہ نقشے ضرور دیکھے ہوں گے جو زائچہ کے گھروں کے تعین میں مدد دیتے ہیں۔ یہ نقشے ہر عرض بلد کے علیحدہ علیحدہ تیار کئے جاتے ہیں۔ "اسباق النجوم" میں جو نقشہ ہے وہ کراچی اور اس کے مضافات کے عرض بلد کے مطابق ہے۔

یہ نقشے علمائے ہندسہ نے حساب کی بہت سی پیچیدگیوں کو دور کرنے کے لئے مرتب کئے ہیں۔ ان کے اور فائدے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

غروب آفتاب معلوم کرنا

۱۸۴۔ (ا) یکم مئی ۱۹۶۱ء کو یہ معلوم کرنا ہے۔ کہ کراچی کے افق مغرب پر سورج

کب غروب ہوگا۔ تو پہلے تقویم سے معلوم کریں کہ سورج کس برج میں کتنے درجہ پر تھا۔ یہ ۱۱ درجہ ثور میں ہے۔ ظاہر ہے۔ کہ سورج مقابل کے اسی درجہ پر غروب ہوگا۔ لہٰذا وہ ۱۱ درجہ عقرب پر غروب ہوا۔ اب تسویتہ البیوت میں طالع کے کالم میں ۱۱ درجہ عقرب کے مقابل کوکبی وقت لو۔ یہ ۹ گھنٹے ۵ منٹ ۵۳ سیکنڈ نکلا۔ یہ گویا کراچی کے غروب آفتاب کا وتد السماء ہے۔ اب اس کوکبی وقت میں سے یکم مئی ۱۹۶۱ء کا کوکبی وقت تفریق کردیں۔

	سیکنڈ	منٹ	گھنٹے
غروب آفتاب کا کوکبی وقت	۵۳	۵	۹
یکم مئی کا کوکبی وقت	۴۲	۳۶	۲
غروب آفتاب کراچی	۱۱	۲۹	۷

نحس دور نکالنا

۱۸۵ (ب) اب فرض کریں کہ بعد از دوپہر ساڑھے تین بجے کسی کی پیدائش ہوئی ہے۔ تو مندرجہ بالا وقت سے اسے تفریق کردیں۔ ۷ بجکر ۲۹ منٹ ۱۱ سیکنڈ سے تین گھنٹے ۳۰ منٹ تفریق کئے تو باقی ۳ گھنٹے ۵۹ منٹ ۱۱ سیکنڈ رہ گئے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ پیدائش سے غروب آفتاب تک اتنے گھنٹے باقی ہیں۔ اب اس کو ۱۵ سے ضرب دیں گے تو یہ وقت خط استواء کے درجات میں منتقل ہوجائے گا اور یہ ۵۹ درجہ ۴۵ دقیقہ نکلے گا۔ یہ وہ درجات ہیں جو کہ وتد السماء سے پیدائش کے وقت سے غروب آفتاب تک گزر چکے ہیں۔ چونکہ حساب میں ایک درجہ ایک سال زندگی کا لیتا ہے۔ اس لئے یہ زندگی کے ۵۹ سال ۹ ماہ نکلیں گے۔ یہ وہ وقت ہوگا۔ جب کہ زائچہ کے مخالف اثرات سے واسطہ پڑے گا اور شمس طالع کے مقابل ہوگا۔ اس وقت صحت کا خطرہ اس برج کی فطرت کے مطابق ہوگا جس میں کہ شمس قابض ہے مثلاً برج ثور ہے تو گلا مرض سے متاثر ہوگا۔

نئے سال کا طالع

۱۸۶۔ (ج) اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہیں کہ دائرۃ البروج کا کونسا حصہ زندگی کے خاص حصہ سے متعلق ہوگا۔ جب کہ وہ اپنا اثر ظاہر کرے گا۔ تو یہ معلوم کرنا ہوگا۔ کہ دائرۃ البروج کا کونسا حصہ کب طالع ہوگا۔ اس لحاظ سے اگر ایک سال کو ایک درجہ دیتے ہوئے پیدائش کے وتد السماء پر جمع کردیں تو ہمیں ایک نیا وتد السماء معلوم ہوجائے گا۔ اس وتد السماء کو تسویتہ البیوت میں تلاش کریں تو نیا طالع بھی معلوم ہوجائے گا۔

مثال:۔ مثلاً کراچی یکم مئی ۱۹۶۱ء کو بوقت تین بجکر ۳۰ منٹ بعد دوپہر کے جو زائچہ بنا۔ اس میں وتد السماء کے درجات یعنی دسویں گھر کے درجات ۲ درجہ سرطان کے تھے۔ اگر اس شخص کا ۳۰ سال کی عمر میں اس سال کا زائچہ بنانا مقصود ہو تو ۳۰ درجہ ۳۰ سال کے اور جمع کریں گے تو نیا وتد السماء میں ہوگا تو نیا طالع صفر درجہ عقرب کا ہوگا یہ طالع اس شخص کے تیسویں سال کا حاکم ہوگا۔ اس زائچہ میں اس سال کے کواکب بھر کر حالات معلوم کریں۔ اس حساب کی اہمیت اور واقفیت کا علم آئندہ کتابوں سے ہوگا

اس سے سالانہ زائچہ مرتب ہوتا ہے۔

۱۸۷۔ جب کوئی درجہ وتدالسمائ یا دسویں گھر میں ہوتا ہے تو اسے عروج یا صعود پر کہتے ہیں۔ اور جب وہ افق مشرقی پر ہوتا ہے۔ تو اُسے طالع کہتے ہیں' وتد السماء کے مقابل نقطہ کو وتدالارض کہتے ہیں۔ یہ طریق الشمس کے دوپہر کے نقاط متقاطع ہوتے ہیں۔

۱۸۸۔ زائچہ سے آئندہ حالات معلوم کرنے کے لئے ایک ایسی تقویم کا پاس ہونا ضروری ہے جس میں آئندہ سالوں کی کواکب کی حرکات ہوں۔ تاکہ یہ معلوم ہو کہ کس کوکب کا کس برج میں کب تک قیام ہے۔ اور یہ معلوم ہوسکے کہ پیدائشی وقت پر وہ جس مقام پر تھا۔ اس پر دوبارہ کب آئے گا۔ جیسا کہ یورنس حرکت کرتا ہوا اسی مقام پر تقریباً ۸۴ سال بعد پہنچے گا۔ زحل ۵۹ سال بعد۔ مشتری ۸۳ سال بعد۔ مریخ ۷۹ سال بعد اکثر حالات میں صرف اسی دن عطارد ۷۹ سال بعد آتا ہے۔ بہت کم لوگ ہیں جو کواکب کی طویل حرکتوں کا ریکارڈ رکھتے ہیں۔

نمبر ج میں کسی سال کا زائچہ بنانے کا جو طریقہ بتایا گیا ہے۔ اُسی طرح پیدائش کے وقت پر جو سورج کے درجات تھے۔ ان میں وہی درجہ اور دقیقہ ملا کر شمس کی استقبالی پوزیشن کو معلوم کیا جاسکتا ہے۔

سعد اور نحس وقت

۱۸۹۔ اب کسی بڑے کوکب کا داخلہ زائچہ کے اہم نقاط (وتدالسمائ۔ طالع۔ مقام شمس و قمر) پر اس سال کی صحت اور خوش قسمتی کے وقت اظہار کرے گا۔ جو اس کی فطرت کے مطابق ہوگا مثلاً: یکم مئی ۱۹۶۱ء کو جب کہ وتدالسمائ میں ۲ درجہ سرطان کے تھے۔ تو طالع میں میزان کے ۲ درجہ قریباً تھے۔ اس وقت زحل برج جدی کے ۲۹ درجہ حرکت کررہا ہے۔ آئندہ سالوں میں جس سال وتدالسمائ میں ۲ درجہ سرطان پر آئے گا تو وہ مقام خود سے مقابلہ کرے گا۔ اس لئے یہ سال مخالفت لائے گا۔ اتفاقیہ اور غیر متوقع مشکلات اور تبدیلیوں سے واسطہ پڑے گا۔ اسی طرح پیدائش کے وقت سورج ثور کے ۱۱ درجہ پر تھا۔ جس سال مشتری اس درجہ پر پہنچے گا۔ تو یہ خراب اثرات کو ختم کرے گا۔ اور اپنی فطرت کے مطابق مالی مفاد لائے گا۔ جب دو یا دو سے زیادہ کواکب زائچہ کے اہم مقامات پر آتے ہیں۔ تو عام اثرات سے بہت نمایاں اور مؤثر طریقہ سے حالات کو ظاہر کرتے ہیں۔

آپ اپنے زائچہ سے ان تمام تاریخوں کو نکال لیں۔ جب کہ اس زائچہ کے اہم مقامات پر کواکب آئیں گے یعنی قران کریں گے یا اس سے مقابلہ کریں گے۔ پہلی صورت میں سعد اوقات ظاہر ہوں گے اور دوسری صورت میں نحس اوقات۔ زندگی کے مدوجزر کو معلوم کرنے کے لئے یہ بہت اہم طریقہ ہے۔

۱۹۰۔ اثرات گرہن :۔

گرہن جب کسی کے زائچہ کے اہم نقاط پر پڑتے ہیں۔ تو خاص واقعات یا امراض

لاتے ہیں۔ لوگوں کی زندگی اور خوش قسمتی اس سے متاثر ہوتی ہے۔ تمام ملک کے مختلف بروج ہیں۔ جن ملکوں پر کسی گرہن کے اثرات پڑتے ہیں۔ تو وہاں کی گورنمنٹ پر نحس اثرات لاتے ہیں۔ ۳۰ جون ۱۹۳۵ء کوئٹہ میں جو عظیم زلزلہ آیا اور ہزاروں آدمی مارے گئے۔ تمام مکانات تباہ ہو گئے اس وقت گرہن کوئٹہ کے وتد السماء پر لگا تھا۔ میرے حلقہ واقفیت میں ایک شخص تھا۔ جس کا شمس ۱۷ درجہ عقرب تھا۔ ایک سال گرہن اس پر اس وقت پڑا جب کہ شمس مخالف برج میں حرکت کر رہا تھا۔ ایک ماہ کے اندر اندر اس پر فالج کا حملہ ہوا۔ اس حملہ کے متعلق اس کو پہلے سے بتایا گیا تھا۔ باوجود پیسہ کی فراوانی ہونے کے جان کے لالے پڑ گئے تھے۔ یہ وہ طریقہ ہے۔ جس سے کسی خاص مرض کے حملہ کی آسانی سے تاریخ مقرر کی جا سکتی ہے۔

یہاں جن چند نقاط کا مختصر ذکر کیا ہے۔ وہ زائچہ کے اندر بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ آئندہ جلدوں میں ان کا تفصیل سے ذکر کیا جائے گا۔ یہاں صرف مؤثر اور تباہ کن یا سعد اور خوش قسمتی کے اوقات جاننے کے آسان سے طریقے اس لئے بیان کئے گئے ہیں۔ کہ اس کتاب میں ان کی جگہ جگہ ضرورت پڑے گی۔ درحقیقت اس باب میں جو اہمیت واضح کرنا مقصود ہے وہ زائچہ کے اہم نقاط اور ان کا استخراج ہے۔ اور ان کے اثر انداز ہونے کا طریق کار۔

فصل تیسری

ادخالِ کواکب

۱۹۱۔ ادخالِ کواکب:۔

اس سے پہلے میں نے پیشگوئی کے طویل دور نکالنے کا طریقہ بتایا ہے۔ اب یہ بتاؤں گا۔ کہ فوری واقعات کے اظہار کے لئے کونسا طریقہ ہے۔ جس سے ہم یہ جان لیں کہ کیا ہونے والا ہے۔ یہ طریقہ ادخال کواکب کہلاتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ قیام پیدائش پر کواکب۔ گرہن اور نیرین داخل ہو کر کیا اثر ظاہر کرتے ہیں۔ دور جدید کے منجم اس طریق کار کو بہت پسند کریں گے۔ میں نے اس طریقہ کی تفصیل "آثار النجوم" کے علیحدہ حصہ میں دی ہے۔

طریقہ یوں ہے کہ اپنا زائچہ پیدائش تیار کریں۔ اور اس زائچہ کے اندر سرخ سیاہی سے یا کسی دوسری سیاہی سے مطلوبہ دن یا ماہ یا سال کے کواکب درج کریں۔ جس دن ماہ یا سال کا حال معلوم کرنا ہو۔ اب اس زائچہ سے یہ معلوم ہو گا۔ کہ پیدائش کے ستاروں نے حال کے ستاروں سے کیا نظرات بنائے ہیں۔ اور کون ستارہ کس ستارہ سے قران کر رہا ہے۔ یعنی مل رہا ہے۔ بس یہی نظرات آئندہ حالت کی پیشگوئی ظاہر کرینگے

۱۹۲۔ یہ پیشگوئی کواکب کے مدار پر حرکت کرنے پر انحصار رکھتی ہے۔ کیونکہ ہر کوکب ایک معینہ مدت میں دائرۃ البروج کا چکر لگاتا ہے۔ اس صورت میں وہ زائچہ

کے مقامات ۔قمر۔شمس ۔ وتدالسماء اور طالع سے گزرتا ہے۔اس کا یہ گزر مقاماتِ زائچہ کے مخصوص حصوں پر "ادخال" کہلاتا ہے۔ یہ داخلے پیشگوئی کے لئے قابل اعتماد حد تک حالات کا اظہار کرتے ہیں۔ایسی تقویم جس میں مستقبل کے سالوں کی جدولیں ہوں۔ اس سے بآسانی معلوم ہو سکتا ہے۔کہ کب کوئی کوکب زائچہ کے کسی خاص کوکب سے ملاقات کریگا۔ اور اس کا اثر بالکل وہی ہوگا جیسا کہ کوکب کی فطرت ہے۔ علاوہ ازیں یہ یاد رکھیں کہ:۔

مقامِ پیدائش کے سیارگاں پر دیگر سیارگاں کی آمد!

۱۹۳۔ مقام وتدالسماء اور مقام شمس پوزیشن اور عزووقار سے متعلق ہے۔ مقام طالع اور مقام قمر ذاتی صحت اور عام خوش قسمتی سے وابستہ ہوتا ہے۔ شمس وتدالسماء میں باپ کو ظاہر کرتا ہے اور قمر ماں کو۔ زہرہ گھریلو اور محبت کے معاملات۔جذبات و احساسات کو اور نمود و نمائش کو۔ عطارد دماغی قابلیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اب دخال کے اثرات کو معلوم کرنے کی مثال دی جاتی ہے۔ مثلاً:۔

یورینس مقام پیدائش زہرہ پر داخل ہو تو محبوب سے تعلقات پیدا ہوتے ہیں۔ اور معاملات محبت میں برقی اثر پیدا کر دیتا ہے۔

مریخ مقامِ پیدائش زہرہ پر داخل ہو تو پُرجوش محبت وجود میں لاتا ہے۔

زحل مقام پیدائش زہرہ پر داخل ہو تو وعدہ خلافی اور صدمہ لاتا ہے۔

نیپچون مقام پیدائش زہرہ پر داخل ہو تو دشواری، پریشانی اور الجھاؤ لاتا ہے غلط راستہ چلنے والوں کی ہمراہی یا گمراہی کا راستہ اختیار کرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

اسی طرح زحل مقام پیدائش عطارد پر افسردہ دلی اور اندازوں میں غلطیاں لاتا ہے ۔مریخ مقام پیدائش عطارد پر ذہن میں برانگیختگی لاتا ہے۔ اور بغیر وجہ کے غصہ لاتا اور ہیجانی کیفیت طاری کرتا ہے۔

یورینس مقام پیدائش عطارد پر خود پسندی۔ ضد اور سرکشی لاتا ہے۔خیالات میں آوارگی اور خودغرضی پیدا کرتا ہے۔

نیپچون مقام پیدائش عطارد پر دھوکا۔ بے وفائی۔ بے ایمانی اور سر پر منڈلانے والے مصائب کا خدشہ لاتا ہے۔ جاسوسی اور چھپ کر حملہ کرنے کا ادراک پیدا کرتا ہے۔یہ ذہن کو پیچیدہ سکیموں کیلئے ابھارتا ہے اور پُرفریب پالیسی پر آمادہ کرتا ہے۔ رازوں کو افشا کرتا ہے علیٰ ہذالقیاس کواکب کی فطرت کے مطابق اندازہ لگائیں یہ عظیم کواکب کے داخلے عظیم اثر ظاہر کرتے ہیں۔ان کے اثرات وزنی اور پائیدار ہوتے ہیں۔اگر داخلے کے وقت یہ دائرۃ البروج میں رجعت میں ہوں تو ان کے اثرات کمزور ہو جاتے ہیں۔

اہم مقامات پر گرہن کا اثر

۱۹۴۔ گرہن:۔

زائچہ کے اہم مقامات پر شمسی یا قمری گرہن کا واقعہ ہونا منحوس اثر رکھتا ہے گو وہ بہت خطرناک نہیں ہوتا۔ طالع یا مقام قمر پر گرہن پڑے۔ تو صحت اور عام

خوش قسمتیوں کو متاثر کرتا ہے۔ اگر یہ مقامات بہت سعد ہیں تو امر واقعہ میں معمولی صورت سے تحفظ ضرور واقع ہو جاتا ہے۔ اگر گرہن وتد السما یا مقام شمس پر پڑے۔ تو عزو وقار یا خوش بختی کو یا دونو کو متاثر کرتا ہے۔ گرہن جس کوکب پر پڑے گا۔ اس کوکب کی فطرت کے مطابق متاثر کرے گا۔ جس گھر میں وہ کوکب ہوگا۔ ان امور میں تبدیلیاں ہوں گی۔

یہ یاد رکھئے۔ کہ گرہن تب اپنا پورا اثر دکھائے گا جب کہ کسی بھی پیدائشی کوکب کے مقام یا مقابلہ کے مقام پر دو درجہ کے اندر واقع ہو۔

اہم مقامات پر طلوع قمر کا اثر

۱۹۵۔ طلوع قمر:۔

ہر ۱۹ سال بعد قمری ماہ عود کرتا ہے۔ اور طریق الشمس پر وہی پارٹ ادا کرتا ہے اس لئے ہر ماہ کا طلوع ماہوار واقعات کی پیشگوئی کرنے اور حالیہ واقعات کو جاننے کے لئے مدد دیتا ہے۔ اس طرح کہ:۔

اگر طلوع قمر زائچہ پیدائش کے مقام مشتری پر ہو۔ تو ایک ماہ کے لئے اچھے اثرات اُن امور کے متعلق ظاہر کرتا ہے۔ جس گھر میں مشتری ہے۔ مثلاً اگر مشتری خانہ گیارہ میں ہے تو دوستوں کے ذریعہ سے مفاد ملے گا۔ اگر چوتھے گھر میں ہے تو جائداد کے ذریعہ یا کرایہ کی آمدنی سے مفاد ملے گا۔ چھٹے گھر میں ہو تو ملازمین کے ذریعے سے اور صحت سے۔ آٹھویں میں ہو تو شریک کار سے وغیرہ وغیرہ۔

قمری اثرات تابع ہیں قمر کے دور صغیر کے اور ادخال کواکب ماتحت ہیں دور اکبر کے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ قمری اثرات غیر مؤثر ہیں اور ماہوار واقعات میں ان کی پوزیشن کمزور ہوتی ہے۔ بلکہ قمری تاثیر اعلیٰ اسباب کے عظیم تأثر کو یقینی بنا دیتی ہے۔ اور اگر زائچہ میں کسی کوکب کی پوزیشن کمزور ہو تو اس کے اثر میں عظیم قوت پیدا کر دیتا ہے۔

۱۹۶۔ اکثر عظیم کواکب کے ادخال زندگی میں صرف ایک دفعہ آتے ہیں۔ گرہن زائچہ میں اسی مقام پر ۴۹ سال کے بعد دوبارہ آتا ہے۔ نپچون کا دور ۱۶۵ سال کا ہوتا ہے۔ یورینس کا ۸۴ سال کا۔ زحل کا ۳۰ سال کا۔ مشتری کا ۱۲ سال کا۔ اور مریخ کا سوا سال کا۔ اس سے ظاہر ہے۔ کسی شخص کا یورینس پھر اپنے مقام پیدائش پر ۸۴ سال بعد آئے گا۔ ظاہر ہے کہ بہت کم آدمی ہوتے ہیں جو یورینس کی عمر کے ہوں۔ اور نپچونی عمر کے تو اب ہوتے ہی نہیں۔ البتہ زحل آپ کے مقام پیدائش پر جہاں تھا وہاں ۳۰ سال بعد پھر آئے گا۔ آپ زندگی میں اس کے اثر کو ضرور دیکھیں گے۔ اسی طرح زحل اپنے مقام سے ۱۵ سال بعد مقابلہ پر ہوگا۔ تو زحل کے نحس اثرات سے واسطہ پڑے گا یورینس کا مقابلہ اپنے مقام سے ۴۲ سال بعد ہوگا۔ اکثر آدمیوں کو اس مقابلے سے بھی واسطہ پڑے گا۔ اور جو لوگ اس اثر سے متاثر ہوں گے وہ ان کو گھر سے بے گھر کر دیتا

ہے زر سے بے زر کر دیتا ہے۔ زندگی کا ایک عظیم انقلاب لاتا ہے۔ کہ انسان چیخ اٹھتا ہے
ذرا اپنے زائچہ سے ہر کوکب کے داخلے۔ مقابلے۔ تربیع۔ تثلیث اور تسدیس کی تاریخیں تو نکالئے
آپ کو اپنے متعلق سعد و نحس اوقات کا علم ہو جائے گا۔ ماضی کا بھی اور مستقبل کا بھی۔ آزمائیے
اور اس طریق کی حقیقت سے فائدہ اٹھائیے۔

یاد رکھئے اعلیٰ اثرات ادنیٰ اسباب کی بنا پر مرتب نہیں کئے جاتے۔ اور ادنیٰ اثرات اعلےٰ
اسباب کی بنا پر منسوب نہیں کئے جاتے۔ انفرادی یا قومی یا عالمی انقلابات کو انہی قواعد سے
اخذ کیجئے ہر جگہ پورے اتریں گے۔

ادخالِ کواکب کی مزید تفصیل کسی اگلے حصے میں بیان کی جائے گی۔ یہ مختصر باب
واقفیت عامہ کے لئے ہے تاکہ نظریہ ذہن نشین ہو جائے۔

فصل چہارم

زائچہ کا پڑھنا

زائچہ کا پڑھنا:۔

اس کتاب کو ختم کرتے وقت قارئین اس بات کو محسوس کریں گے کہ انھوں نے ایک
آسان سے نئے خیال اور نئے اصول کو اپنے ذہن میں جگہ دی ہے۔

۱۹۷۔ **اوّلاً:** پیدائشی سال کی تقویم لے کر صحیح پیدائش کے وقت' اس کے کوکبی وقت
وقت کو نکالیں اور پھر تسویۃ البیوت سے (جو کہ مقام پیدائش کے درجات طول بلد کے مطابق
ہو) زائچہ کے گھروں کے درجات معلوم کریں۔ اور زائچہ تیار کریں۔ اور تقویم سے کواکب کی
حرکات دیکھ کر اس میں پُر کریں۔

۱۹۸۔ **دوم:** صحیح قوت فیصلہ کو مدنظر رکھ کر نمایاں ذاتی خصوصیات کی تفصیل کو
زائچہ کے تمام مقامات سے اخذ کرکے معرضِ تحریر میں لائیں۔ مثلاً عضوی نظام، جسمانی ساخت
موروثی رجحان، صحت، جذباتی حالتیں، ذہنی قوتیں اور امتیازات اس کے بعد زندگی کی گرد و
پیش کی حالتوں کو معلوم کریں (اس کے لئے اس کتاب کے گزشتہ ابواب سے مدد لیں) مثلاً
مالی حالات، شادی کی حالت اور مواقع، اولاد، سفر، دوستی۔ پھر شمسی پوزیشن سے تاریخوں
کا تعین جیسا کہ بتایا گیا ہے اور اِن حالتوں میں جہاں اعتراض نہ ہو۔ تو موت کا اندازہ
وقت اور سبب کو اخذ کریں۔

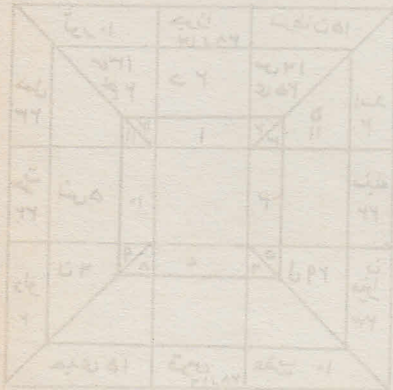
۱۹۹۔ **سوم:** ان تمام حالات کے ظہور کے اوقات کا اندازہ کرنے کے لئے اِن
اصولوں کو کام میں لائیں۔ جو کواکب کے سمت الراس پر گزرنے اور طلوع و غروب سے
شمسی نظرات بنانے اور ادخالِ کواکب سے بیان کئے گئے ہیں۔

جب گھروں کے درجات اور کواکب کے درجات کو مدنظر رکھ کر فیصلوں اور شہادتوں
کو قلمبند کرنا ہو تو بہت احتیاط سے کام لیں۔ اوّلین اہمیت اِن کواکب کو دی جائے گی۔

۲۰۰۔ (ا) جو کہ پہلے ناظر ہوں۔ (ب) وہ جو صعود و طلوع ہوں (ج) جو سمت الراس

کے سب سے زیادہ نزدیک ہوں۔ ان کے سعد و نحس اثرات کو ان کی منسوبات (فطرت) اور نظرات کے لحاظ سے اخذ کریں۔

پیدائشی زائچہ سے صحیح فیصلہ حاصل کرنے کے لئے علم نجوم کا گہری نظر سے مطالعہ کریں۔ حالات و خصلتوں کو جاننے کے لئے چند مختصر ابواب میں مختلف اور متعدد طریقوں کو محض اس لئے اختیار کیا گیا ہے کہ آپ اپنے اندر ان ادراکی قوتوں کو پیدا کر لیں جو عمدہ اور صحیح پیشگوئی کر سکتی ہوں۔



۲۰۱۔ بہت معمولی علم بہت معمولی تفصیلات کا معلوم ہونا، کمزور طریقے کے قواعد کو جاننا ایک غیر یقینی فیصلہ لائے گا۔ جس میں ادراکِ باطنی کی قوتیں بیدار نہ ہوتی ہونگی روحانی فیضان صرف ان لوگوں کے لئے ہوتا ہے جو باطنی دانش رکھتے ہیں۔ اور باطنی دانش یا الہامی قوتیں ان کی بیدار ہوتی ہیں، جو کسی علم کے پورے اصولوں کو ذہن میں رکھتے ہیں، ہر شعبہ کی سائنس کا یہی طریقہ ہے۔ کتاب کو اس وقت تک ہاتھ میں رکھئے جب تک پوری قابلیت حاصل نہیں ہو جاتی۔ قوانین کی سختی سے پابندی کرنے کے لئے اور آوارہ خیالات کی حفاظت کے لئے شروع شروع میں ہر وقت کتاب سے مدد لیں۔ یہاں تک کہ اصول ذہن نشین ہو جائیں۔ اور خود بخود ذہنی قوتیں بیدار ہو جائیں۔ یہ ایک ایسا وقت ہوگا۔ جسے سائنٹیفک ادراک کہا جا سکتا ہے۔ اسی کا نام الہامی قوت ہے اور جب یہ الہامی قوت پیدا ہو جائے گی۔ تو کوئی بھی ذہن میں پیدا ہونے والا نقطہ فیصلہ میں نقصان یا کمزوری نہیں لائے گا۔ وہ فیصلہ ہر حالت میں صحیح ہوگا۔ یہ ان تمام دلائل کے لئے ایک عمدہ دلیل بھی لاتا ہے۔ جو آپ کتاب میں پڑھ چکے ہیں۔ جس طرح شاعر کے ذہن میں شعر خود بخود پیدا ہوتے ہیں۔ اسی طرح علم نجوم سے پیدا ہونے والی ادراکی قوت کو خود بخود زائچہ سے حالات اخذ کرنے چاہئیں۔ یہ وجدان کے آزادانہ فیصلے کے لئے ذہنی قوتوں کو بہت تقویت دیگا۔ تب آپ عظیم علمی آدمی تسلیم کئے جائیں گے۔

جب تک کتاب ہاتھ میں لیکر فیصلہ کرتے رہیں گے۔ سمجھ لیں کہ ابھی ابجد سے واقف ہیں اور ابجد وجدان کو نہیں لاتی جب آپ کی ذہنی قوتیں اس تمام نظام اور اصولوں کو سمجھ لیں گی اور بغیر کتاب کے فیصلہ کر سکیں گے تو سمجھ لیں کہ الہامی اور ادراکی قوتیں بیدار ہو چکی ہیں۔ اس قوت کے حصول کیلئے تجربے کریں۔ اپنے اوپر، اپنے اہل و عیال پر اور دوستوں پر۔ انھیں ایک علیحدہ کاپی میں نوٹ کریں۔ اپنے فیصلے معہ وجوہات تحریر کریں تو نتائج آپ کی مدد کرینگے۔ علم حاصل کرنے کے لئے یہ ایک بہتر طریقہ ہے پھر علم کی قوتیں بڑھانے کیلئے مزید کتابوں کا مطالعہ کریں۔ جو آپ کو اور اصول بھی دیں گے۔ جن سے استعداد و قابلیت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

اس کتاب میں زندگی کے چند امور کو اخذ کرنے کے لئے مختصر اصول کا طریقہ محض اس لئے اختیار کیا گیا ہے کہ آپ اس علم کی قوتوں کو حاصل کر سکیں۔ آئندہ کتابوں میں مزید تفصیلات ظاہر کی جائیں گی۔

بابِ پنجم

تمثیلی زائچے

مقاماتِ کواکب کے اثرات کا طریقہ:۔

اب میں دو تمثیلی زائچے دوں گا۔ جن سے اس زائچہ کو اُن قواعد سے پڑھنے کا طریقہ دیا جائے گا جو اس کتاب میں دیئے گئے ہیں۔ اور دوسرے زائچہ کا طریقہ اس طرح لکھا جائے گا۔ جو ایک نیا نظریہ دیگا۔

زائچہ نمبر ۳۶ ایک ایسے شخص کا ہے جو ۷، جولائی ۱۸۳۶ء میں پیدا ہوا۔

تمثیلی زائچہ نمبر ۱:۔

	سرطان ۱۵	جوزا ۱۶ و ۲۸	ثور ۱۰	
اسد ۲	۵ ۱۱ / س ۱۶ ی ۲۵ / ۳ ۲	د ۲ / ۱	م ۱۳ خ ۲ / ۱۲ ۱۱	حمل ۲۳
سنبلہ ۲۲	۴		۱۰ / نس ۵	حوت ۲۲
میزان ۲۳	ل ۲۹ / ۵ ۶	۷	۸ ۹ / ن ۶	دلو ۲
	عقرب ۱۰	قوس ۱۶ و ۲۸	جدی ۱۵	

قوتِ زائچہ: برج طالع جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ عطارد برج سرطان میں طلوع ہو رہا ہے۔ شمس مشتری کے قران کے نزدیک آ رہا ہے۔ جس کی قمر کے ساتھ بھی نظر تسدیس ہے اس لحاظ سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ زائچہ بحالت سعد ہے۔ نیرین کی آپس میں تسدیس ایک مضبوط ربط ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ اگر صاحبِ زائچہ کو کوئی مرض لاحق ہو گا۔ تو بہت جلد صحت یاب ہو جایا کریگا۔ مریخ کی نظرِ نیمے تربیع کی شمس کے ساتھ فطری قوت میں مرض پیدا کرتی رہے گی۔ ممکن ہے ہاتھ اور پاؤں پر نقرس کا اثر ہو۔ یا کوئی ایسا حادثہ جس سے سیدھا کندھا متاثر ہو گا یا ہنسلی کی ہڈی۔ برج طالع جسم کے اندر بے اندازہ قوت ظاہر کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے عمدہ قوتِ حیات کا مالک ہو گا۔ یہ اس کی موروثی فطرت کی وجہ سے ہو گی۔ جسے مریخ نقصان پہنچاتا رہے گا۔ جو بخار لا سکتا ہے یا گٹھیا۔

صحت: قمر برج ثور میں با قوت ہے۔ لیکن بارھویں خانہ میں ہونے کی وجہ سے سعد نہیں ہے۔ مزید برآں زہرہ اور نپچون دونوں بروج ثابت میں مقابلہ پر ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دل کی دھڑکن اس سے متاثر ہو گی۔ ساتھ ہی مشتری اور یورینس اس اثر کی مخالفت کر رہے ہیں بمع شمس سعد ہے۔ لہٰذا یہ امر یقینی ہے۔ کہ ان کی امدادی قوت سرعت کے ساتھ صحت کی طرف لے جائے گی۔ خواہ کوئی بھی مرض ہو۔ اس سے جلد نجات ہو جایا کریگی۔

کیریکٹر: کواکب کی کثرت منقلب بروج میں ہے، تین کواکب معہ قمر برج ثابت میں ہیں۔ اس سے ہوشیار، باعزم، تیز، عقلمند، زندہ دل، ثابت قدم ہونے کی دلیل ہے۔ اگر یہ زندگی کی ایک روش کو ختم کرے گا۔ تو اس عظیم شاہراہ کے حصول میں جو مشکلات آئیں گی ان کو دل سے قبول کریگا۔ کمزوروں پر حکومت جتانا اور مخالفوں پر بے جا اثر ڈالنا اس کی فطرت ہو گی۔ رہنمائی کی قوت اس میں ہے۔ چال ڈھال میں تیز ہو گا۔ ہر کام کے انجام کو دوسرے کے احساسات اور رائے کو مدنظر رکھ کر فوراً مرتب کر لیگا۔ انتہائی واقعہ (جو خلاف طبع ہو) کی مزاحمت کے لئے جس ہوشیاری۔ باضابطگی۔ بردباری اور استقلال سے تیار ہو گا۔ وہ قابلِ تعریف ہو گا۔ اگر اسے ضد آ جائے تو محنت و مشقت سے درگزر نہ کریگا۔ اپنے کام میں منتظم، متوکل اور خوش اعتماد ہو گا۔ ترقی کا انتظار اطمینان سے کرے گا۔ اور آخر میں اگر اپنے مقصد کے حصول کے لئے طاقت کا استعمال بھی کرنا پڑے تو دریغ نہ کرے گا۔

چونکہ اس میں تصرف پذیر قوت نہیں ہے۔ اور نہ طبع میں بلاغت ہے اس لئے اپنے جذبات کا دوسروں پر صحیح طور سے اظہار نہیں کر سکے گا۔ مرکزی حیثیت کے حصول کا بہت خواہشمند ہوگا۔

عطارد طلوع ہے اور زحل کے ساتھ تثلیث میں ہے۔ اور یورینس کے ساتھ بھی۔ یہ صاحب زائچہ میں قابل لحاظ ذہنی قوت، اصولوں کی وسعت، اچھا تجربہ۔ کاروباری ذہنیت قوت تخلیق کا ہونا تعمیری اور فوجی ذہنیت۔ باضابطگی۔ ہوشیاری اور رازدانی پیدا کرتا ہے اس کے کام اور اسلوب میں ادبی اور حسابی پابندیاں ہوں گی۔ وہ ایک بلانوش، ہڑپ کر جانے والا ہوگا۔ جہاں تک اس کی پہنچ ہو۔ دریغ نہ کرے گا۔

یورینس کے ساتھ مریخ کی تربیع ایمن ہے۔ یہ مزاج میں برانگیختگی پیدا کرے گی۔ زود رنجی لائے گی اور اس قسم کا کریکٹر پیدا کرے گی کہ اس شخص کے ساتھ کھیلنا آسان نہ ہوگا۔ اس لئے کوئی اس میں نہ تو جذباتی گنجائش ہے نہ وجدانی قابلیت۔

نویں گھر میں نپچون ہے۔ جس کی تثلیث عطارد سے ہے جو طلوع میں ہے۔ اس سے ذہنی قوتوں کے قوی ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ جو اس کو مستقبل کے اندازوں سے بھی آگاہ کر سکتی ہیں۔ آرٹسٹک طبع، آرٹ اور کلچر کی دلدادگی۔ پھولوں سے اشتیاق۔ چمکتی روشنی کی پسندیدگی اس کا خاصہ ہوں گے۔ چونکہ یورینس کے بھی عطارد سے تعلقات ہیں اس لئے وہ اپنی ان پسندیدگیوں میں حسابی اعداد و شمار کو مدنظر رکھے گا۔ وجہ یہ کہ اس کا ذہن بے قاعدگی اور اعداد سے باہر کسی اندازے کو پسند نہیں کرتا۔ یہی امر اس کے کمرشل کاروباری۔ باضابطہ ہونے کی دلیل ہے۔ جس میں وہ نمایاں حیثیت کا مالک ہوگا۔

مالی حالات

مالی حالات: برج سرطان خانہ دوم میں شمس و مشتری کا قران ہے جس کی قمر کے ساتھ نظر تسدیس ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے اعلیٰ خوش قسمتی جو ہمیشہ ترقی کے راستہ پر گامزن ہو۔ برج سرطان جنوبی افریقہ سے متعلق ہے اور عطارد اس کا حاکم ہے اس لئے صاحب زائچہ اس ملک کی کالونیوں میں کاروبار کرے گا۔ چونکہ مشتری خانہ دوم میں ہے اس لئے بہت روپیہ کمائے گا۔ مشتری ساتویں کا حاکم ہے لہٰذا شراکت خواہ وہ کمرشل ہو یا سوشل۔ ہر دو سے مالی مفاد حاصل ہوگا۔ اس مفاد کی نشان دہی نیرین کی نظر سعد بھی کرتی ہے نتیجۃً شریک کار سے بھی روپیہ ملے گا اور شادی سے بھی ملے گا۔

پوزیشن

پوزیشن:۔ تمام کواکب علاوہ نپچون اور زحل کے طلوع ہیں۔ یہ ظاہر کرتے ہیں خود مختار عزو وقار جس میں ذمہ داریوں کو سنبھالنا پڑے گا۔

یورینس وتد السمائ میں سمت الراس کے نزدیک ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ گورنمنٹ اور بلدیہ کے کاموں کے ساتھ اس کا تعلق ہوگا۔ چونکہ یورینس (وتد السمائ میں) عطارد (طالع) کے ساتھ تثلیث ہے۔ اور قمر کے ساتھ یورینس کی تسدیس ہے۔ اس لئے

اس امر میں عظیم مقبولیت حاصل کرے گا۔ لیکن یورنس کی تربیع مریخ کے ساتھ ہے جو خانہ بارہ میں قابض ہے۔ یہ مخالفت، سازش اور دشمنی کی اسکیموں کو لائے گا۔ اور صاحب زائچہ اپنے وقار اور پوزیشن کی وجہ سے ان تمام ناکام کرنے والے سازشیوں سے بدلہ لے گا۔ خواہ وہ سرزنش آمیز ہو یا ناگوار سزا۔

یورنس کی استقبالی حرکت طالع کی طرف ہے۔ وتد السماء میں جب زحل مقابلہ پر آئیگا۔ تو اسے کسی جنگ میں شریک ہونا پڑے گا۔ یا گورنمنٹ کے کاموں میں جنگ میں مدد دیگا۔

شادی

شادی: یہ تین شادیاں کرے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ ساتویں گھر پر برج قوس ہے جو مثنی برج ہے۔ اس کے علاوہ برج سرطان میں قمر کی شمس اور مشتری سے سعد نظر ہے قمر کے یہ نظرات شادی میں خوش قسمتی کی دلیل ہیں۔ چونکہ زحل کی مشتری کے ساتھ تربیع ہے جو ساتویں گھر کا مالک ہے۔ اور قمر کی زہرہ کے ساتھ نظر تربیع ہے جو پانچویں گھر کا مالک ہے۔ اس لئے شادیاں کامیاب رہیں گی بلکہ طلاق لائیں گی۔

اولاد

اولاد: زحل پانچویں میں ہے۔ زہرہ نپ چون اور قمر سے نحس ناظر ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کا خاندان مختصر ہی ہوگا۔ اس لئے کہ پانچویں کا حاکم عطارد جہاں زحل (آٹھویں گھر کا حاکم قابض ہے) یہ امر تخفیف لاتا ہے۔

عطارد جو پانچویں گھر کا مالک ہے وہ خانہ طالع میں ہے اور برج سرطان میں ہے۔ اور ابھی طلوع ہوا ہے۔ یہ پہلی اولاد کی نشان دہی کرتا ہے۔

سفر

سفر: قمر اور مریخ ثابت گھر میں ہے۔ عطارد سفری کوکب طلوع ہے۔ یہ ایسی تبدیلیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ جو چین سے نہ بیٹھنے دیں گی۔ تیسرے اور نویں گھر پر بروج ثواب ہیں۔ قمر بھی برج ثابت میں۔ اس لئے یہ نتیجہ نکلا کہ طویل سفروں سے واسطہ نہ پڑیگا اور صاحب زائچہ مقام رہائش پر جلد اور ضرور پہنچا کریگا۔ چونکہ برج سرطان اور اسد میں سعد کواکب ہیں۔ شمس خود بھی سرطان میں ہے۔ قمر ثور میں ہے۔ اس لئے فرانس ساؤتھ افریقہ، ہالینڈ، سکاٹ لینڈ۔ آئرلینڈ کے حصوں میں بسلسلہ سفر جائے گا۔ تو کامیابی حاصل کریگا۔ اندرون ملک کے سفروں میں بھی وہ بڑے بڑے شہروں تک ضرور پہنچے گا۔

دوست اور دشمن

دوست و دشمن: کامیاب آدمی کے دشمن ضرور ہوتے ہیں۔ اس لئے اس امر کا خاص طور پر معلوم کرنا چاہیئے۔ چونکہ وہ ایک نمایاں شخصیت کا مالک ہوگا۔ اس لئے اپنے مقابلہ کی برداشت نہ کرے گا۔ عداوت، دشمنی اور حسد کے لئے ہمیں دو نظریں آگاہ کرتی ہیں۔ نپ چون۔ قمر اور زہرہ آپس میں نحس ناظر ہیں۔ اور مریخ یورنس سے نحس ناظر ہے جو وتد السماء میں ہے اور شمس خانہ دوم میں ہے۔

دوستوں کے لحاظ سے وہ بدقسمت نہیں ہے۔ قمر کی شمس و مشتری سے تسدیس ہے۔

مشتری گیارھویں گھر کا حاکم ہے۔ اس لئے اچھی دوستیاں لائے گا۔ البتہ اس میں مخالفت مریخ کر رہا ہے۔ جو گیارھویں گھر کا مالک ہے اور بارھویں میں قابض ہے یورنس جو وتد السماء میں ہے اس کے ساتھ اس کی تربیع ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بعض دوست دشمنی پر اتر آئیں گے۔ اور مخالفت کریں گے۔ اس کی پوزیشن اور وقار کو گرانے کی کوشش کریں گے۔ لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہوں گے اور صاحبِ زائچہ ان کی تمام تدبیروں کو ناکام بنائے گا۔ وجہ یہ کہ عطارد و حاکم طالع با قوت ہے اور مریخ کمزور ہے اور یورنس سے نحس ناظر ہے۔ جو کہ اس کے اوپر چمک رہا ہے۔

چونکہ صاحبِ زائچہ کی شہرت سیاسی نوعیت کی ہوگی۔ جس کی نشان دہی یورنس خانہ دہم میں کر رہا ہے۔ اس لئے اس کو خاص ہوشیاری سے رہنا پڑیگا۔ وجہ یہ کہ مخالفتیں فوراً شروع ہو جاتی ہیں۔ حالانکہ وہ شخص جو کسی فرم یا کارخانہ کا مالک ہو تو چونکہ اُسے کامیابی کے لئے بہت عرصہ لگ جاتا ہے۔ اس لئے ان کے مخالف بھی دیر سے پیدا ہوتے ہیں۔ برخلاف اس کے وہ شخص جو اپنی پوزیشن سے ہی ترقی کر رہا ہو۔ اس کو بہت مخالفتوں سے واسطہ پڑتا ہے۔

عروج و ترقی

اگر ہم اس کے سیاسی عروج کو معلوم کرنا چاہیں تو ۱۹۰۴/۵ کے سالوں میں معلوم ہوتا ہے۔ جب کہ اس کی عمر ۶۸ سال کی ہوگی۔ ۸ جولائی ۱۹۰۴ء کو ۲۲ درجہ دلو کے پیدائشی ... وتد السماء میں ۶۸ درجہ اور شامل کریں گے تو استقبالی وتد السماء، صفر درجہ ثور کا ہوگا۔ سمت الراس پر اس کی حرکت پہنچ چکی ہوگی۔ اور اُسے ہم استقبالی وتد السماء کہیں گے۔ اگر ہم اس نقطہ کو لے کر زائچہ پیدائش کے مقام کو اکبر اوخالی طریقہ سے حساب لگائیں۔ تو وتد السماء سے عطارد کی تسدیس ہوگی۔ جو کہ زحل کے مقابلہ سے ابھی باہر نکلا ہے۔ اس ۶۸ سال کے استقبالیہ زائچہ میں وتد السماء میں صفر درجہ ثور کا ہوگا اور ۱۶ درجہ ۲۸ دقیقہ اسد کا طالع میں ہوگا۔ جو عطارد سے نظر تربیع رکھے گا۔ اس سے بہت اندیشے فکر اور ناراضگیاں پیدا ہوں گی کچھ سفر بذریعہ آب کریں گے جن سے صحت پر بُرا اثر پڑے گا۔ اعصاب پر دباؤ پڑیگا۔ اور معدہ میں بھی تکلیف ہوگی (سرطان کی وجہ سے) اس وقت شمس ۲۴ درجہ سنبلہ پر ہوگا۔ جو کہ مشتری سے تسدیس رکھے گا جو دوسرے گھر میں تھا۔ اس گھر میں جب یہ سرطان میں آئے گا تو بہت عروج حاصل کریگا۔ خوش قسمتی اور عزو وقار میں اضافہ ہوگا اور جیسا کہ مشتری گیارھویں گھر کا حاکم ہے۔ اس کو بہت سے دوستوں سے مدد ملےگی لیکن زہرہ کے ساتھ نیم تربیع ہوگی۔ جس کی وجہ سے صاحبِ زائچہ اپنے بھائی یا کسی مردِ عزیز کی وفات کا صدمہ اٹھائے گا۔ قمر مقام مشتری سے ۴ درجہ کے اندر ہے وہ ۱۹۰۸ کو لیکر خاص ترقی کا سال ظاہر کرتا ہے جب کہ یورنس کی بھی نظر تسدیس اس پیدائشی عطارد سے ہوگی۔ اس سال کی جولائی میں مشتری استقبالیہ زائچہ کے

طالع میں ہوگا۔

۱۹۰۴ء میں زحل پیدائشی وتد السماء کے نزدیک آجائے گا۔ اور وہ ۲۱ درجہ دلو کے رجعت میں ہوگا۔ یہ جون ہوگا۔ پھر اکتوبر استقبالی طالع میں دلو کے ۱۶ درجہ پر یورنس سے مقابلہ میں ہوگا جو فروری جون اور دسمبر میں پیدائشی زائچہ کے برج قوس یعنی ۲۸ درجہ ۱۶ دقیقہ پر ہوگا

۱۹۰۵ میں زحل زائچہ پیدائش کے وتد السماء میں داخل ہوجائے گا۔ اس موسم گرما میں مریخ رجعت میں ہوگا۔ پیدائشی قمر سے اس کا مقابلہ ہوگا۔ یہ دونو احتیاط کے اوقات کا اظہار کرتے ہیں۔ آخری نظر صحت پر بڑا اثر ڈالے گی۔ جو جلنے کا واقعہ ہوسکتا ہے یا گٹھیا کا۔

صحت اور حادثہ

لیکن جب ہم دور اکبر میں یہ دیکھتے ہیں کہ صحت یا شہرت کا کوئی حادثہ نہیں پایا جاتا تو اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ اُسے کوئی اندیشہ نہ کرنا چاہئیے۔ اس میں سعد نظر یا سعد داخلہ صاحب زائچہ کو سیاسی قوت میں پوری مدد دے گا۔

کاروباری لحاظ سے عطارد زائچہ میں طلوع ہے۔ جو اعلیٰ کامیابی لاتا ہے۔ اور ممکن ہے کہ بورڈ آف ٹریڈ کا پریذیڈنٹ بنا دے۔ عظیم کواکب کے زائچہ کے اہم مقامات (شمس۔ قمر وتد السماء اور طالع) پر داخلے اعلیٰ مدارج لائیں گے۔ اس سال کے استقبالی زاویوں کو لے کر آپ آسانی سے حالات کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

علم نجوم سے امتحان لینے کے یہ عمدہ طریقے ہیں۔ ان تمام اوقات کو نکال کر تجربہ کریں جو ادخالِ کواکب کے اثرات سے مرتب ہوتے ہیں۔

کواکب کے اثرات دماغ کے خلیات اور جسم کے اعصاب میں غذا دیتے ہیں۔ کواکب سے آنے والی برقی قوتیں پیدائش کے وقت فضا میں ایک مخصوص اسلوب سے ارتعاش پیدا کرتی ہیں اور وہ ارتعاشی حرکت مستقبل میں جن جن مستقبل کی ارتعاشی حرکت سے ٹکراتی ہیں ہزارہا اسباب پیدا کرتی ہیں۔ جن سے ذہن تربیت پاتا ہے۔ ذہنی سوچ ارادہ بن کر حرکات لاتی ہیں۔ یہ قسمت کا حصہ بن کر نمودار ہوتی ہیں۔ کاسمک لہروں کے اس ارتعاشی نظام کے تاثرات کو تمثیلی زائچہ نمبر ۲ میں سمجھایا گیا ہے۔ اگر آپ کی ادراکی قوتیں اس طریقہ کو سمجھ گئیں تو جان لیجئے کہ کامیابی تک رسائی ہوگئی۔

فصل دوم

وقت کی ارتعاشی حالتوں کے اثرات کا طریقہ:۔

اب میں زائچہ پڑھنے کا ایک جدید سائینٹفک نظریہ لکھتا ہوں۔ اگر آپ نے غور سے اس طریق کار کو پڑھا۔ تو زائچہ پڑھنے میں بے حد آسانیاں حاصل ہوجائیں گی۔

مرد کا زائچہ پیدائش (تمثیلی زائچہ نمبر ۲)

میں اس امر کی وضاحت کرچکا ہوں۔ کہ زائچہ کو پڑھنے کے لئے اس کے اہم مقامات کو سب سے پہلے مدنظر رکھا جاتا ہے۔ یہ مقام قمر۔ طالع۔ قیام شمس ہوتے ہیں۔

زائچہ یکم دسمبر ۱۹۳۳

۳۷

حمل — ثور ۹ — جوزا ۱ — سرطان ۱۲ — اسد ۳ — اسد ۲۶ — سنبلہ ۲۸ — میزان — عقرب ۹ — قوس — جدی ۱۲ — دلو ۳ — دلو ۲۶ — حوت ۲۸

(ا) شمس زائچہ میں انسان کی انفرادیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سے یہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔ کہ انسان اپنے آپ کو کیسے سمجھ سکتا ہے۔

(ب) قمر زائچہ میں شخصیتِ ذاتی کو بیان کرتا ہے۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ لوگ اس کو کیسے جانتے ہیں۔

(ج) برج طالع مزاج اور طبعی کیفیت کو بیان کرتا ہے۔ یا وہ اصول جو اس کی خواہشات و اظہار، بول چال۔ رسائی اس کے اوّلین نظریات کے حاصل ہوتے ہیں۔

منجم کے تجربے اور علم پر منحصر ہوتا ہے کہ وہ اِن تینوں مقامات کا مطالعہ کرکے مولود کا عکس معرضِ تحریر میں لائے۔ جو اس کے پیدائشی حالات کو بیان کرسکے۔ یہ تینوں امور انسانی کریکٹر کا تجزیہ کرنے میں پوری پوری مدد کرتے ہیں۔

اسباق النجوم میں برج طالع قوس کو پڑھنا بتایا گیا تھا۔ لیکن زائچہ میں تو بہت سے کواکب اور بھی۔ بروج کو متاثر کرتے ہیں۔ ان تمام بروج کی شعاعیں کواکب کے ذریعے مولود پر پڑتی ہیں۔ زندگی کے تمام شعبوں کو متاثر کرتی ہیں مثلاً قمر برج جوزا میں ہے۔ چونکہ جوزا طالع ہے اور قمر طالع میں پڑا ہے۔ اس لئے قمر قوی ہے۔ اگر مولود ایک گھنٹہ بعد پیدا ہوتا تو اس طالع برج سرطان ہوتا۔

زائچہ پڑھنے کا تجربہ تو ہو چکا ہوگا۔ اگر ایک ڈاکٹر ایک سیال کو ایسا لکھ دے H_2SO_4 تو ابتدائی کیمسٹری جاننے والا بھی بتا دے گا کہ یہ سلفورک ایسڈ ہے۔ اسی طرح اگر میں یہ کہوں کہ اس زائچہ کے خانہ ہشتم میں یوں لکھا ہے کہ ۲۶° ۲۱ تو وہ شخص جو نجوم کے ابتدائی اسباق کا مطالعہ کر چکا ہے۔ فوراً بتا دے گا کہ زہرہ برج جدی کے ۲۶ درجہ ۲۱ دقیقہ پر ہے (یہ کے عدد دس ہوتے ہیں اور دسواں برج جدی ہے)۔

مندرجہ بالا تین اہم مواقع کا مطالعہ کرنے کے بعد بھی ایک قابل منجم مطمئن نہیں ہوتا کیونکہ وہ حالات اخذ کرنے کے لئے مزید گہرائیوں میں جانا چاہتا ہے۔

زائچہ فوق الشعور

۳۸

حوت — حمل — ثور — جوزا — سرطان — اسد — سنبلہ — میزان — عقرب — قوس — جدی — دلو

مثلاً وہ زحل کو دیکھتا ہے کہ وہ خانہ نہم میں ہے۔ جس پر برج دلو قابض ہے برج دلو۔ منطقۃ البروج کا گیارھواں برج ہے۔ تو وہ کہتا ہے۔ کہ زحل گیارھواں کا خانہ نہم میں پڑا ہے (ایسے اصول سابقہ زائچہ میں اکثر جگہ استعمال کئے گئے ہیں)۔

زائچہ پیدائش کی اِن غلطیوں سے بچنے کے لئے وہ اس زائچہ کو تین حصوں میں تقسیم کرکے تجزیہ کرے گا۔ اور وہ مندرجہ ذیل تین زائچے تیار کر دے گا۔

زائچہ نمبر ۳۸ یہ ظاہر کرتا ہے کہ منطقۃ البروج میں قدرتی طریقہ سے کواکب کی کیا پوزیشن تھی؟ لہٰذا یہ زائچہ حمل کے صفر درجہ سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں صاف طور پر واضح ہوگیا۔ کہ زحل گیارھویں ہی گھر پر قابض ہے۔ جو برج دلو کا ہے۔ اور دوسرے کواکب بھی اپنے اپنے گھروں میں درج ہیں۔ اب زائچہ نمبر ۳۷ پر دیکھیں۔ تو یورنس

خانہ گیارہ میں نظر آئے گا۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ زائچہ پیدائش کے خانہ گیارہ میں صرف ایک ہی کوکب ہے۔ عین یہی عمل تمام کواکب کے ساتھ کریں' مطلب یہ ہے کہ زحل کے گھر میں یورنس آیا ہوا ہے۔

زائچہ تحت الشعور

	جدی ۱۰	قوس ۱۰	عقرب ۱۰	
دلو ۱۰	خ ۱۰ ۲۰۶ ، ل ۱۲ ، ۲ ، ۳	س ۱۰ ، ۱	د ۲۰ ، ی ۱۷ ، ۱۲ ، ۱۱	میزان ۱۰
حوت ۱۰	۴	۳۹	۱۰	سنبلہ ۱۰
حمل ۱۰	نس ۲۴ ، ۵ ، ۶ ، م ۸	۷ ، ۰	۹ ، ۸ ، د ۲۵	اسد ۱۰
	ثور ۱۰	جوزا ۱۰	سرطان ۱۰	

فوق الشعور: چونکہ یہ نقشہ منطقۃ البروج سے وضع کردہ ہے۔ اس لئے قدرتی طور پر یہ ان لوگوں کا زائچہ ہوگا۔ جو اس مقام پر یکم دسمبر ۱۹۳۳ء کو پیدا ہوئے۔ وہ تمام اس دن کے یکساں فطری اثرات وخواص کے حامل ہوں گے۔ چونکہ اس زائچہ کا تعلق تمام دنیا سے ہے اس لئے ہم اس زائچہ فوق الشعور کا درجہ دینگے۔ (دیکھو زائچہ نمبر ۳۸)

تحت الشعور: اس کے بعد زائچہ نمبر ۳۹ کو دیکھئے۔ اس کی بنیاد یہ ہے۔ کہ چونکہ شمس زائچہ میں اعلیٰ قدر رکھتا ہے اور نظام شمسی میں حاکم کا درجہ رکھتا ہے۔ نجوم کی فلاسفی میں بذاتِ خود تخلیقی قوتوں کا مالک ہے لہٰذا یہ اپنی مثبت طاقتوں سے زائچہ کے تحت الشعور میں کام کرتا ہے۔ پس شمس جس برج میں جس درجہ پر حرکت کر رہا ہے۔ اس کو طالع مان کر زائچہ تیار کریں گے۔ چونکہ یہ برج قوس کے ۱۰ درجہ پر بوقت ولادت تھا۔ اس لئے یہ زائچہ قوسی طالع سے تیار کیا۔ اس زائچہ میں شمس خانہ اوّل میں کے گا۔ اور اپنی شعوری قوتوں سے زائچہ کا اظہار کرے گا۔ مولود کی پیدائش کے پیچھے جو حالات مخفی ہیں یہ زائچہ ان کا نمائندہ ہے۔ تمام شمسی زائچے اسی بنا پر تیار کئے جاتے ہیں۔ اس زائچہ کا مطالعہ شمسی طالع کا پڑھنا نہیں کہلاتا۔ بلکہ شمسی زائچہ کا پڑھنا کہتے ہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے مثلاً پانچویں گھر (جو معاملات محبت سے متعلق ہے) میں یورنس قابض ہے۔ لیکن زائچہ پیدائش (زائچہ نمبر ۳۷) پانچویں گھر پر مشتری قابض ہے۔ لہٰذا مشتری کو ترجیح دیتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کریں گے۔ کہ مشتری کے اثرات کے ساتھ اس کے درپردہ یورنس اثر انداز ہو رہا ہے۔ منجم جب بھی زائچہ پیدائش سے حالات بیان کرنے لگے گا۔ تو شمسی زائچہ کو ضرور مدنظر رکھے گا۔

زائچہ شعور

	سرطان ۲۱	جوزا ۲۱	ثور ۲۱	
اسد ۲۱	د ۲۵ ، ن ۱۳ ، ۲ ، ۳	۱	م ۸ ، نس ۲۴ ، ۱۲ ، ۱۱	حمل ۲۱
سنبلہ ۲۱	ی ۱۷ ، ۴	۴۰	۱۰	حوت ۲۱
میزان ۲۱	د ۲۰ ، س ۱۰ ، ۵ ، ۶	۷ ، خ ۱۰	۹ ، ۸ ، ہ ۲۷ ، ل ۱۲	دلو ۲۱
	عقرب ۲۱	قوس ۲۱	جدی ۲۱	

زائچہ شعوری: زائچہ نمبر ۴۰ کو ہم شعوری زائچہ کہیں گے۔ یہ زائچہ اس بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔ کہ پیدائش کے وقت جو صحیح درجہ ہمارے سر پر منطقۃ البروج میں عین سمت الراس پر واقع تھا۔ سمت الراس کو معلوم کرنا آسان ہے۔ زائچہ نمبر ۳۷ کو دیکھو یہ ۲۰ درجہ ۴۰ دقیقہ طالع کا ہے۔ جو درحقیقت برج جوزا کا ۲۱ واں درجہ ہے۔ سمت القدم اس لحاظ سے بالکل مقابل کا برج ہوگا۔ لہٰذا برج قوس ۲۱ درجہ ہوا سمت الراس ہمیشہ وتد الطالع اور وتد الغرب کے درمیان واقع ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ ۲۱ درجہ حوت ہوا۔

زائچہ نمبر ۳۷ میں سمت الراس پر ۲۶ درجہ دلو ہے۔ یہ وتد السماء ہے جو کہ سمت الراس کی طرح نہیں ہے۔ سمت الراس اور وتد السماء کے فرق کو معلوم کرنے کے لئے شکل نمبر ۱ کا



مطالعہ کریں۔ صاف ظاہر ہے کہ x سے ا تک کی لائن (نقطہ x مقام ولادت کو ظاہر کرتا ہے) یہ واضح کرتی ہے۔ کہ خط استوا پر مقام ولادت کونسا ہے جب کہ x سے ب تک کی لائن طریق الشمس ہے۔ تو نتیجۃً ا اور ب کے درمیان فاصلہ دن میں دو ممکنہ حرکتوں کی وجہ سے ہے۔ اگر ان کے درمیان فاصلہ نہ ہو تو وتد السماء اور سمت الراس ایک ہی مقام پر ہوتا ہے۔ یہ ہمارے مجوزہ زائچہ ولادت میں یہ فاصلہ منطقۃ البروج کے درجہ کا ہے۔ لہٰذا زائچہ نمبر ۴۰۔ اکیس درجہ حوت کو وتد السماء پر ظاہر کرتی ہے جبکہ زائچہ پیدائش میں دلو کے ۲۶ درجے ہیں۔

اب دیکھئے۔ یہ زائچہ قانون مثلثہ کی تقلید کرتا نظر آتا ہے۔ اسی قانون کی توضیح کے لئے تین حصے کئے گئے ہیں۔ زائچہ نمبر ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰ اس کا تجزیہ کرتے ہیں۔

عمل۔ زائچہ پیدائش: ضابطہ اور روشن زندگی کا اظہار کرتا ہے۔ کہ مولود فطرتِ مثلثہ کو اختیار کرتے ہوئے اپنی زندگی کو کس طور سے بسر کرے گا۔ اور زائچہ نمبر ۴۰ ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ امورات زندگی اور چیزوں کو اپنے شعور، ادراک اور فہم سے کام لے کر کیسے سمجھے گا؟ اور وہ کیا کرنا چاہتا ہے۔

ضابطہ زندگی (پیدائش) کا زائچہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کی راہ میں کونسی مشکلات اور رکاوٹیں پیدا ہوں گی؟ اور ترقی و کامیابی کیسے ہوگی۔

ممکن ہے۔ طالب علم کو ان تینوں زائچوں کو ملا کر پڑھنے میں دقت ہو مشکل یقینی ہے۔ بہت سے منجم احکام لگانے میں یہاں ہی غلطی کرتے ہیں۔ لہٰذا غلطیوں کے امکانات کم کرنے کے لئے ایک مشترک زائچہ تیار کرو (دیکھو زائچہ نمبر ۴۱)۔

اس مشترکہ زائچہ کو ملاحظہ کرتے ہوئے زائچہ پیدائش اور زائچہ نمبر ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰ کے تعلقات اچھی طرح واضح ہو جاتے ہیں۔ باہر کا سب سے بڑا مربع ۳۸ کا ہے دوسرا اور درمیان کا ۳۹ کا ہے۔ تیسرا ۴۰ کا ہے اور اندرونی مربع زائچہ نمبر ۳۷ ہے۔ جو زائچہ پیدائش ہے۔

مشترک زائچہ بہت مفید ہوتا ہے۔ اس لئے کہ مولود کے فوق الشعور، تحت الشعور کو ضابطۂ زندگی (زائچہ پیدائش) کے ساتھ متعلق کر کے پڑھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔

یہ میں پہلے بتا چکا ہوں۔ کہ سب سے مقدم شمس۔ قمر اور طالع کے تین اہم مقام کا مطالعہ کرنا ہوتا ہے۔ لہٰذا منجم ان تینوں گھروں کا مطالعہ مشترک زائچہ نمبر ۴۱ سے علیحدہ علیحدہ کرتا ہے۔

شمس و قمر: زائچہ میں شمس مولود خود اور قمر دیگر افراد سے متعلق ہوتا ہے

مشترک زائچہ

ثور ۵
حمل ۵
نس ۲۴
حوت ۵
جدی ۱۰
خ ۱۰
ط ۲۷
قوس ۱۰
س ۱۰
عقرب ۱۰
د ۲۰
جوزا ۵
م ۸
دلو ۱۰
ل ۱۲
سرطان ۲۱
و ۲۵
جوزا ۲۱
ثور ۲۱
م ۸
میزان ۱۰
ی ۱۷
دلو ۵
ل ۱۲
اسد ۲۱
ن ۱۳
سرطان ۱۲
و ہم ۲۷
۲۰ جوزا ۴۵
ثور ۹
م ۷ ح ۴۳
نس ۲۴
حمل ۲۱
حوت ۲۸
نس ۱۳ ل ۴۸
اسد ۲
۲
۳
۱
۱۲
۱۱
سرطان ۵
و ۲۵
حوت ۱۰
سنبلہ ۲۱
ی ۱۷
اسد ۲۶
ل ۱۲ ی ۲۰
۴
اسد
۱۰
دلو ۲۶
حوت ۲۱
سنبلہ ۱۰
ن ۱۳
جدی ۵
ط ۲۷
خ ۱۰
۵
۶
۷
۹
۸
اسد ۵
نس ۲۴
حمل ۱۰
میزان ۲۱
د ۲۰
سنبلہ ۲۸
ی ۱۶ از ۴۸
س ۹ ط ۱۸
د ۱۹ ح ۴۲
عقرب ۹
خ ۹ سے ۳۸
۲۰ قوس ۴۰
ط ۲۰ سے ۲۱
جدی ۱۲
ل ۱۱ ما ۳۵
دلو ۲
دلو ۲۱
اسد ۱۰
قوس ۵
س ۱۰
س ۱۰
عقرب ۲۱
خ ۱۰
قوس ۲۱
ط ۲۷
ل ۱۲
جدی ۲۱
م ۸
ثور ۱۰
جوزا ۱۰
د ۲۵
سرطان ۱۰
ن ۱۳
سنبلہ ۵
ی ۱۷
میزان ۵
د ۲۰
عقرب ۵

شمس کا مطالع بہت اچھی معلومات شمسی طالع کے متعلق فراہم کرتا ہے۔ شمس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ لڑکا درحقیقت ہے کیا؟ قمر برج جوزا میں ہے۔ جوزا یہ ظاہر کرتا ہے کہ دوسروں سے تعلقات میں یہ کیسے پیش آئے گا۔ خواہ ملاقات کرتے وقت یا ملاقات سے پیشتر اس کا نظریہ دوسروں کے متعلق کیا ہوتا ہے۔ اور یہ بھی معلوم کرنا ضروری ہے کہ دوسرے لوگ اس مولود کو طنزیہ یا بدگمانی یا شک و شبہ کی نظروں سے تو نہیں دیکھتے؟ وہ اُسے ایک سطحی آدمی تو نہیں سمجھتے؟ اور وہ اس سے اچھا سلوک کرتے ہیں یا نہیں۔ کیونکہ اگر مولود ایسا ہوا۔ تو وہ زندگی مشکلات سے پُر دیکھے گا۔ لوگ اور ان کا سلوک اس کے لئے سردردی کا باعث بنا رہے گا۔ جو دلی تکلیف کا باعث بھی ہوگا۔

طالع، چونکہ طالع جوزا ہے۔ اس لئے جوزا کی فطرت بچے میں نمایاں ہوگی۔

اب ہم زائچہ میں یہ بھی دیکھیں گے۔ کہ وہ دوسروں کی فطرت سے کیسے واقف ہو کہ اپنے آپ کو اور دوسروں کو فتح کرنے والا ہو۔ وہ اس فطرت کو گھر میں بھی اور باہر بھی محسوس کرے گا اور خود بھی اس کو احساس ہو گا۔ لہٰذا جس کے ساتھ تعلقات دیکھنے ہوں اس کے زائچہ کی بھی ضرورت پڑے گی۔

اِن تمام امور کو جاننے کے لئے شمس و قمر کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ اور طالع کو بھی دیکھا جاتا ہے۔ اگر ایسا موقعہ ہو۔ کہ آپ کسی ایسے زائچہ کو دیکھ رہے ہوں۔ جو اس تمثیلی زائچہ سے مختلف ہو۔ اور یہ دیکھنا مقصود ہو۔ کہ ہر دو زائچہ کی امتزاجی کیفیت یا مشکلات کو، یعنی دونوں کی موافقت و عدم موافقت کو کیسے معلوم کیا جاتا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے۔

اگر دونوں ایک ہی عنصر کے برج میں واقع ہوں۔ تو ان میں دوستی ہوگی۔ اگر شمس و قمر میں سے ایک برج آتشی میں اور دوسرا برج آبی میں ہے۔ تو مزاج موافق نہ ہوگا۔

ہر امر کو احتیاط سے پڑھنے سے یہ قابلیت ضرور پیدا ہو جائے گی۔ کہ زائچہ کے مثلثہ کو بخوبی پڑھا جا سکے۔

بلحاظ عنصر امتزاج مزاجی یہ ہے

موافق ——— آتش و باد
آب و خاک

مخالف ——— آتش و آب
باد و خاک

متوسط ——— آتش و خاک
باد و آب

منجم ان تین امور شمس، قمر اور طالع کو جاننے کے بعد زائچہ کے ہر گھر کو ایک ایک کر کے مطالعہ کرتا ہے۔ ہر گھر کی تفصیل بیان کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ کسی ایک گھر کی تفصیل تمثیلاً بیان کرنے سے طالب علم کے لئے رہنمائی حاصل کرنا مشکل نہ ہوگا۔

اگر مشترک زائچہ ۴۱ کا بغور مطالعہ کریں گے۔ تو معلوم ہوگا کہ تین بیرونی مربعے اپنے گھروں کے متوازی ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے حصے بالکل برابر برابر ہیں۔ اصولاً ہر گھر ۳۰ درجہ منطقۃ البروج کا گنا جاتا ہے۔ اندرونی مربع (زائچہ ولادت) کے ہر گھر ایک دوسرے سے برابر برابر اس لئے نہیں ہیں کہ وہ اصولاً زمینی خط استواء کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ زائچہ ولادت کے گھروں کو الجھا ہوا اور کم و بیش پائیں گے۔

جب منجم گھروں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ تو قبضہ کو دیکھتے ہیں۔ کہ زائچہ کے کس گھر میں کونسا کوکب قابض ہے، اور اس گھر کا حاکم کونسا کوکب ہے۔ اور پھر وہ نظرات پر غور کرتا ہے۔

قابض کواکب اور حاکم کواکب کے فرق کو خوب سمجھ لیں۔ اس زائچہ پیدائش کو دیکھیں (مثلاً) خانہ منبرہ جدی کا ہے۔ جس کا حاکم کوکب زحل ہے۔ زائچہ میں اس گھر میں زہرہ قابض ہے۔

نظرات :-

نظرات کواکب میں آپس میں تعلقات اور رشتے ہیں۔ جو ایک دوسرے کے ساتھ ہوتے ہیں۔ یہ فاصلہ سے ناپے جاتے ہیں۔ یہ فاصلہ جن گھروں کا ہو۔ وہ ایک دوسرے

گھر کو متاثر کرتے ہیں۔ مثلاً اگر دو کوکب ۳۰ درجے کے فاصلہ پر ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دو کوکب میں اتنا فاصلہ ہے کہ ایک کوکب ایک گھر میں ہے اور دوسرا اگلے گھر میں ہے کیونکہ منطقۃ البروج میں دو گھروں کا فاصلہ ۳۰ درجہ کا ہوتا ہے۔ اگر دو کوکب کے درمیان ۶۰ درجہ کا فاصلہ ہو۔ تو اس کا مطلب بلحاظ زائچہ یہ ہے۔ کہ ان دو گھروں کا فاصلہ ہے چونکہ نجوم کے نقطۂ نظر سے امورات زندگی انہی گھروں سے وابستہ ہوتے ہیں اسلئے نظرات بہت اہم ہوتے ہیں۔ ان سے گھروں کا فاصلہ ظاہر ہوتا ہے۔ اور فاصلہ دو گھروں کا موافق یا مخالف تعلق ظاہر کرتا ہے لہٰذا اس زائچہ کے نظرات کا نقشہ اسی قاعدہ سے تیار کریں جو اسباق النجوم میں بیان کیا گیا ہے۔

حد اتصال کے اندر کے نظرات سب نوٹ ہوں گے

	س	ر	د	ہ	خ	ی	ل	نس	ن	و
س		☌			⚺		⚹		□	
ر										
د										
ہ								□		☍
خ	⚺	⚻					⚺		△	
ی										
ل										
نس										
ن										
و										
ط			⚻		△			⚹		⚺

نظرات کا اثر:-

یاد دہانی کے طور پر نظرات کے اثر کو بھی سمجھ لیں۔ قران موافق بھی ہے اور ناموافق بھی۔ یہ موافق طبع کواکب کو مدنظر رکھ کر ہوتا ہے۔ اسی طرح نیم تسدیس ہے۔ تسدیس ہمیشہ سعد اور موافق ہوتی ہے۔ تربیع ہمیشہ نحس اور ناموافق ہوتی ہے۔ تثلیث ہمیشہ موافق اور سعد ہوتی ہے۔ مقابلہ بھی موافق یا ناموافق ہوتا ہے۔ اور یہ کواکب کی طبع کے مطابق ہوتا ہے۔

اب نقشہ نمبر ۱۴ (زائچہ مشترک) کو دیکھیں اور دوسرے گھر پر غور کریں۔ اس لئے کہ دوسرے گھر کو ہم نے مثال کے لئے منتخب کیا ہے۔

زائچہ فوق الشعور:-

بیرونی دائرہ فوق الشعور ہے۔ وہ بچے جو اس مثالی بچّہ کی پیدائش کے وقت پیدا ہوئے ہیں۔ ان تمام کی فطرت عالمی بنیاد پر ہوگی۔ اس گھر میں کوئی ستارہ قابض نہیں ہے۔ لہٰذا ہم اس کے حاکم کوکب کو تلاش کریں گے۔ چونکہ دوسرا گھر ثور کا ہے۔ اس لئے اس کا حاکم زہرہ ہے۔ زہرہ کو ہم ذیلی زائچہ یعنی تحت الشعور میں دیکھ رہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں۔ کہ دوسرا گھر ان اعلیٰ مقتدر لوگوں سے متعلق ہے۔ جو کہ گورنمنٹ سے منسلک ہوتے ہیں۔ اس نظریہ کا انتخاب کرتے ہوئے ہمیں یقین اس لئے ہو جاتا ہے۔ کہ یہاں مریخ موجود ہے۔ ہمیں علم ہے کہ بچہ اس وقت پیدا ہوا جب کہ گورنمنٹ عالمی جنگ میں مصروف تھی۔ اور فوجیں مریخ محاذ پر تھیں۔ روپیہ (زہرہ جو کہ ثور کا حکمران ہے اور خانہ مال میں ہے) لہٰذا قوت حصول روپیہ اس مولود کی گورنمنٹ کے کسی سخت حکم سے متاثر ہوگی۔

زائچہ تحت الشعور:-

دوسرا دائرہ تحت الشعور کا ہے۔ جدی اسی گھر میں ہے۔ یہ بھی گورنمنٹ کا برج ہے زہرہ اور مریخ یہاں قابض ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مولود اپنے دل کو غیر مطمئن حالت میں پائیگا۔ اور اپنے مالی معاملات کے سبب پریشان رہے گا۔ لوگوں کے ساتھ عمدہ طریقہ سے

برتاؤ کرے گا (زہرہ) لیکن مریخ اس گھر میں بہت قوی ہے۔ یہ دوسروں کے ساتھ وجوہات و دلائل اور اعتراضات پیدا کرتا ہے۔ خواہ وہ معاملات اپنے متعلق ہوں یا دوسروں کے۔ نتیجتہً مریخ اس کے روپے کو نحس طریقہ سے متاثر کرے گا۔ اس حالت کو دیکھتے ہوئے ہم اسے آگاہ کریں گے، کہ ان تمام معاملات میں جو روپیہ کے متعلق ہوں۔ طبع پر قابو رکھتے ہوئے محتاط رویہ اختیار کرے۔ مبادا ایسے لوگ حلقہ دوستی میں شامل ہو جائیں جن کے اطوار اچھے نہ ہوں۔ جو بعد میں نقصان کا باعث بن جائیں۔ (حلقہ دوستی (زہرہ) اور بڑے لوگ (مریخ) ہیں۔

زائچہ شعور:۔

اس کے بعد ہم تیسرے شعوری زائچہ کو لیں گے۔ یہ زائچہ بتائے گا کہ یہ لڑکا کریگا کیا؟ یا کیا کرنا چاہتا ہے۔ اس لئے اس زائچہ کے دوسرے گھر سرطان کو دیکھیں۔ سرطان رہائشی گھر سے متعلق ہے۔ (دوسرے امور کو ساتھ مدنظر رکھتے ہوئے) پلوٹو یہاں یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ ایک نیا اور انوکھا خیال رکھتا ہے۔ جس پر وہ طویل عرصہ تک عمل پیرا رہے گا۔ یہ امر باعث سروری ہوگا۔

زائچہ ولادت :۔

اس قابض کوکب (پلوٹو در سرطان) کو ہم زائچہ ولادت (اندرونی زائچہ) کے خانہ مال میں پاتے ہیں۔ اس لئے یہ نتیجہ بیان کریں گے۔ کہ وہ حصولِ مراد میں یا اپنے مقصد میں کامیاب رہے گا۔ اور بہتر مواقع اس کو میسر ہوں گے۔

نظرات :۔ پلوٹو اور زہرہ کا آپس میں مقابلہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ عورتوں سے اچھا سلوک روا رکھے گا۔

عطارد پلوٹو سے تثلیث ہے جو مالی معاملات میں تخلیقی ذہن کو ظاہر کرتا ہے۔

یورنس پلوٹو سے تربیع رکھتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اُسے تیز اور اندھا دھند چلنے سے دَوڑنے سے اور کام کرنے سے محتاط رہنا چاہیئے۔

رجعت :۔ یورنس رجعت میں ہے۔ زائچہ میں عت کا لفظ ساتھ ہے رجعت کا مطلب یہ ہے کہ وہ طریق الشمس پر الٹا چل رہا ہے۔ یعنی وہ صرف زمینی تعلقات میں الٹ ہے اور حقیقت میں اس کی حرکت دوسرے کواکب کی طرح منطقۃ البروج میں سیدھی ہی ہوتی ہے) ہر رجعت بد اثرات نہیں رکھتی جیسا کہ بعض لوگوں سے سنا ہوگا کہ رجعت نحس ہوتی ہے۔ البتہ رجعت سابقہ حالات میں جلد تبدیلیاں لانے کا باعث بنتی ہے (خواہ وہ سعد ہوں یا نحس)۔

طالع شمسی :۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا مولود قوسی ہے۔ اور یہ بھی جانتے ہیں کہ قوس والے فلاسفی تحریر اور پبلشنگ سے تعلق رکھتے ہیں۔ لہٰذا اس لڑکے کو ہم بتائیں گے

کہ وہ فطرتاً کامیاب تب ہی رہے گا جب کہ وہ ایسے رسائل کا پبلشر ہو۔ جن میں گھر کے متعلق لٹریچر ہو۔ عورتوں کے متعلق کاموں کا مواد ہو۔ جو اس نے اپنی صلاحیتوں سے کام لیکر نئے انداز سے پیش کیا ہو جس میں ایسی رائے ہو کہ وہ اپنے گھر کو اور زندگی کو کیسے آرام دہ، جدید اور بہتر بنا سکتی ہیں۔ پھر ہم مولود کو بتائیں گے۔ کہ وہ ان دنوں کے لئے روپیہ کو پس انداز رکھے۔ جب کہ گورنمنٹ کے کسی معاملے میں اُسے روپیہ کا حصول بہت مشکل ہوگا۔

ترقیاں کامیابیاں:۔ ترقی، کامیابی اور زندگی کے شعبوں میں بہتر ذرائع اور بہتر نتائج دیکھنے کے لئے زائچہ ولادت میں یہ امور صرف ان نظرات سے متعلق ہیں جو سعد ہیں مثلاً قران السعدین۔ تسدیس تثلیث اور سعد مقابلہ۔ اس کے علاوہ سعد کواکب مثلاً زہرہ، مشتری سے بھی کامیابی کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں۔

اپنے مثالی زائچہ میں مشتری کو لیں۔ وہ زائچہ ولادت کے خانہ پنجم میں ہے۔ (از زائچہ مشترک نمبر ۱۴۱ کا اندرونی دائرہ) ہم اس گھر کو بالکل اُسی طریقہ سے پڑھیں گے۔ جیسا کہ میں نے دوسرے گھر کی مثال بیان کی ہے۔ مثلاً

فوق الشعور:۔ اس گھر کے مقابل بیرونی بڑے دائرے میں کوئی کوکب نہیں۔ اس لئے اس کے حاکم کوکب کو تلاش کیا کیونکہ یہاں برج اسد پانچواں برج ہے۔ اس لئے اس کا حاکم شمس ہے۔ شمس نویں گھر میں قابض ہے۔ جو کہ قوس کا ہے۔ لہٰذا ہم پانچویں گھر کے منسوبات (میں سے صرف تمثیلاً ایک یعنی محبت کے متعلق لیں) تو اس لحاظ سے مطلب نکلا کہ یہ لڑکا جذباتی اور دلی تعلقات میں اعلیٰ نظریہ کا مالک ہوگا۔

تحت الشعور:۔ لیکن دوسرے دائرہ میں یورنس اس گھر میں قابض ہے۔ جو کہ بیباک رومانی کوکب ہے۔ اس لئے اندیشہ ہے۔ کہ لڑکا محبت کے سلسلے میں غلطیوں کا بھی ارتکاب کرے گا۔ اور وہ خطرے کے وقت اضطرابی کیفیت کا شکار ہو جائے گا۔

شعور:۔ اس کے بعد کے زائچے میں عطارد ہے۔ یہ یقینی ہے۔ کہ جب وہ بوڑھا ہو جائے گا۔ تو اپنی تلوّن مزاجی کا پورا پورا احساس کرے گا۔

زائچہ پیدائش:۔ القصہ مشتری سے یہ صاف ظاہر ہے۔ کہ بالآخر یہ لڑکا محبت میں ناکام نہ رہے گا۔ وہ ایک سردردی کے بعد اور بھی ایسے مصائب کو دعوت دے گا۔ جو لڑکیوں سے متعلق ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں یہ کہنے میں قطعی باک نہیں۔ کہ وہ ایک لڑکی کے علاوہ اور بھی لڑکیوں کی محبت کی سردردی مول لے لیگا۔ سو اگر ہم اُسے جب نوجوانی کے عالم میں پائیں گے۔ تو یہ کہدیں گے کہ وہ صحبت یاراں کے طور پر انھیں رکھے گا۔ جب تک اس کی شادی نہ ہوگی۔ وہ لڑکیوں کو محبت کا جھانسہ دیتا ہی رہے گا اور بالآخر ان میں سے ایک صحیح شریک زندگی کا انتخاب کرے گا۔

مشتری زائچہ میں برج میزان میں ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ میزان "بیت النکاح" ہے۔ ہم اس سے یہ اندازہ لگائیں گے۔ کہ لڑکے کی شادی شدہ زندگی تسلی بخش ہوگی۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ جب شادی کا وقت آئے گا۔ تو لڑکا نجوم کی اس سچائی کا معترف ہوگا۔ جو قبل از وقت اُسے لکھ کر دے دی گئی تھی۔ اب اس کے موازنہ کا وقت ہوگا۔ لہٰذا یہ بھی معلوم کر سکتا ہے کہ اس زائچہ کی مدد سے گھریلو زندگی کے خطرات سے کیسے احتیاط کی جا سکتی ہے۔

شریک حیات کا زائچہ بنانا

شریک زندگی، ہم اسے یہ بتائیں گے۔ کہ جب وقت آئے گا۔ تو وہ ایسی عورت سے شادی کرے گا جس کا زائچہ نمبر ۴۲ کی مانند ہوگا۔ اس زائچہ کو دیکھ کر یہ اسے مشورہ دیں گے کہ وہ ایسی عورت سے شادی نہ کرے، جو پلیگ زدہ ہو۔ اور اُسے شادی کے عظیم مقصد کے حصول کے لئے ہدایت بھی دیں گے۔

زائچہ نمبر ۴۲ اولین صورت میں یہ توجہ دلائے گا۔ کہ اس کے تیسرے گھر میں کواکب کا ایک گروہ ہے۔ یہ بیوی کے اپنی مرضی کے مالک ہونے کی دلیل ہے۔ اس اجتماع میں عطارد اور شمس ہی نہیں بلکہ مریخ بھی باقوت قابض ہے۔ نپ چون بھی ہے جو راز اور گہرائیوں سے متعلق ہے۔ ان کواکب کی فطرتوں کو مدنظر رکھ کر اُسے بتائیں گے۔ کہ بیوی سے زیادہ نکتہ چینی نہ کیا کرے۔ اس قسم کا رویہ اس کے مزاج کو گرما دینے کے لئے بہت سے مواقع پیدا کرتا رہے گا۔ جس کے نتیجہ کے طور پر گھریلو زندگی میں تلخیوں سے واسطہ پڑیگا۔

زہرہ خانہ پنجم میں یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ بچوں کی اچھی طرح نگہداشت کریگی۔

قمر چھٹے گھر میں یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ گھر کے کاموں میں خوب دلچسپی لے گی۔ اور ہمیشہ کوشش کرے گی۔ کہ اس کا گھر صاف ستھرا اور خوبصورت نظر آئے۔

مشتری آٹھویں میں یہ ظاہر کرتی ہے کہ وہ اپنے خاوند کے روپیہ کو صحیح جگہ اور جائز طور پر صرف کرے گی۔ (آٹھواں گھر) جیسا کہ آپ جانتے ہیں ترکہ اور میراث سے متعلق ہے۔ اِس گھر کو خاوند کا روپیہ ظاہر کرتے ہیں جو فطرت کام کرتی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ اس خانہ سے اس روپیہ کا تعلق ہے۔ جو دوسروں کا ہوتا ہے اس صورت میں خاوند کی وفات کے بعد اس کا روپیہ بیوی کے لئے ترکہ ہوگا۔ اور زندگی میں یہ خانہ اس کے شریک حیات کا خانہ مال ہوگا۔

زحل خانہ دہم میں ہے۔ جس کا مطلب ہے۔ کہ وہ خاوند کے پیشہ ورانہ معاملات میں دخل اندازی کیا کرے گی۔ اور وہ اس کے کام میں اپنی مرضی کے مطابق تبدیلیوں کی خواہشمند ہوگی۔ یہ امر دونوں کے لئے غور طلب ہے۔ تاکہ ہوشمندانہ طریقے سے مل جل کر کام کر سکیں۔ ورنہ ممکن ہے کہ اختلاف واقع ہونے سے گھریلو زندگی پر اثر پڑے۔ عین ممکن ہے کہ بیوی کا مشورہ قطعی صحیح ہو۔ چونکہ ایسی صورت میں دلائل سے واسطہ پڑتا ہے۔ اور دلیل بازی دونوں کے لئے (خاص کر عورت کیلئے) اچھی نہیں اس لئے تعلقات پر بُرا اثر پڑیگا۔ اور

عورت کا زائچہ پیدائش

سرطان ۲۲ د ۲۶ | اسد ۱۶ | جوزا ۲۴
سنبلہ ۱۰ | ثور ۱۷
میزان ۱۰ | حمل ۱۰
عقرب ۱۷ | حوت ۱۰
جدی ۲۲ د ۲۶ | قوس ۲۴ | دلو ۱۶
د ۲۔ اسد
خ ۱۷ ، ن ۲۲ ، س ، د ۳۰۸
نس ۱۸
ل ۱۱
۴۲
۲۲ ط
۲ر جدی
ی ۲۷
۱ ، ۲ ، ۳ ، ۴ ، ۵ ، ۶ ، ۷ ، ۸ ، ۹ ، ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۲

دلوں میں کدورت پیدا ہوگی۔

یورینس خانہ ۱۱ میں ہے۔ بتاتا ہے۔ کہ وہ افتادِ طبع اور آزاد مشرب دوستوں اور سہیلیوں کو پسند کرے گی۔ لیکن چونکہ یورینس مرد کے زائچہ خانہ ۱۱ میں بھی موجود ہے۔ اس لئے اس سلسلہ میں کسی قسم کا اختلاف پیدا نہیں ہوگا۔

پلوٹو خانہ اوّل میں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ ایک وقت ایسا آئے گا۔ جب کہ وہ اپنی زندگی کی روش سے مطمئن نہ ہوگی۔ وہ اپنی فطرت میں ایک بنیادی تبدیلی کی خواہش مند ہوگی۔ اور اس کا خاوند کوشش کرے گا۔ کہ بیوی کی اس صورت اور حالت میں ہمیشہ اس کی خوشی کا خیال رکھے اس کو زیادہ سے زیادہ آرام دے تاکہ اس کی یہ کیفیت اُس سے دور رہے۔ اور اس کی طبع بدلنے میں مدد مل سکے۔

عورت اور خاوند کا زائچہ دیکھنے کے بعد یہ کتنا عمدہ کام سرانجام دیا گیا۔ اس طریقہ سے شادی شدہ جوڑے کو یہ مشورہ دیا جاسکتا ہے کہ وہ اپنی زندگی کو کس طرح خوش اور بہتر بنا سکتے ہیں۔ زائچہ یہ بتاتا ہے۔ کہ وہ کیا کریں اور کس امر میں محتاط رہیں۔

زائچہ مماثلت

(وہ طریقہ جس سے دو شخصوں کی موافقت و عدم موافقت معلوم کی جاتی ہے)

دونوں کے تعلقات کی مزید تفصیلات معلوم کرنے کے لئے ہمیں زائچہ مماثلت بنانا چاہیئے۔ ایک زائچہ متوازی شمسی لائنوں پر بنایا جاتا ہے۔ یعنی مردانہ شمسی زائچہ کا مشترک زائچہ بنائیں (دیکھو زائچہ نمبر ۴۳)۔ دوسرا مرد کے لئے زائچہ پیدائش کے متوازی عورت کا زائچہ پیدائش بنائیں (دیکھو زائچہ نمبر ۴۴)۔

مرد عورت کا مشترک زائچہ شمسی
زائچہ تحت الشعور

عقرب ۱۰ · قوس ۱۰ · جدی ۱۰
میزان ۱۰ · سنبلہ ۱۰ · اسد ۱۰
سرطان ۱۰ · جوزا ۱۰ · ثور ۱۰
دلو ۱۰ · حوت ۱۰ · حمل ۱۰
د ۲۰ · س · خ ۱۰ ھ ۲۷
ھ ۲۲ · م ۲ · ل ۱۲ · ی ۲۳
۱ · ۲ · ۳ · ۴ · ۵ · ۶ · ۷ · ۸ · ۹ · ۱۰ · ۱۱ · ۱۲
خ ۱۵ · ن ۲۲ · د ۳۰ · س ۸ · ن ۱۳
و ۳ · و ۲۵ · م ۸ · نش ۱۸ · ل ۱۶ · نو ۲۴
۴۳

زائچہ نمبر ۴۳ کو ہم تحت الشعوری مرتبہ دیں گے۔ یہ بتائے گا۔ کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ کیسے رہیں گے۔ جب تک ان کا ساتھ رہے گا۔

زائچہ نمبر ۴۴ کو ہم شعوری زائچہ کہیں گے۔ وہ یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ باہر دوسروں کے سامنے کیسے ہوں گے۔

ظاہر کہ دونوں زائچے اہم ہیں۔

زائچہ نمبر ۴۳ ہمیں دسویں گھر کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ زحل عورت کے پیدائشی خانہ دہم میں ہے اور اس زائچہ میں کواکب کا اجتماع خانہ دہم میں ہے۔ مطلب یہ ہے کہ عورت کا زحل خاوند کے شمسی زائچہ کے دسویں گھر سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ بیرونی دائرہ خاوند کے اس زائچہ کا ہے۔ جس میں شمس خانہ اوّل میں ہے۔ اندرونی دائرہ یہ بتاتا ہے کہ اس عورت کے ستارے کس طرح خاوند کو متاثر کریں گے۔

دسویں گھر کا مطالعہ کرتے ہوئے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ مرد کے پیشہ کے متعلق بہت سے سوالات اس کے دل میں پیدا ہوں گے۔ یہ کہ لوگوں میں کیسا مشہور ہے؟ اس کا کیرئیر

کیسا ہوگا؟ کارکردگی کے لحاظ سے کیسا ہے؟ اخلاقً کیسا ہے؟ نیپچون خاوند کے زائچہ میں یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ ایک پختہ اور راسخ العقیدہ آدمی ہے۔ وہ مافوق الفطرت اور نرالی فہم کو ظاہر کرنے کے لئے عجیب چالیں اختیار کرے گا۔

اب یہاں یہ جاننے کے لئے کہ وہ عورت کچھ کرنے کے لئے کیا سوچتی ہے۔

زائچہ نمبر ۴۴ مطالعہ کرنا ہوگا۔ یہاں اس گھر (خانہ دہم) میں کوئی کوکب نہیں۔ تو ہم اُسے یہ بتائیں گے۔ کہ اس کے دوست اور رشتہ دار کبھی نہیں جان سکتے کہ گھر میں کس طرح ہولناک جنگ کا ہنگامہ برپا ہوگا۔ تب ہم دونوں کو آگاہ کریں گے۔ کہ شادی شدہ زندگی اختیار کرنے سے پہلے ہی ان تمام خدشات کو طے کرلو جو بعد میں اختلاف پیدا کرنے والے ہوں گے۔ اس کے سوا دسویں گھر کی دیگر منسوبات کے متعلق میں کسی قسم کا اختلاف اور خطرہ نہیں دیکھتا۔

مرد و عورت کا مشترک زائچہ پیدائش

زائچہ شعور

بچوں کے متعلق:

اور مثال لیں۔ زائچہ نمبر ۴۳ میں بچوں کے گھر میں (پانچویں گھر میں) چند اختلافات پائے جاتے ہیں۔ عورت کا زحل مرد کے یورنس کو یہ بتاتا ہے۔ کہ جلد بازی اچھی عادت نہیں؛ شتاب کاری اور تیزی کو کام میں نہ لاؤ۔ بلکہ مستقل مزاجی کو اختیار کرو۔

لیکن بچے ایک دوسرے کے ساتھ بہت اعتماد رکھتے ہیں۔ دونوں کی تسلی کے لئے بچوں کی نگہداشت کے سلسلہ میں ہم ایک حل نکالیں گے۔ اس طرح کہ آدمی کے پیدائشی زائچہ میں مشتری ہے۔ عورت کے زائچہ میں شمس و عطارد ہے۔ (دیکھو زائچہ نمبر ۴۴) بیوی کے پیدائشی زائچہ کے پانچویں میں زہرہ ہے (دیکھو زائچہ نمبر ۴۲)۔ نتیجہ یہ نکلا۔ کہ آدمی کے لئے یہ عقلمندی ہے۔ کہ وہ بچوں کی تعلیم و تربیت اور غور و پرداخت کا کام کلی طور پر بیوی کے سپرد کردے

بس اس طرح دوسرے گھروں کی مماثلت اور مقابلہ کو بھی دیکھ لیں۔ ہم نے ایک نکتہ سمجھا دیا ہے۔ اس طریقہ سے میاں بیوی کے تعلقات پر بخوبی رائے زنی کی جاسکتی ہے۔

مستقبل کے کسی خاص سال کا حال معلوم کرنا۔

اہم سالوں کا استخراج

اب آپ کو ہم یہ بتائیں گے۔ کہ اہم واقعات اور حادثات کو کیسے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ ادوار کے طریقوں سے قطع نظر میں یہ بتاتا ہوں کہ دورِ جدید کے منجم زائچہ اور خال کو پسند کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے۔ کواکب متحیرہ کے نظرات زائچہ پیدائش کے کواکب کے ساتھ کیا بنتے ہیں؟ اور ان سے پیشگوئی کرنا (ادوار کا طریقہ دوسرے حصص میں دیکھیں)۔

زائچہ ولادت میں وہ کواکب جو قوی ہوں یا سعد ہوں۔ خواہ وہ بلحاظ فطرت سعد ہوں یا بلحاظ نظرات؛ ان کو نوٹ کریں۔ اور تقویم سے معلوم کریں کہ ان پیدائشی کواکب سے کونسا استقبالی کوکب آکر ملا ہے یا وہاں داخل ہوا ہے۔ بہتر یہ ہے۔ کہ شمسی زائچوں کا سہارا لیں۔ مثلاً مرد کے پیدائشی زائچہ میں زحل کو لیں۔ یہ کوکب جیسا کہ آپ جانتے ہیں۔

ایک بوڑھا تجربہ کار اور استاد مستم کا ہے۔ یہ پُر امید حالتوں اور خوشیوں کے لئے گرمجوشی کا اظہار کرتے ہوئے گزشتہ حالات و واقعات کو نبھانے میں بہت مدد کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں لیا جائے گا۔ کہ زحل نحس کوکب ہے۔ وہ لوگ جو اسے نحس کہتے ہیں وہ اس کے کاموں کو ناپسند کرنے والے ہیں۔ یاد رکھئے کوئی شخص بھی زحل کی مدد کے بغیر آگے بڑھ نہیں سکتا۔

ہمارے تمثیلی زائچہ کا پیدائشی برج قوس ہے جو پیدائش کا توالی گھر ہے۔ لہٰذا وہ اس کی مخصوص خصوصیات اور منسوبات میں بہت استحکام پیدا کرتا ہے۔

نظرات کے لحاظ سے یہ شمس سے تسدیس رکھتا ہے۔ مشتری سے تثلیث اور نپ چون سے مسدسہ (۱۵۰ درجہ کا فاصلہ) قمر سے تثلیث مریخ سے نصف تسدیس ہے۔ پس یہ فیصلہ شدہ امر ہوا کہ زحل سعد ہے اور موافق۔ یا یوں کہہ سکتے ہیں۔ کہ زحل زائچہ پیدائش میں مائل بہ سعادت ہے۔ اس لئے کہ اس کے تمام نظرات سعد اور موافق ہیں۔

ہم اپنے آدمی کو مشورہ دیں گے۔ کہ جہاں تک ہو سکے ملازمت میں صبر اور محنت سے کام کیا کرے۔ یہی اس کی ترقی کا باعث ہوگا۔ طباعت کا کاروبار جس کا ہم نے انتخاب کیا تھا۔ اُسے تیس سال کی عمر میں اختیار کرنا چاہیئے۔

اس امر کے لئے تیسویں سال یعنی ۱۹۶۳ کا زائچہ تیار کریں گے۔ تاکہ اس سال کی کیفیت کو معلوم کیا جاسکے۔

جنوری ۱۹۶۳ء کی تقویم دیکھکر جنوری کا زائچہ بنائیں تو معلوم ہوگا کہ زحل برج دلو کے ۱۲ درجے پر ہوگا۔ یعنی وہ دوبارہ مقام پیدائش پر داخل ہوگا۔ اور مقام خود سے قران کرے گا۔ چونکہ ہم فیصلہ کر چکے ہیں کہ زحل سعد ہے۔ تو ۱۹۶۳ء میں اس کا یہ داخلہ دوستی کے حالات میں کامل کامیابی اور خوشی لائے گا۔

زائچہ نمبر ۴۵ کو دیکھو جو ۲۱ جنوری ۱۹۶۳ء کا استقبالی زائچہ ہے۔

اس زائچہ کے گھروں میں جسے ہم استقبالیہ زائچہ (مستقبل میں آنے والا) کہیں گے۔ وہ یہ بتاتا ہے کہ زحل کس طرح زائچہ کے اندر قوی ہے۔ زحل کے ان تعلقات کے علاوہ ہم دوسرے گھر میں مشتری کو پاتے ہیں جو مالی لحاظ سے خوش قسمتی لاتا ہے اور نئی زندگی نئے کام اور کاروبار یا ایسی ترقی کا اظہار کرتا ہے۔ جو آمدن میں اضافہ کرتا ہے۔

چونکہ نپ چون خانہ دہم میں ہے۔ لہٰذا وہ بہت غیر عملی اور وہمی نہیں ہے۔ وہ اپنے کاروبار اور اسکیم کے تمام امورات کو اپنے ہاتھ میں رکھنا پسند کرتا ہے۔ جو اس کی ترقی کے لئے ضروری ہیں۔ نپ چون کو اکب طالع کے ساتھ تربیع میں ہے۔ اس تربیع سے یہ بھی ظاہر ہے کہ اُسے دوسروں پر زیادہ سے زیادہ بھروسہ نہ کرنا چاہیئے۔ جتنا بھی

استقبالی زائچہ

حوت ۱۲ | دلو ۱۲ | جدی ۱۲
قوس ۱۲ | عقرب ۱۲ | میزان ۱۲
سنبلہ ۱۲ | اسد ۱۲ | سرطان ۱۲
حمل ۱۲ | ثور ۱۲ | جوزا ۱۲
ی ۱۳ | ل ۱۲ | ن ۱۵ | خ ۲۰ | شس ۲ سنبلہ
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۴۵

ممکن ہو۔ خاموشی کے ساتھ اپنا کام کرتا رہے اور اپنی مصروفیت ہی میں مگن رہے۔ یورنس اور مریخ خانہ ہفتم میں پھر بیوی کے ساتھ نکتہ چینیوں سے محفوظ رہنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ اس کے لئے بہتر ہے۔ کہ بیوی سے کوئی بات پوشیدہ نہ رکھے۔ گھر کے علاوہ باہر کے معاملات کے لئے بھی اس کے مشورے کو مدنظر رکھے اور مشورہ لیا کرے۔ گھر میں بھی اس سے بہتر سلوک رکھے۔ کبھی ایسا موقعہ نہ آنے دے۔ کہ اس سے چالاکی اور چالبازی سے پیش آئے مریخ و یورنس کا یہ قران خانہ ہفتم یہ بھی ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ اپنی اسکیموں کو کبھی بھی .. قانونی پیچیدگیوں میں نہ آنے دے۔

اگر آپ ادخالی طریقہ کو سمجھ چکے ہیں۔ تو اپنے پیدائشی زائچہ کے ساتھ اس استقبالی زائچہ کو بھی شامل کریں گے اور ایک مشترک زائچہ نمبر ۴۶ کی طرح کا تیار کریں گے۔ جسے ہم ادخالی زائچہ کہیں گے۔

اس ادخالی زائچہ سے صاف ظاہر ہے کہ زحل عین اس نقطہ پر واقع ہے۔ جب کہ یہ شخص پیدا ہوا تھا۔ لہٰذا زحل ۱۹۶۳ء میں اس شخص کے اندر اپنی پیدائشی فطرتی قوتوں کے ساتھ اُجاگر ہوگا۔ اور اُسے فائدہ پہنچائے گا۔ کیونکہ زحل کا زحل سے قران ہے۔

سعد مشتری خانہ دس میں ہے جو بیت العزت ہے پیشہ کے ساتھ متعلق ہے یہ صاحب زائچہ کے لئے اہم گھر ہے جو پیشہ میں ترقی لائے گا۔ اور امیرانہ اقدام کو پسند کرے گا۔ چونکہ اس شخص کو یہ علم ہوگیا۔ کہ ۱۹۶۳ء میں پیشہ اور کاروبار میں بہت ترقی ہوگی۔ اس لئے وہ محتاط امور کا لحاظ رکھتے ہوئے اپنی اسکیم کو ترقی پر لے جانے کی کوشش کرے۔ اگر اس کا اپنا کاروبار ہے۔ تو اس میں ترقی یقینی ہے۔ اگر وہ ملازم ہے تو اس کے حکامِ اعلیٰ بغیر اس کی درخواست کے اس کے عہدے میں ترقی کر دیں گے۔ یا تنخواہ بڑھا دیں گے۔

زائچہ میں جو نحس نظرات ہیں۔ وہ غلط اقدام اور فروگزاشتوں سے محتاط رہنے کی آگاہی دیتے ہیں۔ مثلاً پیدائشی زائچہ میں یورنس کی زہرہ و پلوٹو کے ساتھ تربیع ہے عطارد کے ساتھ مسدسہ رُبعی میں ہے۔ یورنس کا داخلہ اس نقطہ پر خواہ بحالتِ قران ہو یا مقابلہ یا تربیع۔ وہ صاحب زائچہ کے لئے گھر اور دفتر میں سر دردی۔ پریشانی اور مصائب کا باعث بنے گا۔

چونکہ زائچہ ادخال سے قبل از وقت خطرات کا علم ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہر شخص محتاط رویہ اختیار کرنے سے نقصان سے بچ سکتا ہے۔

زائچہ پیدائش کے ساتھ آئندہ وقتوں کے کواکب کے داخلے تقویم سے نکال کر اس کے ساتھ مشترک زائچے بنا کر یہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔ کہ آئندہ کیا صورت پیش

ادخالی زائچہ

ثور ۹ | جوزا ۲۱ | سرطان ۱۲

حوت ۲۸ | دلو ۲۶ | دلو ۲

اسد ۲ | اسد ۲۶ | سنبلہ ۲۸

جدی ۱۲ | قوس ۲۱ | عقرب ۹

۴۶



آنے والی ہے۔ مختلف کواکب مختلف حالتوں میں مختلف نظرات سے آپ کے پیدائشی کوکب کے ساتھ نظرات پیدا کریں گے۔ سعد نظرات سے سعد اوقات اور نحس نظرات سے نحس اوقات سے آگاہ ہو کر اپنے لئے مستقبل کا پروگرام مرتب کرلیں۔ جب بھی کسی وقت اپنی زندگی کے خاص وقتوں کے حالات معلوم کرنے کی ضرورت ہو۔ یا جس دن ضرورت ہو۔ زائچہ پیدائش اور استقبالی زائچہ کا مشترک زائچہ بنا کر ان کے تعلقات نوٹ کریں مختلف ایسے نقشوں اور زائچوں کو تیار کر کے تجربہ کریں اور اس طریقہ کی وسعت اور حالات کا اندازہ کریں۔

آثار النجوم (حصہ سوم) میں او خالی زائچہ کا مفصل بیان ہے کسی کوکب کے مقام پر داخلہ کے اثرات فرداً فرداً بیان کئے گئے ہیں۔

حرفِ آخر

پیارے ناظرین! میں نے نجوم کی ان بنیادی باتوں کا اظہار کر دیا ہے۔ جو نجوم کے جدید طریق کار سے زائچہ پیدائش سے حالات بیان کرنے اور پیشگوئی کرنے کے کام آتے ہیں۔

علم نجوم ایک وسیع علم ہے۔ اور آپ کی حیثیت ایک مبتدی کی ہے۔ اس سلسلہ میں جو بنیادی اصول دیئے گئے ہیں۔ ان کی رہنمائی میں نجوم کی تمام شاخوں پر عبور حاصل کرنا مشکل نہ ہوگا۔

یہ ہمیشہ ذہن میں رکھئے۔ کہ یہ آزادانہ روش اور آزاد خیالی آپ کے لئے بہت ضروری ہے۔ یہ قوتِ ارادی کی طاقت ہوتی ہے۔ کواکب میں یہ نہیں لکھا ہوتا۔ کہ تم ایسا کرو۔ ایسا نہ کرو۔ بلکہ کواکب کے عنصری خواص کو جان کر اپنی علمی قوت سے ان تمام اثرات کو ظاہر کردیں۔ جو اس کی حرکت سے پیدا ہوتے ہیں۔ نجوم ایک سائنس ہے جو عملی تحریک پیدا کرتی ہے وقوعہ کو نہیں لیتی وجوہات کو لیتی ہے لہٰذا آپ کو ابتدا میں حالات بیان کرتے ہوئے بہت محتاط ہونا چاہئے۔ اپنے استاد خود بنئے۔ اپنا زائچہ خود بنایئے وہ پروگرام کتنا مفید ہوگا۔ جو آپ پہلے سے مرتب کریں گے۔ جس سے معلوم ہوگا کہ آئندہ کس وقت جسمانی صحت کیسی رہے گی۔ خوش قسمتی کے مواقع کون سے ملیں گے اور خطرات کے مواقع کب پیش آئیں گے۔ جو شخص خوش قسمتی کے اسباب حاصل کرنے میں کوشاں رہتا ہے۔ وہ یقیناً خوش قسمت ہوتا ہے۔ علم نجوم ایک بہترین تحفہ ہے۔ جو انسان کی مدد کرتا ہے۔ اپنے حلقہ کے لوگوں کے دلچسپ حالات کو جاننے کے لئے کوشش کیجئے۔ اس سے لوگوں کو مدد بھی ملے گی اور مطالعہ وسیع ہوگا۔ علم میں ترقی ہوگی۔ اور زیادہ سے زیادہ تجربہ حاصل ہوگا۔

کاشف البرنی

عددوں کی حکومت

حصہ دوم

اعداد کی طاقتوں کے اثرات

علم کے شائقین اصحاب کے مسلسل اصرار پر یہ حصہ ترتیب دیا گیا ہے اور اس طرح اعداد کے علم میں ایک گرانقدر اضافہ ہوا ہے۔ اس کتاب میں پانچ باب ہیں

- **پہلا باب:** میں ایک سے ۹ نمبر کی قوتوں کا بیان۔ نام کی تبدیلی کیلئے خاص نمبر، عدد قسمت، پیشہ وارانہ نمبر، رسائی نمبر، الف اور نمبر، خفیہ نمبر دئے گئے ہیں
- **دوسرا باب:** دور سالانہ، ماہانہ، روزانہ کے بعد ہر نمبر کے شخص کے لئے تمام نمبروں کے دنوں کی خصوصیات بیان کی گئی ہیں۔
- **تیسرا باب:** زائچہ اعداد، ستاروں کے باہمی تعلقات، سعد و نحس اجتماعات، ستاروں کی گردش، سال پیدائش اور موافق و مخالف ستاروں کے نمبر کا تعلق۔ نام سے زائچہ بنانا۔
- **چوتھا باب:** افراد، محبت، شادی، مالی امور، سفر، صحت اطفال اور دوستوں کے رابطہ سے نمبروں کے تعلقات کیا ہوتے ہیں۔
- **پانچواں باب:** منصوبوں، خیالات، پروگراموں، ترقی، تبدیلی، کامیابی، رنگ، جگہ، خواہشات پر اعداد کیسے دلالت کرتے ہیں۔ پیدائش کے تین دور بھی دئے گئے ہیں۔

● صفحات ۱۴۴ ● قیمت ۱۷/روپے

: محصول ڈاک ایک روپیہ۔

منیجر **اوراق پبلشرز** کراچی نمبر ۵

علم النقوش پر جامع اور مستند کتاب

عامل کامل حصہ دوم

علم الواح ☆ علم تکسیر اعداد ☆ وفق اعداد ☆ علم النقوش

مع خواص، وضع اور قواعد مع امثال

اب تک علمی طور پر اس موضوع پر ایسی جامع کتاب شائع نہیں کی گئی۔ جس سے یہ معلوم ہو کہ یہ علم کیسے کام کرتا ہے۔ عمل کیسے وضع کیا جاتا ہے اور کیسے مختلف مقاصد کا مخصوص نقش بنتا ہے:

○ مثلث کہاں کام کرتی ہے مربع کہاں، مخمس کہاں، غرضیکہ ہر نقش کے متعلق یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مقصد کے موافق چال کونسی ہے اور نقش کونسا ہے؟

○ ہر قسم کے نقوش پُر کرنے کے طریقے، مخصوص دور اور مخصوص مقاصد کے لیے وضعی اعداد یہ تمام طریقے کسی اور کتاب میں نہ مل سکیں گے۔ یہی نقوش کے راز ہیں۔

○ وہ راز جس سے نقش کے اندر اسم، آیت، مقصد اور نام طالب و مطلوب قائم ہو جائیں۔

○ نقوش کے موکلات، اسمائے الٰہی، اعوان اور عزیمت بنانے کے قواعد۔

○ طریقہ زکات و اصلاح عددین۔

○ مثلث، لوح سلیمانی، مثلث ہندی، مثلث دو پایہ، مربع، مخمس، مسدس، مربع عشر، اثنا عشر، صد در صد نقوش، ان کی چالیں، خواص اور عملیات۔

○ اعمال حُب و بغض، حاضری مطلوب، ترقی، سربلندی، حصول رزق، امراض وغیرہ کی الواح تیار کرنے کے طریقے، اسمائے الٰہی کی الواح اور ان کے فوائد۔

○ مخصوص اوقات کے مخصوص عملیات اور سریع التاثیر درجات۔

صفحات ۲۴۰ ☆ ابواب ۱۸ ☆ عملیات و قواعد ۵۲۹

ھدیہ: روپے۔ محصول ڈاک ۱۲۳ پیسے

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

قواعد عملیات

یہ کتاب ان لوگوں کے لئے بیش قیمت تحفہ ہے۔ جو عملیات کے شائق ہیں۔ اس کتاب میں تمام ضروری قواعد معہ تفصیل دے دیئے گئے ہیں۔

مستغرفات ہی ایسا باب ہے۔ کہ برسوں کی خدمت کے بعد بھی ایسے طریقے نہ ملیں۔ اور نہ ان کا معاوضہ کوئی ادا کر سکتا ہے ۱۴۴ صفحات۔ ۱۲ ابواب

ہدیہ ۶/ روپے

دورِ حاضر کی حیرت انگیز کتاب

السّاعات (حصہ اوّل)

وقت دیکھ کر حالات معلوم کرنا

دن اور رات کے گزرنے والے لمحات میں جب ضرورت پڑے آپ اپنی گھڑی دیکھیں۔ وقت نوٹ کریں

اور

اسی تاریخ میں اس ساعت کو کتاب میں تلاش کریں یہ ساعت آپ کے مقصد کا جواب دے گی

السّاعات

ہونے والے نقصانات اور منافع سے ہردم آگاہ کرے گی۔ وقت کا یہ حساب ایک باقسمت اور کامیاب زندگی گزارنے میں مدد دے گا۔

مختصر فہرست مضامین

کاغذ، طباعت، کتابت۔ دیدہ زیب قیمت: ۶۸ روپے علاوہ محصولڈاک

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

مشہور ہے کہ

کیمیا اور مستحصلہ جفر دونوں ناپید ہیں اور کسی قسمت والے کو ہاتھ آتے ہیں۔ مگر اب علم جفر کا ایک ایسا حل پیش کیا گیا ہے۔ جو ہر لحاظ سے نتائج دیتا ہے۔

حل المقاصد

میں قواعد کی تشریحات جن سے سطر مستحصلہ استخراج کی جاتی ہے۔ مکمل طور پر واضح بیان کی گئی ہے اور فلک ہشتم کے عامل فرشتہ میططرون کے اسماء کے پوشیدہ حروف کو ۳۲ دائروں میں مقید کیا گیا ہے۔ جن میں سطر مستحصلہ پوشیدہ ہے۔ اور جو ناقابل فہم اور ناقابل عمل رہی ہے۔ اس مستحصلہ سے تین زبانوں

عربی، فارسی، اُردو

میں ایک واضح جواب ایک ہی طریقہ سے برآمد ہوتا ہے۔ جس کی مثال ساتھ دی گئی ہے۔ قواعد وضوابط تو اکثر لوگوں کو معلوم ہیں۔ مگر اس کو حل شدہ حاصل کرنا مدتوں خدمت کے بعد ہی ممکن تھا۔

ہدیہ: ۲۵/- روپے
علاوہ محصولڈاک

اوراق پبلشرز۔ کراچی ۵

حصہ دوم:

السّاعات

اس کتاب میں ساتوں ساروں کے متعلق ضروری سوال قائم کرکے اس کا تفصیلی جواب دیا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ اس کی تدبیر بھی لکھی گئی ہے: قیمت ۶۸/- روپے

اَسباقُ النُّجوم

اس وقت جس قدر کتبِ نجوم آپ کو ملیں گی۔ ان میں ابتدائی قواعد اس صورت میں مجموعی طور پر نہیں ملتے کہ کوئی شخص اس سے سیکھ سکے۔ پُرانے اور فرسودہ طریقہ پر ہندوانہ اصطلاحوں سے بھرپور کتابیں ملیں گی۔ اس اہم کمی کو مدنظر رکھ کر "اَسباقُ النّجُوم" کو مرتب کیا گیا ہے۔ یہ مبتدیوں کے لئے بہترین کتاب ہے۔ اس کائناتی سائنس کی تعلیم کے لئے میں نے مشرق و مغرب کے قدیم و جدید طریقوں سے کام لے کر ان اسباق کو ترتیب دیا ہے ہمارے ملک میں ایک عرصہ سے ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ جو علم نجوم کے ابتدائی اصول و قواعد جاننے میں مدد دے۔ نہایت غور و خوض سے آسان طریقہ اختیار کیا گیا ہے واقفانِ نجوم کو بھی اس سے اہم اور جدید معلومات ملیں گی۔ اس میں ۲۳ مندرجہ ذیل اسباق ہیں:-

(۱) کواکب	(۹) شمسی طالع پڑھنا	(۱۷) زائچہ میں کواکب کو پُر کرنا
(۲) بروج	(۱۰) تقویم سے کام لینا	(۱۸) نظرات
(۳) دائرۃ البروج	(۱۱) ارضی وقت کیا ہے	(۱۹) کواکب زائچہ کے گھروں میں
(۴) بارہ گھروں کی تفصیل	(۱۲) کواکبی وقت کیا ہے	(۲۰) احکام لگانے کا طریقہ
(۵) تشریحات بروج	(۱۳) تسویۃ البیوت	(۲۱) پیشینگوئیاں کرنا
(۶) بروج کے منسوبات	(۱۴) زائچہ کا پڑھنا	(۲۲) آثار البیوت
(۷) تقسیم کواکب کا نظریہ	(۱۵) کواکب کے درجات معلوم کرنا	(۲۳) بارہ بروج کی فلاسفی اور
(۸) کواکب کی خاصیتیں	(۱۶) جدول یومیہ اعداد متناسبہ	ان کے معانی

قیمت :- ۷/۵۰ روپیہ ★ محصول ڈاک :- علاوہ

طالع وقت کے جدید نقشے - جدید منسوبات

اگر اس کتاب پر حادی ہو گئے تو آثار النجوم کے حصص کو آسانی سے سمجھ سکیں گے۔

اوراق پبلشرز - کراچی ۵

اپنی مخفی قوتوں کو قابو میں لانا

رجوعِ ہمزاد

ہر انسان کے ساتھ اس کا ہمزاد پیدا ہوتا ہے۔ یہ اس کا مخفی جسم ہے۔ اس کو بذریعہ عمل یا ریاضت بطنِ ظاہری میں لایا جاتا ہے۔ اور پھر اس سے عامل اپنے دنیاوی کاموں میں مدد لے سکتا ہے۔ اس جسم کے لئے وقت اور فاصلہ کوئی معنی نہیں رکھ سکتا لہذا آن کی آن میں دور دراز سے خبریں لا سکتا ہے۔ وہاں سے چیزیں لانا۔ کوئی کام کر کے آ جانا اس کے لئے منٹوں سیکنڈوں کا کام ہوتا ہے۔ دو شخصوں میں محبت یا دشمنی ڈالنا کسی جگہ کا نقشہ لانا۔ گم شدہ جانور یا آدمی یا دفینہ کا پتہ دینا۔ امراض کا علاج بتانا۔ پرانے واقعات کی کیفیت بہم پہنچانا اس کے لئے معمولی کام ہے اس کتاب میں بیس طریقے اور عملیات ہیں۔ اپنی ہمت کے مطابق انتخاب کر کے ہمزاد قابو میں کیا جا سکتا ہے۔

قیمت :- [illegible] روپے
علاوہ محصول ڈاک

اوراق پبلشرز - کراچی ۵

المختصر

(الدنیا)

پیدائشِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر دورِ بنی اُمیہ تک کے واقعات کا ریکارڈ مرتب کیا گیا ہے۔ سن ہجری و عیسوی کی مُطابقت سے واقعات حوادث، پیدائش اور وفیات ہیں۔

قیمت [illegible] روپے

۶۴ صفحات، قیمت دو روپے علاوہ محصول ڈاک

پرنٹر پبلشر:۔ حارث عثمانی
دفتر اوراق پبلشرز کراچی نمبر ۵ سے شائع ہوئی